www.dailymumtaz.com | mumtazisb9@gmail.com | dailymumtazofficial | @ Dailymumtaz1
ABC CERTIFIED باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
رجسٹرڈ نمبر NRP-002
THE DAILY MUMTAZ ISLAMABAD
روزنامہ ممتاز اسلام آباد
بانی: عبداللہ بٹ
صفحات 6 قیمت 15 روپے
جلد 05 | اتوار، 18 اکتوبر 2026ء، 6 جمادی الاول 1448ھ، 4 کاتک 2083ب | نمبر 107

نشانیاں

بے شک اللہ نے آدم کو اور نوح کو اور ابراہیم کی اولاد کو اور عمران کی اولاد کو سارے جہان سے پسند کیا ہے۔ جو ایک دوسرے کی اولاد تھے، اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ جب عمران کی عورت نے کہا اے میرے رب جو کچھ میرے پیٹ میں ہے سب سے آزاد کر کے میں نے تیری نذر کیا سو تو مجھ سے قبول فرما، بے شک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے۔ (سورۃ آل عمران، آیت نمبر 33 تا 35)

(قرآنی آیات اور حدیث نبوی کا احترام سب پر لازم ہے)

MUST STUDIO

مولانا KP کو مال غنیمت سمجھ رہے ہیں، وفاقی وزراء قربانیوں کا مذاق نہ اڑائیں، فضل الرحمن

کے پی سیٹ اپ حصہ دینے کیلئے نہیں، پگڑی، داڑھی سے ذمہ داری بڑھ جاتی ہے، طلال، پی ٹی آئی دور میں معدنیات کے لائسنس بانٹے گئے، خواجہ آصف، ایمرجنسی کو معدنی وسائل سے جوڑنا غلط، طارق فضل

پالیسی کی بات کرتا ہوں، موجودہ صورتحال، دہشتگردی پر پارلیمنٹ کا ان کیمرہ اجلاس بلا کر قوم، صوبوں کو اعتماد میں لیا جائے، کچھ لوگ اپنا قد بڑھانے کے لئے مجھ پر تنقید کر رہے ہیں، سربراہ جے یو آئی

اسلام آباد (ممتاز نیوز) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا کہ مولانا فضل الرحمان کے پی حکومت کو مال غنیمت سمجھ رہے ہیں، کہتے ہیں پی ٹی آئی حکومت نہیں رہی تو اب ہمیں حصہ دیا جائے، خیبر پختونخوا کا سیٹ اپ کسی کو حصہ دینے کیلئے نہیں ہے، جب بندہ پگڑی پہنے اور داڑھی ہو تو ذمہ داری بڑھ جاتی ہے۔ طلال چوہدری نے پریس کانفرنس میں کہا کہ پی ٹی آئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ پالیسی کی بات کرتا ہوں، ہماری قربانیوں کا مذاق نہ اڑائیں، اتنی قربانیوں کے بعد کوئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

گوجرانوالہ، وزیراعظم شہباز شریف محمود بشیر ورک مرحوم کی تعزیتی تقریب میں اظہار خیال کر رہے ہیں

دہشتگردی کے خلاف موثر اقدامات ناگزیر، خیبر پختونخوا میں ملک و قوم کے بہترین مفاد میں مجبوری کے تحت ایمرجنسی نافذ کرنا پڑی، شہباز شریف

ایمرجنسی نتائج اچھے نکلیں گے

PTI تاریخ بھیانک اس بار خون خرابے کا منصوبہ بنا رکھا تھا، وزیراعظم

روم جل رہا تھا اور نیرو بانسری بجا رہا تھا، خاموش تماشائی بن کر تباہی نہیں دیکھ سکتے تھے، دھرنوں سے پورے ملک کا نظام مفلوج ہو جاتا، گوجرانوالہ میں گفتگو

کھیلوں کے فروغ کیلئے ڈیپارٹمنٹل سپورٹس بحالی ناگزیر، ٹیلنٹ کو فروغ دینگے، خطاب، سپورٹس کانفرنس بلانے کا اعلان، ایشین گیمز کے میڈلسٹ میں چیک تقسیم، چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل کی ملاقات

گوجرانوالہ (ممتاز نیوز) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا پاکستان کے بہترین مفاد میں فیصلہ کیا، اچھے نتائج نکلیں گے۔ پاکستان تحریک انصاف کی ماضی کی تاریخ بہت بھیانک ہے اور اس مرتبہ بھی انہوں نے خون خرابے کا منصوبہ بنا رکھا تھا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

اسلام آباد (وقائع نگار) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ملک میں کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کی سرپرستی کے لیے جامع حکمت عملی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ نوجوانوں کو کھیلوں کے میدان میں آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کرنا حکومت کی ترجیح (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

لندن، بھارتی ہائی کمیشن کے باہر مودی حکومت کیخلاف احتجاج

لندن (مانیٹرنگ ڈیسک) لندن میں بھارتی ہائی کمیشن کے باہر مودی حکومت کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق احتجاجی مظاہرین نے بھارت میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

یو این سیکرٹری جنرل کے تمام امیدواروں کو ویٹو کا سامنا

5 مستقل ارکان میں سے کسی نے بھی امیدواروں کی مکمل حمایت نہیں کی

امریکہ ہمیشہ سے یہی کہتا آیا کہ وہ بہترین امیدوار چاہتا ہے، امریکی سفیر

نیویارک (مانیٹرنگ ڈیسک) اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کے عہدے کے تمام امیدواروں کو سلامتی کونسل کے پانچ مستقل ارکان میں سے کسی ایک کی جانب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

پاکستان کا انچ انچ محفوظ، سرحد پار سے دراندازی برداشت نہیں، جنرل عامر رضا

ملک کی حفاظت کیلئے مستعد، کسی بھی خلاف ورزی کا فیصلہ کن جواب دینگے، کمانڈر نیشنل سٹریٹیجک کمانڈ

دنیا امن کیلئے پاکستانی ثالثی کی معترف، افواج نے صلاحیتوں کا لوہا منوایا، کاکول میں پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب

ایبٹ آباد (ممتاز نیوز) کمانڈر نیشنل اسٹریٹجک کمانڈ جنرل سید عامر رضا نے واضح اور دوٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ پاکستان اپنی سرحدوں کے تقدس پر کوئی سمجھوتا نہیں کرے گا، خلاف ورزی کرنے والوں کو سخت جواب دیا جائے گا۔ پاکستان ملٹری اکیڈمی کاکول میں منعقدہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

معدنیات پر سیاست ملکی سرمایہ کاری کے لیے چیلنج

مولانا فضل الرحمن کے الزامات پر حکومتی سخت ردعمل، کشیدگی بڑھ گئی

معدنی معاہدوں پر شفافیت اور اپوزیشن کو اعتماد میں لینے کی ضرورت

غیر ملکی سرمایہ کاری کا اعتماد برقرار رکھنے کے لیے شفافیت ناگزیر

اسلام آباد (طارق محمود سمیر) جے یو آئی کے سربراہ مولانا فضل الرحمن کے ایک نئے متنازعہ بیان کے بعد حکومت اور جے یو آئی کے درمیان کشیدگی بھی بڑھ گئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

وزیراعظم، اچکزئی ملاقات کیلئے تیسری جگہ مقرر کرنے کی شرط مسترد

وزیراعظم ہاؤس کسی کی ذاتی نہیں ریاست کی ملکیت، ملاقات وہیں ہوگی، دو خط لکھ چکے، جواب کے منتظر ہیں

غیر مشروط بات چیت ممکن، ایمرجنسی واپس لینے کی شرط پر مذاکرات نہیں ہو سکتے، مشیر وزیراعظم رانا ثناء

اسلام آباد (ممتاز نیوز) حکومت نے اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی کی وزیراعظم سے ملاقات کیلئے تیسری جگہ مقرر کرنے کی شرط مسترد کر دی ہے۔ ایک بیان میں مشیر وزیراعظم رانا ثناء اللہ نے واضح کیا کہ وزیراعظم اور اپوزیشن لیڈر کی ملاقات وزیراعظم ہاؤس میں ہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

بنکاک، وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب یو این ڈی پی ایڈمنسٹریٹر سے ملاقات کر رہے ہیں

حوثی حملے، ایران کی ثالثی پیشکش، سعودی عرب اسرائیل کی مدد قبول کرلے، ٹرمپ کا مشورہ

خطے کے بحرانوں کا کوئی فوجی حل نہیں، عراقچی کا سعودی ہم منصب کو فون، اسرائیل مددگار ثابت ہوگا، تعلقات بحالی کا بھی امکان ہے، امریکی صدر

حوثیوں کیخلاف مزید 1292 کارروائیاں، 430 سے زائد جنگجو ہلاک و زخمی، 100 گاڑیاں تباہ، عدن ایئرپورٹ، سعودی کمانڈ سنٹر پر حملے کا دعویٰ

تہران، ریاض، واشنگٹن (ممتاز نیوز) ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ سعودی عرب اور یمن کے درمیان جاری تنازع کے خاتمے کے لیے ایران ہر ممکن مدد فراہم کرنے کو تیار ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے سعودی ہم منصب فیصل بن فرحان سے ٹیلی فونک رابطہ کیا۔ دونوں وزراء نے خطے میں حالیہ کشیدگی پر تبادلہ خیال کیا۔ عباس عراقچی نے کہا کہ فوجی نقطہ نظر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

کمانڈر نیشنل اسٹریٹجک کمانڈ جنرل سید عامر رضا پاسنگ آؤٹ پریڈ کیڈٹس میں انعامات تقسیم کر رہے ہیں

CITY NEWS — ممتاز شہر کی خبریں

CM انسپکشن ٹیم بینظیر بھٹو ہسپتال پہنچ گئی، وارڈز کا دورہ، طبی آلات کا معائنہ

معاون خصوصی شعیب مرزا کی سربراہی میں سی ایم انسپکشن ٹیم کا ہسپتال کی صفائی اور طبی آلات کی فعالیت پر اظہار اطمینان

ٹیم نے ایکسپائرڈ فوڈ آئٹم پکڑے جانے پر ہسپتال کی کینٹین کو سیل کر دیا، بھاری جرمانہ عائد، تمام ذمہ داروں کو گرفتار کرلیا گیا

راولپنڈی (ممتاز نیوز) وزیراعلیٰ مریم نواز کی ہدایت پر معاون خصوصی شعیب مرزا کی سربراہی میں سی ایم انسپکشن ٹیم رات گئے راولپنڈی بے نظیر بھٹو ہسپتال پہنچ گئی۔ سی ایم انسپکشن ٹیم نے راولپنڈی بے نظیر بھٹو ہسپتال کے مختلف وارڈز کا اچانک دورہ کیا۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعلیٰ مریم نواز کی ہدایت پر معاون خصوصی شعیب مرزا کی سربراہی میں سی ایم انسپکشن ٹیم رات گئے راولپنڈی بے نظیر بھٹو ہسپتال پہنچ گئی۔ سی ایم انسپکشن ٹیم نے راولپنڈی بے نظیر بھٹو ہسپتال کے مختلف وارڈز کا اچانک دورہ کیا سی ایم انسپکشن ٹیم نے بے نظیر بھٹو ہسپتال کے مختلف شعبوں میں موجود طبی آلات کا معائنہ کیا۔ سی ایم انسپکشن ٹیم نے بے نظیر بھٹو ہسپتال میں صفائی اور طبی آلات کی فعالیت پر اظہار اطمینان کیا۔ سی ایم انسپکشن ٹیم نے مریضوں اور تیمارداروں سے بات چیت کی اور ادویات کی فراہمی کے بارے میں دریافت کیا۔ سی ایم انسپکشن ٹیم نے بے نظیر بھٹو ہسپتال کی کینٹین کا بھی اچانک دورہ کیا۔ کینٹین میں صفائی اور دیگر امور انتہائی برے حال میں دیکھے گئے۔ فریز میں ایکسپائرڈ فوڈ آئٹم پکڑے گئے۔ معاون خصوصی شعیب مرزا نے سخت ایکشن لیتے ہوئے کینٹین سیل کر کے بھاری جرمانہ عائد کر دیا۔ بے نظیر بھٹو ہسپتال کی کینٹین میں مضر صحت اور ایکسپائرڈ اشیاء بیچنے پر تمام ذمہ داران گرفتار کر لئے گئے۔ بے نظیر بھٹو ہسپتال کی کینٹین سے مضر صحت اور ایکسپائرڈ کھانے پینے کی اشیاء ہٹا دی گئیں۔

وزیر صحت مصطفیٰ کمال جعلی ادویات کی روک تھام کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

چیئرپرسن BISP کا غربت خاتمے کے عزم کا اعادہ

کروڑ سے زائد خواتین کی مالی معاونت کی جارہی ہے، روبینہ خالد

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) بین الاقوامی دن برائے خاتمہ غربت پر چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) سینیٹر روبینہ خالد نے اپنے پیغام میں غربت کے خاتمے اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے بی آئی ایس پی کے عزم کا اعادہ کیا۔ بی آئی ایس پی کی جانب سے ہفتہ کو جاری خصوصی پیغام میں سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ مالی معاونت، تعلیم، غذائیت اور فنی تربیت غربت کے خاتمے کے لیے اہم اقدامات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مستحق خواتین کو مالی معاونت کی براہ راست، شفاف اور باوقار فراہمی کے لیے ڈیجیٹل والٹ نظام متعارف کرایا گیا ہے۔ سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ بی آئی ایس پی کے ذریعے ایک کروڑ سے زائد خواتین بینفشریز کو سہ ماہی بنیادوں پر مالی معاونت فراہم کی جارہی ہے، بینظیر تعلیمی وظائف پروگرام کے تحت ایک کروڑ 20 لاکھ سے زائد بچوں کا اندراج مکمل کیا گیا ہے، بینظیر تعلیمی وظائف بچوں کو تعلیم جاری رکھنے اور غربت کے چکر کو توڑنے میں مدد فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بینظیر نشوونما پروگرام کے تحت حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین اور 2 سال سے کم عمر بچوں کو مشروط مالی معاونت فراہم کی جارہی ہے، بینظیر نشوونما پروگرام سے 3 3 لاکھ سے زائد خواتین اور بچے مستفید ہو چکے ہیں، بینظیر نشوونما پروگرام ماں اور بچے کی بہتر غذائیت اور بچوں میں نشوونما کی کمی کی روک تھام میں اہم کردار ادا کر رہا ہے سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ آغا خان یونیورسٹی مڈلائن سٹڈی کے مطابق بینظیر نشوونما کی بدولت 6 ماہ کی عمر کے بچوں میں اسٹنٹنگ کی شرح میں 20 فیصد کمی ہوئی ہے۔

انجمن تاجران راولپنڈی کینٹ کا نیا گروپ بنانے کا اعلان

شیخ سجاد کی زیر صدارت اجلاس، گروپ کی قیادت فرمان اللہ خان کریں گے

راولپنڈی (نیوز رپورٹر) مرکزی انجمن تاجران راولپنڈی کینٹ کے قیام کا ایک سال مکمل ہونے پر صدر مشتاق خان کی دعوت پر ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس کی میزبانی چیئرمین شیخ سجاد نے کی۔ اجلاس میں گروپ لیڈر فرمان اللہ خان، سرپرست اعلیٰ عبدالسلام اور دیگر تاجر رہنماؤں نے شرکت کی۔ تفصیلات کے مطابق مرکزی انجمن تاجران راولپنڈی کینٹ کے قیام کا ایک سال مکمل ہونے پر صدر مشتاق خان کی دعوت پر ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس کی میزبانی چیئرمین شیخ سجاد نے کی۔ اجلاس میں گروپ لیڈر فرمان اللہ خان، سرپرست اعلیٰ عبدالسلام اور دیگر تاجر رہنماؤں نے شرکت کی اس موقع پر شرکاء نے ایک دوسرے کو مبارکباد پیش کی اور تاجر برادری کے اتحاد، باہمی تعاون اور حمایت کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ اجلاس میں راولپنڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (RCCI) کے حالیہ انتخابات اور آئندہ کے لائحہ عمل پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکاء نے فیصلہ کیا کہ راولپنڈی کینٹ اور شہر بھر کے تاجروں کی مؤثر نمائندگی کے لیے ایک مضبوط اور متحد گروپ تشکیل دیا جائے گا، جس کی قیادت گروپ لیڈر فرمان اللہ خان کریں گے۔ اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ تاجروں کے حقوق کے تحفظ، کاروباری مسائل کے حل اور چیمبر میں مؤثر نمائندگی کے لیے مشترکہ جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔

انجمن تاجران راولپنڈی کینٹ کے صدر مشتاق خان، چیئرمین شیخ سجاد، فرمان اللہ ودیگر کا گروپ فوٹو

راولپنڈی پولیس کی کارروائیاں

5 ملزم گرفتار، شراب اور اسلحہ برآمد

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) راولپنڈی پولیس نے مختلف علاقوں میں کارروائیاں کرتے ہوئے پانچ افراد کو گرفتار کر کے 10 لیٹر شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق پولیس نے وارث خان، بنی اور چونترہ کے علاقوں میں کارروائیاں کرتے ہوئے پانچ افراد کو حراست میں لیا اور ان کے قبضے سے شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کیا۔ ڈویژنل ایس پیز نے کہا ہے کہ منشیات اور ناجائز اسلحہ رکھنے والے افراد قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے۔

راولپنڈی، شہری کو خنجر کے وار سے قتل کرنے والا ملزم گرفتار

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) تھانہ بنی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے چند روز قبل ذاتی رنجش پر خنجر کے وار سے شہری کو قتل کرنے والے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ بنی پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے چند روز قبل ذاتی رنجش پر خنجر کے وار سے شہری کو قتل کرنے والے ملزم کو گرفتار کر لیا ملزم واردات کے بعد فرار ہو گیا تھا۔ بنی پولیس نے مقدمہ درج کر کے ٹیکنیکل اور ہیومن انٹیلی جنس ذرائع کی مدد سے ملزم کو گرفتار کیا۔ ایس پی راول بیدار بخت گوندل کا کہنا تھا کہ ملزم کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان کر کے عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

اسلام آباد، انسداد دہشتگردی عدالت، چیئرپرسن جموں کشمیر ڈیموکریٹ پارٹی کی ضمانت منظور

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) انسداد دہشت گردی عدالت اسلام آباد نے جموں کشمیر ڈیموکریٹک پارٹی کی چیئرپرسن نبیلہ ارشاد ایڈووکیٹ کی درخواست ضمانت منظور کر لی۔ جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے مذکورہ کیس کی سماعت کی، جس کے دوران عدالت نے ملزمہ کو 5 ہزار روپے کے مچلکوں کے عوض ضمانت منظور کی۔ واضح رہے کہ نبیلہ ارشاد ایڈووکیٹ کو اسلام آباد کے علاقے ایف ٹین مرکز میں منعقد ہونے والے ایک احتجاج کے مقدمے میں گرفتار کیا گیا تھا۔

اسلام آباد، وفاقی وزیر سید عمران احمد شاہ کا زکوۃ فاؤنڈیشن آف امریکہ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور دیگر کے ہمراہ گروپ فوٹو

سائبر فراڈ، NCCIA نے خاتون کی رقم برآمد کرلی

این سی سی آئی اے نے مالی شکایت پر فوری کارروائی کی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی اسلام آباد سرکل نے سائبر فراڈ کے واقعہ میں ایک خاتون کی ضائع ہونے والی 82,000 روپے کی رقم برآمد کر کے انہیں واپس کر دی ہے۔ تفصیلات کے مطابق نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی اسلام آباد سرکل نے سائبر فراڈ کے واقعہ میں ایک خاتون کی ضائع ہونے والی 82,000 روپے کی رقم برآمد کر کے انہیں واپس کر دی ہے این سی سی آئی اے کے حکام نے بتایا کہ اسلام آباد سرکل نے خاتون کی مالی شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے آن لائن فراڈ کے ذریعے ضائع ہونے والی رقم کامیابی سے برآمد کر لی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ این سی سی آئی اے شہریوں کی جانب سے دائر کردہ مالی شکایات کے حل اور سائبر کرائم میں ملوث افراد کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کے لیے فعال طور پر کام کر رہی ہے۔

راولپنڈی، 15 پر بوگس کالز کرنے والے دو بھائی گرفتار

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) تھانہ آراے بازار پولیس نے ایمرجنسی ہیلپ لائن 15 پر تشدد اور چوری کی جھوٹی کالز کرنے والے دو بھائیوں کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ آر اے بازار پولیس نے ایمرجنسی ہیلپ لائن 15 پر تشدد اور چوری کی جھوٹی کالز کرنے والے دو بھائیوں کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کر لیا پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے دونوں بھائیوں کو حراست میں لیا۔ دریافت پر معلوم ہوا کہ دونوں کے درمیان مکان کی تقسیم کا تنازع تھا، جس پر انہوں نے ایمرجنسی ہیلپ لائن 15 پر بوگس کالز کیں۔ ایس پی پوٹھوہار چوہدری اشر علی کا کہنا تھا کہ ایمرجنسی ہیلپ لائن 15 شہریوں کے لیے ایک سہولت ہے، اس کے غلط استعمال پر قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔

بیوہ خواتین میں مفت راشن، طلبہ کو 3 ماہ فیس تقسیم

جناح اقبال ساؤتھ ایشین فورم کے زیر اہتمام تقریب کا اہتمام

راولپنڈی (نیوز رپورٹر) جناح اقبال ساؤتھ ایشین فورم کے زیر اہتمام قائداعظم محمد علی جناح اور علامہ ڈاکٹر محمد اقبال کے افکار کے تحت مستحق بیوہ خواتین میں مفت راشن جبکہ طلبہ و طالبات کو تین ماہ کی سکول ٹیوشن فیس تقسیم کی گئی۔ اس سلسلے میں تقریب جناح اقبال ایجوکیشن اسکول، حنان روڈ راولپنڈی میں منعقد ہوئی، جس میں سابق وفاقی سیکریٹری سوشل ویلفیئر مظفر محمود قریشی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تقریب میں فورم کے چیئرمین رانا عبدالباقی، ارسلان اکبر عباسی ایڈووکیٹ، ڈاکٹر صباحت، دیگر معززین، مستحق خواتین اور طلبہ و طالبات شریک ہوئے۔ مظفر محمود قریشی اور رانا عبدالباقی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مہنگائی اور معاشی مشکلات کے باعث بیوہ خواتین اور زیر تعلیم بچوں کو مشکلات کا سامنا ہے، اس لیے مخیر حضرات اور سماجی تنظیموں کو مستحق خاندانوں کی معاونت کے لیے آگے آنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ غربت میں کمی، تعلیم کے فروغ اور معاشرتی مساوات کے لیے اجتماعی کوششیں ضروری ہیں۔

راولپنڈی، جناح اقبال ساؤتھ ایشین فورم کے زیر اہتمام چیئرمین فورم رانا عبدالباقی سابق وفاقی سیکرٹری مظفر محمود قریشی طلباء وطالبات میں فیسوں کی مد میں نقد رقوم تقسیم کر رہے ہیں

اوقات نماز

فجر	5:30	طلوع آفتاب	6:14
ظہر	1:30	عصر	4:15
مغرب	5:32	عشاء	7:15

موسم

اتوار کے روز ملک کے بیشتر علاقوں میں موسم گرم اور خشک رہنے کی توقع۔ تاہم بالائی خیبر پختونخوا، کشمیر اور ملحقہ پہاڑی علاقوں میں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ چند مقامات پر بارش کا امکان ہے۔

راولپنڈی، 2 منشیات سپلائر گرفتار

3 کلو سے زائد چرس برآمد

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) راولپنڈی پولیس نے منشیات کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے دو منشیات سپلائرز کو گرفتار کر کے 3 کلو سے زائد چرس برآمد کر لی اور الگ الگ مقدمات درج کر لئے۔ تفصیلات کے مطابق راولپنڈی پولیس نے منشیات کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے دو منشیات سپلائرز کو گرفتار کر کے 3 کلو سے زائد چرس برآمد کر لی اور الگ الگ مقدمات درج کر لئے صدر بیرونی پولیس نے ایک منشیات سپلائر کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے ایک کلو 900 گرام چرس برآمد کی، جبکہ مورگاہ پولیس نے ایک اور منشیات سپلائر کو حراست میں لے کر ایک کلو 260 گرام چرس برآمد کی۔ پولیس کے مطابق منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔

طالبہ خودکشی، ملزم کے جسمانی ریمانڈ میں توسیع

رمنا پولیس نے ملزم نعمان کو چہرہ ڈھانپ کر عدالت پیش کیا

اسلام آباد (کورٹ رپورٹر) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹس اسلام آباد نے انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کی طالبہ کی مبینہ فراڈ کے بعد خودکشی کے کیس میں ملزم نعمان کے جسمانی ریمانڈ میں 4 دن کی توسیع کر دی۔ ڈیوٹی مجسٹریٹ عمران امیر عباسی کی عدالت میں ملزم کو پیش کیا گیا، پولیس کی جانب سے 7 دن کے جسمانی ریمانڈ کی استدعا کی گئی تھی۔ پولیس کی جانب سے ملزم کا چہرہ ڈھانپ کر عدالت میں پیش کیا گیا، ملزم کے خلاف تھانہ رمنا میں مقدمہ درج ہے۔

SSP کی کھلی کچہری، شہریوں کی شکایات سنیں

شہریوں کے مسائل حل میں غفلت برداشت نہیں، سیف اللہ

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) ایس ایس پی انویسٹی گیشن سیف اللہ نے پولیس لائنز ہیڈکوارٹرز میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا، جہاں انہوں نے شہریوں کی شکایات سنیں اور ان کے حل کے لیے متعلقہ افسران کو احکامات جاری کیے۔ ایس ایس پی انویسٹی گیشن سیف اللہ نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ نشان زدہ درخواستوں پر مقررہ وقت کے اندر قانونی کارروائی یقینی بنائی جائے۔ شہریوں کے مسائل کے فوری حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائیگی اور تھانوں میں شہریوں کیلئے بہترین سروس ڈیلیوری ہر وقت یقینی بنائی جائیگی۔

چکوال، دو گروپوں میں فائرنگ، ایک شخص جاں بحق

مسلح تصادم سابقہ رنجش پر ہوا، متعدد افراد زخمی، ہسپتال منتقل

چکوال (نمائندہ ممتاز) تھانہ نیلہ کے علاقے علاول شریف میں سابقہ رنجش کی بناء پر دو گروپوں کے درمیان مسلح تصادم، فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے۔ گاؤں کے دو فریقین کے مابین ہونے والے تصادم کے دوران فائرنگ کے نتیجے میں ایک فریق کا 44 سالہ شخص جاں بحق جبکہ دوسرا شخص گولی لگنے سے زخمی ہو گیا۔ مسلح تصادم کے دوران مخالف فریق کے بھی تین افراد زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ جاں بحق شخص کی شناخت جہانگیر حسین بعمر 44 سال بتائی جاتی ہے جو پیشے کے اعتبار سے ٹرک ڈرائیور تھا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ایس ایچ او تھانہ نیلہ انسپکٹر صہیب ظفر پولیس نفری کے ہمراہ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔ جاں بحق شخص کی لاش اور زخمیوں کو ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال چکوال منتقل کر دیا گیا۔

اے این ایف کارروائی، 25 کلو ہیروئن برآمد، ملزم گرفتار

مصدقہ اطلاعات پر کروڑوں کی منشیات سمگلنگ ناکام بنائی گئی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) اینٹی نارکوٹکس فورس (اے این ایف) نے منشیات سمگلنگ کے خلاف جاری کارروائیوں کے سلسلے میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران افغانستان سے منسلک منشیات سمگلنگ نیٹ ورک کے ایک کارندے کو گرفتار کر کے کروڑوں روپے مالیت کی منشیات برآمد کر لی۔ ہفتہ کو اینٹی نارکوٹکس فورس کی جانب سے جاری بیان کے مطابق اے این ایف کے انٹیلی جنس ذرائع سے اطلاع تھی کہ افغانستان کے سرحدی علاقے براہمچہ سے سرگرم ایک منشیات سمگلنگ نیٹ ورک افغانستان سے منشیات بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں منتقل کرنے کے بعد کوئٹہ کے راستے سندھ اور پنجاب کے مختلف علاقوں تک پہنچانے کی کوشش میں ہے۔ مصدقہ انٹیلی جنس کی بنیاد پر اے این ایف ٹیم نے مشرقی بائی پاس سے متصل سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ کے قریب ایک گاڑی کو کامیابی سے روک کر تلاشی کے دوران گاڑی کے اندر انتہائی مہارت سے تیار کیے گئے خفیہ خانوں میں چھپائی گئی 25 کلوگرام اعلیٰ کوالٹی کی ہیروئن برآمد کر لی۔

دستاویزات تصدیق، فارن آفس کا ڈیجیٹل نظام متعارف

تصدیق کا عمل مکمل ہونے پر ای سرٹیفکیٹ ای میل کے ذریعے جاری کیا جائیگا

اسلام آباد (ممتاز نیوز) وزارت خارجہ نے دستاویزات کی تصدیق کے لیے مکمل ڈیجیٹل نظام متعارف کرا دیا ہے، جس کے تحت شہری اب گھر بیٹھے آن لائن درخواست دے سکیں گے اور تصدیق کا عمل مکمل ہونے پر انہیں ای سرٹیفکیٹ ای میل کے ذریعے جاری کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ اعلیٰ تعلیم یا ملازمت کی غرض سے بیرون ملک جانے کے خواہشمند شہریوں کو فارن آفس سے اپنی تعلیمی اسناد اور دیگر متعلقہ دستاویزات فارن آفس سے تصدیق کرانے ہوتے ہیں۔ فارن آفس سے تصدیق کرانے سے پہلے ان دستاویزات کو جاری کردہ اداروں سے اٹیسٹ کرانا لازم ہے جیسے تعلیمی اسناد کو متعلقہ بورڈز، انٹر بورڈز کوآرڈینیشن کمیشن (آئی بی سی سی) اور ہائر ایجوکیشن کمیشن (ایچ ای سی) سے۔ اگرچہ تصدیق کے باقی مراحل بھی آسان نہیں ہیں لیکن فارن آفس کا مرحلہ دشوار ترین تھا جہاں شہری کئی کئی دن تک اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو پاتے تھے اور ایجنٹ مافیا کا بھی راج تھا جو شہریوں سے فارن آفس کے عملے کی مبینہ معاونت سے اس کام کے عوض ہزاروں روپے بٹورتے رہے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر نے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال چکوال میں کینٹین کا افتتاح کر دیا

چکوال (نمائندہ ممتاز) ڈپٹی کمشنر سارہ حیات نے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال چکوال میں کینٹین کا افتتاح کر دیا۔ اس موقع پر سی ای او ہیلتھ ڈاکٹر سعید اختر، ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال چکوال ڈاکٹر مختار سرور خان نیازی سمیت دیگر افسران موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے کینٹین کے قیام کو مریضوں اور ان کے لواحقین کی سہولت کے لیے ایک احسن اقدام قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہسپتال آنے والے شہریوں کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کے ساتھ دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی بھی ناگزیر ہے۔ ڈپٹی کمشنر سارہ حیات نے ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال ڈاکٹر مختار سرور خان نیازی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ نئی کینٹین کے قیام سے مریضوں اور ان کے لواحقین کو معیاری کھانے پینے کی اشیاء کی دستیابی میں سہولت میسر آئے گی۔

وفاقی دارالحکومت میں سوئی گیس کے اہلکار گیس پائپ لائن کی مرمت کرنے میں مصروف ہیں

ڈسٹرکٹ بار تلہ گنگ کے انتخابات، پروفیشنل گروپ نے پینل کا اعلان کر دیا

تلہ گنگ (نمائندہ ممتاز) ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن تلہ گنگ کے سالانہ انتخابات برائے 2027-28 کے لیے پروفیشنل گروپ نے اراکین مجلس عاملہ سمیت اپنے مکمل پینل کا اعلان کر دیا، جس کے بعد امیدواروں اور ان کے سپورٹرز نے ڈور ٹو ڈور انتخابی مہم شروع کر دی ہے۔ تفصیلات کے مطابق پروفیشنل گروپ نے ایگزیکٹو باڈی کے اعلان کے بعد اراکین مجلس عاملہ کے امیدواروں کا بھی اعلان کر دیا ہے، جن میں قاری ملک محمد اشفاق ایڈووکیٹ، ساجد حسین بھٹی ایڈووکیٹ، ملک محمد عرفان حسین ایڈووکیٹ، ملک راحیل عارف ایڈووکیٹ اور ملک مسعود احمد ایڈووکیٹ شامل ہیں۔ اراکین مجلس عاملہ کے امیدواروں نے پروفیشنل گروپ کے سینئر اور بزرگ وکلا کی جانب سے اعتماد کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا ہے۔

راولپنڈی، پولیس کی رکشہ ڈرائیوروں کو لائسنس سہولت

ڈرائیورز کو ٹریفک قوانین کی آگاہی فراہم کی جارہی ہے، CTO

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) چیف ٹریفک آفیسر راولپنڈی فرحان اسلم کی ہدایات پر رکشہ ڈرائیوروں کو خصوصی ریلیف فراہم کرنے کے لیے اتوار کے روز ڈرائیونگ لائسنس کا اجرا جاری ہے۔ رکشہ ڈرائیور لرنر پرمٹ کے 42 دن مکمل ہونے کے بعد اتوار کے روز پرانا داران اڈہ میں اپنا کمرشل ڈرائیونگ لائسنس حاصل کر سکتے ہیں۔ اس حوالے سے چیف ٹریفک آفیسر راولپنڈی فرحان اسلم نے کہا ہے کہ رکشہ ڈرائیوروں کو انتظار کی زحمت سے بچانے کے لیے اتوار کے روز متعلقہ لائسنسنگ سینٹر میں صرف رکشہ ڈرائیونگ لائسنس کے اجرا کی سہولت فراہم کی جارہی ہے۔ رکشہ ڈرائیوروں کو لائسنس کے ساتھ ٹریفک قوانین اور روڈ سیفٹی کے متعلق لیکچر کے ذریعے بھرپور آگاہی بھی فراہم کی جارہی ہے، کیونکہ کمرشل ڈرائیوروں پر مسافروں اور ان کے جان و مال کے تحفظ کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔

اٹک میں بزم ادب 2026

نمایاں طلبہ میں انعامات تقسیم

اٹک (نامہ نگار) آل پاکستان پرائیویٹ سکولز مینجمنٹ ایسوسی ایشن (APPSMA) تحصیل اٹک کے زیر اہتمام بزم ادب 2026 کی تقریب تقسیم انعامات ڈسٹرکٹ کونسل ہال اٹک میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی چیف ایگزیکٹو آفیسر ایجوکیشن ڈاکٹر محمد اظہر تھے، جبکہ چیئرمین اٹک پریس کلب رجسٹرڈ شیخ فیصل جاوید کو اعلیٰ صحافتی خدمات پر شیلڈ پیش کی گئی۔ تقریب میں 35 سے زائد نجی سکولوں نے شرکت کی۔ پانچ روزہ سرگرمیوں میں تلاوت قرآن پاک، نعت رسول مقبول، اردو و انگریزی تقاریر، سیرت کوئز، پینٹنگ اور سائنسی ماڈلز کے مقابلے شامل تھے۔ ڈاکٹر محمد اظہر نے نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ و طالبات میں انعامات، اعزازی شیلڈز اور سرٹیفکیٹس تقسیم کیے اور ان کی کارکردگی کو سراہا۔

CCP کا خریداری میں بدعنوانی پکڑنے کیلئے AI نظام تیار

سسٹم پروکیورمنٹ ڈیٹا میں ممکنہ گٹھ جوڑ کی نشاندہی کرے گا

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) کمپٹیشن کمیشن آف پاکستان (سی سی پی) نے سرکاری خریداری میں بڈ رگنگ کی نشاندہی کے لیے مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی نظام تیار کر لیا ہے۔ جاری کردہ اعلامیے کے مطابق سسٹم پروکیورمنٹ ڈیٹا میں مشتبہ بولیوں اور ممکنہ گٹھ جوڑ کی نشاندہی کرے گا۔ چیئرمین سی سی پی فرید تارڑ نے کہا کہ پاکستان میں سالانہ تقریباً 60 ارب ڈالرز سرکاری خریداری پر خرچ ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کھربوں روپے کی سرکاری خریداری کی نگرانی صرف شکایات اور دستی جانچ سے ممکن نہیں، اے آئی نظام تحقیقاتی وسائل کو زیادہ خطرے والے معاملات پر مرکوز کرنے میں مدد دے گا۔ نظام سے پیدا ہونے والے الرٹس کسی خلاف ورزی یا کارٹیل کا حتمی تعین نہیں ہوں گے، ہر الرٹ کی آزادانہ تصدیق، شواہد جمع کرنے اور قانونی جانچ ضروری ہوگی۔ اعلامیے کے مطابق سی سی پی کا بڈ رگنگ ڈیٹیکشن سسٹم اسٹینفورڈ کی عالمی اینٹی ٹرسٹ رپورٹ میں شامل ہے۔

ڈی ایچ او اسلام آباد کی بیماریوں کی نگرانی مزید سخت، سکولوں میں آگاہی سرگرمیاں جاری

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفس اسلام آباد نے متعدی امراض کی بروقت تشخیص اور ان کے پھیلاؤ کی روک تھام کے لیے فیلڈ نگرانی مزید سخت کر دی ہے جبکہ بچوں کو قابل تدارک بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے سکولوں میں صحت سے متعلق آگاہی سرگرمیاں بھی جاری ہیں۔ ڈی ایچ او کی نگرانی ٹیمیں ممکنہ طبی خطرات کی ابتدائی مرحلے میں نشاندہی اور بروقت حفاظتی اقدامات کو یقینی بنانے کے لیے فیلڈ کی صورتحال پر فعال طور پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ڈی ایچ او اسلام آباد کی جانب سے سکولوں میں طلبہ کو بیماریوں سے بچاؤ اور صحت مند طرز زندگی اپنانے کے حوالے سے آگاہی فراہم کی جارہی ہے جس کا مقصد بچوں کی صحت کا تحفظ اور وفاقی دارالحکومت میں صحت عامہ کے اقدامات کو مزید مؤثر بنانا ہے۔

سانحہ کارساز، پیپلز سیکرٹریٹ میں دعائیہ تقریب کا انعقاد

سید سبط الحیدر بخاری، خالد نواز بوبی سمیت دیگر کی شرکت

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ اسلام آباد میں سانحہ کارساز کے شہداء کے ایصال ثواب کیلئے دعائیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ان کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی گئی۔ تقریب میں انچارج سینٹرل سیکرٹریٹ سید سبط الحیدر بخاری، جنرل سیکرٹری پیپلز پارٹی راولپنڈی ڈویژن ملک خالد نواز بوبی، اسلام آباد اور راولپنڈی کی پارٹی تنظیموں کے عہدیداران و کارکنان سمیت لیبر ونگ، پیپلز اسٹوڈنٹس فیڈریشن اور پیپلز یوتھ آرگنائزیشن کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اس موقع پر انچارج سینٹرل سیکرٹریٹ سید سبط الحیدر بخاری نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء نے جمہوریت، عوامی حقوق اور پاکستان کے روشن مستقبل کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔

راولپنڈی، کاریگر سائیکلز کو مرمت کرنے میں مصروف ہیں

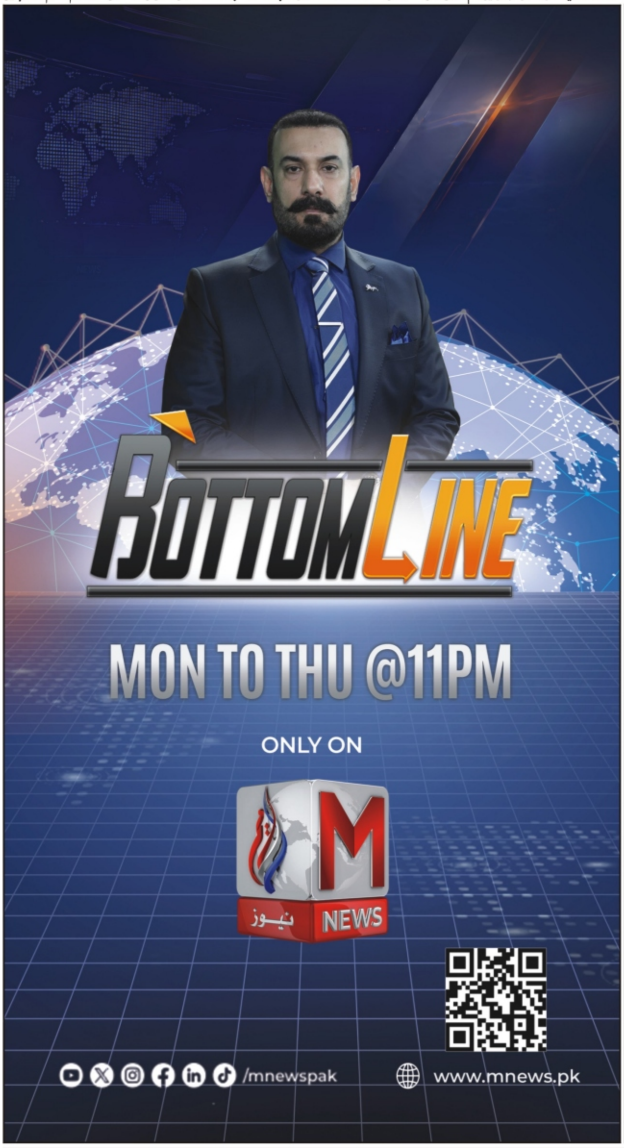

روزنامہ ممتاز

بقیہ جات

بقیہ 1 — وفاقی وزراء

سے مذاکرات کیلئے آخری وقت تک مولانا سے رابطے میں رہے، مولانا فضل الرحمان کی ناکامی کے بعد وفاقی کابینہ نے ایمرجنسی کا اقدام اٹھایا، مولانا نے بات آگے بڑھانے سے متعلق کوئی تاثر نہیں دیا تھا، ہم خیبر پختونخوا میں کوئی سیاسی سیٹ اپ نہیں بنانے گئے، یہ مال غنیمت نہیں ہے کہ میرا حصہ دے دیں، فلاں کا حصہ دے دیں، ہمیں مولانا سے ایسی امید نہیں تھی، انہوں نے استفسار کیا کہ آرٹیکل 232 اور 234 لگانے سے کیا معدنیات خود بخود نکل آئیں گی؟ انہوں نے الزام لگاتے ہوئے کہا کالعدم ٹی ٹی پی اور پی ٹی آئی میں کوئی چیز مشترک ضرور ہے، بانی پی ٹی آئی نے ٹی ٹی پی کا دفتر پاکستان میں کھولنے کی بات کی، گیارہ سال میں پی ٹی آئی کے کسی رہنما یا اجتماع پر دہشتگرد حملے کا کوئی واقعہ نہیں ہوا، دہشتگرد دہشت گرد ہوتا ہے، ہر قسم کی دہشت گردی کی مذمت ہونی چاہیے۔ آپ لانگ مارچ کریں، شارٹ مارچ کریں، ہمیں مسئلہ نہیں تاہم دہشت گردی پر بات کریں۔ ادھر وزیر دفاع خواجہ آصف نے معدنیات کے لائسنس بارے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ خیبر پختونخوا میں معدنیات کے لائسنس پی ٹی آئی ادوار میں سب سے زیادہ دیے گئے۔ قیام پاکستان سے 2010 تک صرف 482 لائسنس جاری ہوئے، پی ٹی آئی کی صوبائی حکومتوں کے دور میں یہ تعداد تیزی سے بڑھی، 2020 تک 1762، فروری 2024 تک 3962 اور موجودہ وقت میں کل 4917 مائننگ لائسنس جاری ہو چکے، ان میں سے 4133 آباد اضلاع میں اور 784 ضم شدہ اضلاع میں ہیں، اس پورے عرصے میں عسکری ادارے ایف ڈبلیو او کو صرف ایک لائسنس ملا، اس وقت 500 سے زائد نئی درخواستیں زیر غور ہیں، جن میں سے کوئی بھی عسکری ادارے کی جانب سے نہیں ہے۔ ادھر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ امریکہ میں بیٹھے لوگوں کو معدنیات کے لائسنس دیے گئے، میڈیا آزاد ہے، معدنیات کے لائسنس سے متعلق خود بھی تحقیقات کرسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کل ایک شخص کہتا تھا کہ ان کو مولانا کہنا گناہ ہے، آج کہتے ہیں کہ ان کا ہمارے ساتھ کھڑا ہونا خوش قسمتی ہے، کل کے دشمن آج کے دوست ہونے چاہئیں لیکن اصولوں کی بنیاد پر، سیاسی مفادات کیلئے نہیں۔ ادھر وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ایکس پر اپنی ایک پوسٹ میں کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمٰن کی جانب سے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کو معدنی وسائل پر قبضے سے جوڑنا افسوسناک ہے، دہشت گردی جیسے سنگین قومی مسئلے کو سیاسی الزامات کی نذر کرنے کے بجائے اس کے خاتمے کے لیے سنجیدہ کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ طارق فضل چوہدری نے کہا کہ وفاقی حکومت کی ترجیح عوام کا تحفظ اور خیبر پختونخوا میں امن کا قیام ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن ایک سینئر سیاستدان ہیں اور خود بھی دہشت گردی کے نقصانات سے واقف ہیں، مولانا فضل الرحمٰن سے توقع ہے کہ وہ دہشت گردی کے خلاف قومی کوششوں کا ساتھ دیں گے۔

بقیہ 2 — فضل الرحمان

جبر کرتا ہے تو اس سے اختلاف کرتا ہوں۔ لاہور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ حکومت دہشت گردی پر قوم کو اعتماد میں لینے کیلئے پارلیمنٹ کا ان کیمرہ سیشن بلائے۔ دہشت گردی پر متفقہ پالیسی ہونی چاہیے۔ مولانا فضل الرحمان کا کہنا تھا کہ قوم کو اعتماد میں لینے کا پلیٹ فارم صرف پارلیمنٹ ہے، موجودہ صورتحال میں صوبوں کو اعتماد میں لیا جائے۔ کچھ لوگ اپنا قد بڑھانے کے لیے ان پر تنقید کرتے ہیں۔ سربراہ جے یو آئی نے کہا کہ ریاض ایئرپورٹ پر حملے کی بھرپور مذمت کرتے ہیں، سعودی عرب پاکستان کا دوست ہے، اس دوستی کو مزید مضبوط دیکھنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں اصولی آدمی ہوں، بھٹو نے 73 میں ایمرجنسی لگائی تھی، ہمارے لوگوں نے احتجاج کیا تھا، میرے والد نے استعفیٰ دیدیا تھا۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ کیا یہ جمہوریت کا عمل ہے، کیا بلوچستان میں دہشت گردی نہیں ہے، صوبوں کو اعتماد میں لو، اپوزیشن میں رہتے ہیں، کتنے مقامات پر احتجاج کیا گیا، مجھے چھ ماہ جیل میں نہیں ڈالا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کے خلاف عالمی اتحاد میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا

بقیہ 3 — وزیراعظم

۔ مذاکرات کے دوران طے پایا تھا کہ تحریک انصاف لانگ مارچ کی کال واپس لے گی، تاہم ایسا نہیں ہوا۔ روم جل رہا تھا اور نیرو بانسری بجا رہا تھا، خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی مجبوری میں لگانا پڑی، خاموش تماشائی بن کر تباہی نہیں دیکھ سکتے تھے، اگر ایسا کرتے تو مجرمانہ غفلت ہوتی۔ دھرنوں سے پورے ملک کا نظام مفلوج ہوتا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف گوجرانوالہ میں راشد بشیر ورک کی رہائش گاہ پہنچے جہاں انہوں نے محمود بشیر ورک کے انتقال پر اہلخانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور راشد بشیر ورک سمیت دیگر اہلخانہ کے لیے صبر کی دعا کی۔ اس موقع پر وزیراعظم نے کہا کہ مرحوم محمود بشیر ورک کی سیاست کے لیے خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اس موقع پر وفاقی وزیر قانون و انصاف اعظم نذیر تارڑ اور وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاءاللہ تارڑ بھی وزیراعظم کے ساتھ موجود تھے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے سیاسی امور پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نواز شریف کی ناسازی کے معاملے پر بھی ایک لمحے کے لیے بھی کوئی دوسرا نام زیر غور نہیں آیا۔ نواز شریف کی سوچ، تجربہ اور عوام کے ساتھ وابستگی ان کی سیاسی طاقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں حکومتی امور کو بہتر بنانے کے لیے بھرپور محنت جاری ہے، جبکہ ملک میں معاشی استحکام آچکا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے خیبر پختونخوا کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں ایمرجنسی کا نفاذ مجبوری کے تحت کیا گیا۔ پاکستان تحریک انصاف کی ماضی کی تاریخ انتہائی بھیانک رہی ہے اور اس جماعت نے ہر لحاظ سے ملک کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔ صوبے میں گورنر راج کے مثبت نتائج سامنے آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تحریک انصاف نے اس مرتبہ بھی خون خرابے کا منصوبہ بنا رکھا تھا، تاہم حکومت نے معاملات کو مذاکرات کے ذریعے حل کرنے کی بھرپور کوشش کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ مذاکراتی کمیٹی نے دن رات بیٹھ کر معاملات کے حل کے لیے کوششیں کیں اور بات چیت کے دوران یہ طے پایا تھا کہ تحریک انصاف لانگ مارچ کی کال واپس لے گی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے سابق وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کے ساتھ ایک سے زیادہ ملاقاتیں ہوئیں، جن میں صوبے کی ترقی اور دیگر معاملات پر بات چیت کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیراعلیٰ کو واضح طور پر بتایا گیا تھا کہ صوبے کی ترقی کے لیے جتنے وسائل درکار ہوں گے، وفاقی حکومت فراہم کرے گی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ افغانستان سے دہشتگردی کا سلسلہ مسلسل جاری ہے اور ملک کو اس چیلنج کا سامنا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے سب کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ شہباز شریف نے کہا کہ سیاسی اور عسکری قیادت کی مشترکہ کاوشوں سے دنیا بھر میں پاکستان کا نام بلند ہو رہا ہے، جبکہ ملکی معیشت بھی آہستہ آہستہ ترقی کی جانب گامزن ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے فراہم کی جانے والی ایندھن کی سبسڈی سے ایک کروڑ 20 لاکھ افراد مستفید ہو رہے ہیں۔ ادھر وزیراعظم محمد شہباز شریف سے اسلامی نظریاتی کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر علامہ راغب حسین نعیمی نے ملاقات کی۔ وزیراعظم آفس کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق ملاقات میں اسلامی نظریاتی کونسل سے متعلق امور پر بات چیت کی گئی۔

بقیہ 4 — شہباز شریف

ہے، کھیلوں کے فروغ کے لیے اجتماعی کوششیں تربیت یافتہ کوچز اور مناسب وسائل فراہم کرنا ہوں گے، نوجوان کھلاڑیوں کو بلا امتیاز آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کیے جائیں گے، جہاں بھی ٹیلنٹ موجود ہے حکومت اسے بھرپور انداز میں فروغ دے گی، پاکستانی کھلاڑیوں نے ایشین گیمز میں دو چاندی اور آٹھ کانسی کے تمغے جیت کر ملک کا نام روشن کیا ہے، کھیلوں کے شعبے میں مزید اقدامات پر مشاورت کے لیے جلد سپورٹس کانفرنس کا انعقاد کیا جائے گا۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار ایشین گیمز میں میڈلز جیتنے والے کھلاڑیوں کے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاءاللہ تارڑ، چیئرمین وزیراعظم یوتھ پروگرام رانا مشہود احمد خان، قومی ہاکی ٹیم کے سابق کپتان اور اولمپین حسن سردار، سکواش کے سابق عالمی چیمپئن جہانگیر خان بھی موجود تھے۔ وزیراعظم نے ایشین گیمز میں میڈل حاصل کرنے والے پاکستانی کھلاڑیوں کو مبارکباد دی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ایشین گیمز میں کھلاڑیوں نے شبانہ روز محنت اور اپنے والدین کی دعاؤں سے چاندی کے دو اور کانسی کے آٹھ میڈل جیت کر ملک کا نام روشن کیا ہے لیکن ابھی آگے بڑھنے کی بہت گنجائش ہے، پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے ماضی میں ہر میدان میں کامیابیاں عطا کیں، ہاکی کے میدان میں ایک زمانے میں پاکستان کا طوطی بولتا تھا، حسن سردار، شہناز شیخ، شہباز سینئر، شہباز جونیئر، اختر رسول اور دوسرے کھلاڑیوں نے پاکستان کا نام دنیا میں روشن کیا، اسی طرح کرکٹ کے میدان میں بھی پاکستان نے جھنڈے گاڑے، سکواش میں جہانگیر خان اور جان شیر خان نے پاکستان کا نام روشن کیا جو دنیا کی سپورٹس کی تاریخ کا سنہرا باب ہے، اسی طرح فٹبال اور دوسری کھیلوں کے شعبوں میں بھی ہمارے کھلاڑیوں نے نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، ہماری خواتین کھلاڑی کرکٹ اور ہاکی کے میدان میں تیزی سے آگے بڑھ رہی ہیں، فٹ بال، والی بال، کبڈی اور کھیلوں کے تمام شعبوں میں کھیلوں کے فروغ کے لیے اجتماعی کوششیں تربیت یافتہ کوچز اور مناسب وسائل فراہم کرنا ہوں گے، نوجوان کھلاڑیوں کو بلا امتیاز آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کیے جائیں گے، جہاں بھی ٹیلنٹ موجود ہے حکومت اسے بھرپور انداز میں فروغ دے گی، ملک میں کھیلوں کے فروغ اور کھلاڑیوں کی سرپرستی کے لیے جامع حکمت عملی کی ضرورت ہے، نوجوانوں کو کھیلوں کے میدان میں آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ ماضی میں پی آئی اے، ریلویز، واپڈا اور دیگر سرکاری ادارے کھلاڑیوں کی سرپرستی کرتے تھے، پی ڈی ایم کی حکومت میں ڈیپارٹمنٹل سپورٹس کا مطالبہ کیا گیا تو میں نے فوری طور پر اس نظام کو بحال کرنے کے احکامات جاری کیے، پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، بلوچستان، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر سمیت ملک بھر میں بھی جہاں بھی ٹیلنٹ موجود ہو اسے سامنے لانا چاہیے، نوجوان کھلاڑیوں کو حکومت آگے بڑھنے کے تمام مواقع فراہم کرے گی۔

بقیہ 5 — احتجاج

انتخابی شفافیت اور جمہوری احتساب کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے انتخابی فہرستوں پر نظرثانی کے خصوصی عمل کو بھی ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے بھارتی چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار پر بھی تنقید کی۔

بقیہ 6 — ویٹو

سے ویٹو کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی نے ایک سفارتی ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع دی ہے کہ معلوم کرنے کے لیے ہونے والی ووٹنگ کے انتظام پر رسائی امیدوار پانچ بڑی طاقتوں میں سے کسی کی بھی مکمل حمایت حاصل نہ کر سکے، جس سے نئے امیدواروں کو میدان میں اتارنے کا امکان پیدا ہو گیا۔ اب تک چار خواتین اور تین مردوں نے اس عہدے کے لیے اپنی امیدواری پیش کی۔ ان امیدواروں کو انتونیو گوتریس کی جگہ لینا ہے، جن کی پانچ سالہ دوسری مدت 31 دسمبر 2026 کو ختم ہو رہی ہے۔ امیدواروں میں چلی کی مشیل بیچلیٹ، ایکواڈور کی ماریا فرنانڈا ایسپینوزا، کوسٹاریکا کی ربیکا گرینسپن، گیانا کی کیرولین روڈریگز برکٹ، ارجنٹینا کے رافیل گروسی، یوگنڈا کے اوارانا اونو اور سینیگال کے ماکی سال شامل ہیں۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق واشنگٹن ان ساتوں امیدواروں کی مخالفت کر رہا ہے۔ تاہم اقوام متحدہ میں امریکہ کے سفیر مائیک والٹز نے ان رپورٹس پر تبصرہ کرنے سے گریز کیا اور صرف اتنا کہا کہ امریکہ ہمیشہ سے یہی کہتا آیا ہے کہ وہ بہترین امیدوار چاہتا ہے۔ نئے امیدواروں کی ممکنہ شمولیت سے متعلق سوال پر والٹز نے کہا کہ خودمختار ریاستوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ چاہیں تو مزید امیدوار نامزد کر سکتی ہیں۔

بقیہ 7 — شرط مسترد

ہوئی۔ ملاقات کے لیے کوئی تیسری جگہ مقرر نہیں کی جاسکتی۔ رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ وزیراعظم ہاؤس کسی کی ذاتی ملکیت نہیں بلکہ ریاست کی ملکیت ہے، پہلے بھی اس قسم کی ضد کی گئی، یہ کوئی طریقہ نہیں، وزیراعظم اپوزیشن لیڈر سے وزیراعظم ہاؤس میں ہی ملاقات کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر اور ارکان کی تقرری کے لیے وزیراعظم نے اپوزیشن لیڈر کو 2 خطوط لکھے، ایک خط امریکا روانگی سے پہلے اور دوسرا واپسی پر بھیجا گیا، حکومت اپوزیشن لیڈر کے جواب کی منتظر ہے۔ مشیر وزیراعظم نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر بتائیں کہ وہ وزیراعظم سے ملاقات کے لیے کب تشریف لا رہے ہیں، حکومت ان کا خیر مقدم کرنے کے لیے تیار ہے۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کے ساتھ غیر مشروط مذاکرات ممکن ہیں، تاہم ایمرجنسی واپس لینے کی شرط پر مذاکرات نہیں ہوسکتے، پی ٹی آئی نے پہلے مذاکرات کو موقع ہی نہیں دیا۔ انہوں نے کہا ہے کہ ایمرجنسی کے تحت قائم سیٹ اپ کو مناسب وقت دیا جائے گا، دہشت گردی کے خلاف جنگ پوری کمٹمنٹ کے ساتھ لڑیں گے اور جیتیں گے، پی ٹی آئی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں تعاون کرے تو بات ہوسکتی ہے۔

بقیہ 8 — تجزیہ

ہے اور ایک دوسرے کے خلاف سخت بیانات اور الزامات کا نیا سلسلہ شروع ہو گیا ہے مولانا فضل الرحمن نے اسٹیبلشمنٹ پر الزامات لگانے کے علاوہ یہ بھی الزام لگا دیا کہ کے پی کے اندر ایمرجنسی اور گورنر راج معدنیات پر قبضے کے لیے لگائی گئی ہے اور معدنیات امریکہ کے حوالے کی جا رہی ہیں اس پر حکومتی وزراء کی جانب سے سخت رد عمل آیا ہے اگر اس بیان کا جائزہ لیا جائے تو یہ ایک ایسا بیان ہے جسے کوئی بھی حکومت ہو تو نظر انداز نہیں کر سکتی کیونکہ غیر ملکی سرمایہ کاری کا راستہ روکنے کا سبب بن سکتا ہے مجھے یاد پڑتا ہے جب 2013 کی حکومت میں سابق وزیراعظم میاں نواز شریف پاکستان کے عظیم دوست چین کے ساتھ مذاکرات کے بعد سی پیک جیسا منصوبہ لے کرائے تو اس وقت بھی مغربی میڈیا کے علاوہ پاکستان کی بعض قوم پرست جماعتوں نے یہ پروپگنڈا شروع کر دیا تھا کہ اس سی پیک منصوبہ پاکستان کے مفاد میں نہیں ہے اور چینی کمپنیوں کو قبضے کرنے کا موقع دیا جا رہا ہے اور اس وقت حکومت کی جانب سے شواہد کے ساتھ وضاحت دی گئی تھی کہ یہ غلط اور بے بنیاد پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے کیونکہ اس پروپیگنڈے کے پیچھے مغربی میڈیا کا بڑا ہاتھ تھا اور وقت نے ثابت کیا کہ سی پیک کے خلاف پروپیگنڈا کرنے میں بھارت کا بڑا کردار تھا بھارتی میڈیا اور بھارتی پیسہ بھی استعمال کیا گیا مگر نواز شریف حکومت نے سی پیک منصوبے کو آگے بڑھایا اور ملکی مفادات کو ترجیح دی اس منصوبے کے تحت بجلی کی لوڈ شیڈنگ کا خاتمہ ہوا روڈ انفراسٹرکچر بنا موٹر ویز بنے صنعتوں کو فروغ دیا گیا گوادر پورٹ تعمیر کی گئی اور گوادر میں انٹرنیشنل ایئرپورٹ بھی بنایا گیا چینی صدر پاکستان کے دورے پر آ رہے تھے تو اس وقت تحریک انصاف نے ڈی چوک پر احتجاج کر رکھا تھا اور چینی صدر کا دورہ تاخیر کا شکار ہوا اب موجودہ حکومت کے دور میں معدنیات کے شعبے میں امریکی اٹلی اور کئی اور ممالک کی کمپنیوں کی طرف سے سرمایہ کاری کی باتیں ہو رہی ہیں کئی معاہدوں پر دستخط بھی ہو چکے ہیں لیکن اب مولانا فضل الرحمن حکومت اور اسٹیبلشمنٹ سے اپنے اختلافات کو اس حد تک بڑھا دیا کہ وہ معدنیات جیسے معاملے کو متنازع بنانا چاہتے ہیں اور اس سے غیر ملکی سرمایہ کاری بھی متاثر ہونے کے خدشات ہیں لہذا سیاسی رہنماؤں کو اس طرح کی صورتحال پر بیان بازی میں احتیاط سے کام لینا چاہیے اور حکومت کو بھی چاہیے کہ جو معاہدے ہو رہے ہیں ان کے بارے میں تفصیلات عوام کے ساتھ شیئر کی جائیں امید ہے ایک دوسرے کے خلاف بیانات دینے کی بجائے اجلاس بلا کر اس حوالے سے اپوزیشن جماعتوں کو بھی اعتماد میں لیا جائے وزیر دفاع خواجہ آصف نے معدنیات کے ذخائر کے حوالے سے دیے جانے والے لائسنسز کی تفصیلات بھی اپنے ایک بیان کے ذریعے شیئر کی ہیں اور اس میں انہوں نے بتایا ہے کہ پی ٹی آئی کے دور میں سب سے زیادہ لائسنس دیے گئے جبکہ فوج کے ادارے ایف ڈبلیو او کو صرف ایک لائسنس جاری کیا گیا مولانا فضل الرحمن ایک سینئر سیاستدان ہیں انہیں بھی چاہیے کہ اس طرح کے بیانات سے گریز کریں تاکہ ملک میں فضا مزید خراب نہ ہو اور حکومت کو بھی چاہیے کہ مولانا کو معدنیات کے معاملے میں بلا کر بریفنگ دی جائے تا کہ مزید غلط فہمیاں نہ پھیلائیں۔

بقیہ 9 — جنرل عامر رضا

پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے جنرل سید عامر رضا نے کہا کہ ملکی سلامتی، وقار اور تحفظ کی بھاری ذمہ داری اب نئے پاس آؤٹ ہونے والے کیڈٹس کے کندھوں پر ہے۔ انہوں نے کیڈٹس پر زور دیا کہ وہ دیانتداری اور جرات کے ساتھ پیشہ ورانہ چیلنجز کا سامنا کریں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کیڈٹس کی شرکت فخر کا باعث ہے۔ افواج پاکستان نے ہر میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ پاکستان خطے میں کشیدگی کم کرنے کے لیے ثالثی کا کردار ادا کر رہا ہے جسے عالمی سطح پر سراہا گیا ہے۔ پاک فوج ملک کے چپے چپے کی حفاظت کے لیے ہر وقت مستعد ہے۔ جنرل سید عامر رضا نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ سرحد پار سے ہونے والی دراندازی کسی بھی صورت قابل برداشت نہیں اور اس حوالے سے کسی بھی خلاف ورزی کا فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ فلسطین میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں فوری بند ہونی چاہئیں۔ مقبوضہ کشمیر کا دیرینہ تنازعہ بھی اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل طلب ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان ملٹری اکیڈمی کاکول میں مختلف کورسز مکمل کرنے والے کیڈٹس کی پروقار پاسنگ آؤٹ پریڈ منعقد ہوئی، جس میں 154 ویں پی ایم اے لانگ کورس، 39 ویں ٹیکنیکل گریجویٹ کورس سمیت 73 ویں انٹیگریٹڈ کورس اور 28 ویں لیڈی کیڈٹ کورس کے کیڈٹس شامل تھے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق کئی دوست ممالک کے کیڈٹس نے بھی پاکستان ملٹری اکیڈمی سے گریجویشن مکمل کی۔ ان میں بنگلہ دیش، عراق، مالدیپ، فلسطین، قطر، سری لنکا، تاجکستان اور یمن کے کیڈٹس شامل تھے۔ کمانڈر سینٹرل سٹریٹجک کمانڈ جنرل سید عامر رضا نے تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی، پریڈ کا معائنہ کیا اور نمایاں کارکردگی دکھانے والے کیڈٹس میں انعامات تقسیم کیے۔ 154 ویں پی ایم اے لانگ کورس کے اکیڈمی سینئر انڈر آفیسر محمد جنید جبار کو اعزازی شمشیر جبکہ بٹالین سینئر انڈر آفیسر سید حسن عباس کو صدارتی گولڈ میڈل سے نوازا گیا۔ 154 ویں پی ایم اے لانگ کورس کے بنگلہ دیش کے سینئر انڈر آفیسر ریاض محمود خان کو چیف آف ڈیفنس فورسز اوور سیز گولڈ میڈل جبکہ کمپنی اسپورٹس سارجنٹ محمد عبداللہ کو مارکس مین میڈل دیا گیا۔ 39 ویں ٹیکنیکل گریجویٹ کورس کے کورس انڈر آفیسر علی احمد مصطفیٰ کو چیف آف آرمی اسٹاف کین (اعزازی چھڑی) دی گئی۔ 73 ویں انٹیگریٹڈ کورس کے کورس انڈر آفیسر محمد حمزہ فیاض اور 28 ویں لیڈی کیڈٹ کورس کی کورس جونیئر انڈر آفیسر مریم طارق کو کمانڈنٹ کی چھڑی سے نوازا گیا۔

بقیہ 10 — حوثی حملے

پر اصرار اور سیاسی حل کو نظر انداز کرنا موجودہ صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دے گا۔ خطے کے بحرانوں کا کوئی فوجی حل نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی جمہوریہ ایران سعودی عرب اور یمن کے درمیان مذاکرات کے آغاز میں مدد اور سیاسی حل کے حصول کے لیے ہر طرح کی معاونت فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے اپنے حالیہ بیان میں 12 سالہ تعطل کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اب ثابت ہو چکا ہے کہ یمن کا کوئی فوجی حل نہیں، صرف سیاسی مذاکرات ہی پائیدار امن لا سکتے ہیں۔ ادھر او آئی سی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے عباس عراقچی نے کہا کہ یمن میں 12 سالہ تنازعے کے تجربے سے ثابت ہوتا ہے کہ فوجی کارروائیوں کے ذریعے بحران حل نہیں کیا جا سکتا۔ ان کے مطابق ایک جامع اور ہمہ گیر سیاسی عمل ہی مسئلے کے حل کا واحد قابل عمل اور پائیدار راستہ ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ تہران سعودی عرب اور حوثیوں کے درمیان کشیدگی کم کرنے اور جھڑپوں کے خاتمے کے لیے تعاون کرنے کو تیار ہے۔ انہوں نے یمن میں امن کے قیام کے لیے مذاکرات اور سیاسی مفاہمت کی ضرورت پر زور دیا۔ عباس عراقچی نے او آئی سی سربراہی اجلاس کے موقع پر مصر کے وزیر خارجہ بدر عبدالعاطی سے بھی ملاقات کی، جس میں دونوں ممالک کے دوطرفہ تعلقات اور خطے سمیت عالمی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران ایرانی وزیر خارجہ نے اپنے مصری ہم منصب کو ثالثوں کے ذریعے ہونے والی حالیہ سفارتی مشاورت اور رابطوں سے بھی آگاہ کیا۔ دوسری طرف امریکی صدر ٹرمپ نے کہا کہ سعودیہ کو حوثیوں کیخلاف اسرائیل کی مدد کی پیشکش قبول کر لینی چاہیے، ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں صحافیوں کے سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اسرائیل سعودی عرب کے لیے بہت مددگار ثابت ہوا ہے، دونوں ملکوں میں تعلقات بحالی کے امکانات پہلے سے زیادہ روشن ہیں، سعودی عرب امریکا کی حمایت حاصل کر کے بہت خوش ہے ٹرمپ نے ایران جنگ کو فوجی مشق قرار دیتے ہوئے کہا کہ تہران کی سرگرمیوں اور بیانات سے مکمل آگاہ ہوں، ہمیں معلوم ہے وہ کیا کر رہے ہیں اور کیا کہہ رہے ہیں، ممکن ہے کہ ایرانی قیادت کے معاملے میں کچھ زیادہ آگے نکل گیا ہوں، ایران میں اب کوئی ایسا نہیں بچا جس سے میں بات کر سکوں، روس اور چین کے ساتھ جوہری ہتھیاروں سے متعلق معاہدہ کریں گے۔ سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان کی جاپان کے وزیر خارجہ توشیمتسو موتیگی سے ٹیلی فون کال کی جس میں توشیمتسو موتیگی نے مملکت پر دہشت گرد حوثی ملیشیا کے حملوں کی مذمت کی۔ بات چیت کے دوران جاپانی وزیر خارجہ نے سعودی عرب میں ہوائی اڈوں اور شہری تنصیبات کو نشانہ بنانے والے متواتر حملوں کی شدید مذمت کی۔ ادھر یمن کے شہر عدن کے ہوائی اڈے کے قریب دو میزائل گرنے کی اطلاع ہے جبکہ حوثیوں نے حملے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کا ہدف سعودی فوجی کمانڈ سینٹر تھا۔

بقیہ 11 — گورنر سٹیٹ بینک

ڈالر ہوگئے ہیں۔ گورنر اسٹیٹ بینک نے آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک کے سالانہ اجلاسوں میں شرکت کی اور پاکستان میں معاشی استحکام پر بیرونی سرمایہ کاروں کو بریفنگ دی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے محتاط پالیسیوں اور اصلاحات سے معاشی استحکام حاصل کیا، معاشی استحکام کے تحفظ اور پائیدار نمو کیلئے اصلاحات جاری رہیں گی۔ گورنر اسٹیٹ بینک نے مزید کہا کہ معاشی استحکام نے پاکستان کو ملکی اور بیرونی دھچکوں کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت دی ہے، آئی ایم ایف کے ساتھ اسٹاف لیول معاہدہ ہوگیا، کریڈٹ ریٹنگ بہتر ہوئی ہے۔

بقیہ 12 — وزیر خزانہ

اثرات ہوسکتے تھے۔ ایف بی آر کو ان تبدیلیوں میں انہوں نے کہا توانائی کی قیمتیں غیر معمولی بڑھنے کے باوجود پاکستان صورتحال کا مقابلہ کرنے میں کامیاب رہا، پاکستان میں اب تک پیٹرول کی قلت نہیں پیدا ہوئی، ملک میں پٹرول پمپس پر گاڑیوں کی طویل قطاریں نہ لگیں، پاکستان پہلے ہی مالیاتی استحکام اور اخراجات پر قابو پانے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے ٹیکس سمیت مختلف اصلاحات کے نفاذ میں مزاحمت کا سامنا ہے۔ ادھر وزیر خزانہ سینیٹر اورنگزیب سے مسٹر جہاد ازور، ڈائریکٹر آئی ایم ایف کے مشرق وسطیٰ اور وسطی ایشیا ڈیپارٹمنٹ سے ملاقات کی، جس میں معاشی کارکردگی اور اصلاحات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں محصولات، مہنگائی، معاشی نمو اور جاری کھاتے کے حوالے سے پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر خزانہ نے شارجہ اسلامک بینک کے وفد سے ملاقات کی جس میں پاکستان کی معاشی پیش رفت اور مالیاتی تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سینیٹر محمد اورنگزیب نے ابوظہبی کمرشل بینک کے وفد سے ملاقات کی۔ وزیر خزانہ نے عمان بینک کے وفد سے ملاقات کی۔

بقیہ 13 — دورہ

آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کل پشاور کا دورہ کریں گے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق دونوں مرکزی اہم شخصیات گورنر ہاؤس پشاور آئیں گی جہاں وہ گورنر فیصل کریم کنڈی سے ملاقات کے علاوہ مشاورتی کونسل کے ارکان کے ساتھ بھی نشست کریں گی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد کی صورت حال کے حوالے سے نظام کے بارے میں بریفنگ دی جائے گی۔ وزیراعظم خیبر پختونخوا کے 12 اضلاع میں ایمرجنسی کے نفاذ اور ایریا ڈویلپمنٹ کے نظام کے بارے میں بھی ہدایات دیں گے۔

بقیہ 14 — چیک تقسیم

اسکول واقعے کی شہداء کے لواحقین میں 2 کروڑ روپے سے زائد کے امدادی چیک تقسیم کر دیے۔ گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی کی ہدایت پر ڈپٹی کمشنر پشاور ڈاکٹر آفاق وزیر نے پردان متاثرہ خاندانوں کے ساتھ گزارا اور شہید بچوں کے والدین میں مجموعی طور پر 2 کروڑ 10 لاکھ روپے کے امدادی چیک تقسیم کیے۔ ادھر ایس ایس پی آپریشنز نے رپورٹ سی سی پی او پشاور کو ارسال کردی۔ رپورٹ کے مطابق صبح 9 بج کر 5 منٹ پر تھانہ آغا میر جانی کی سکول کی عمارت منہدم ہونے کی اطلاع موصول ہوئی، جس کے بعد متعلقہ پولیس افسران نفری کے ہمراہ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے، واقعے کے بعد ریسکیو 1122 اور دیگر متعلقہ محکموں کو بھی طلب کر لیا گیا۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا کہ سکول کی عمارت پرانی تھی اور اس کی تعمیر میں ناقص میٹریل استعمال کیا گیا تھا، تاہم عمارت کے ناقص انفراسٹرکچر سے متعلق شکایات کے باوجود سکول انتظامیہ کی جانب سے کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔

بقیہ 15 — نواز شریف

نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی پہلے ہی نافذ ہو جانی چاہیے تھی، خیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورتحال خراب ہو چکی تھی۔ لندن میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے نواز شریف نے پاکستان تحریک انصاف پر تنقید کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ پارٹی نے گزشتہ 13 سال کے دوران خیبر پختونخوا کو نقصان پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ یہ سمجھ سے بالاتر ہے کہ کسی ملک میں وزیراعلیٰ سرکاری وسائل استعمال کرتے ہوئے وفاقی دارالحکومت پر حملہ کیسے کرسکتا ہے۔ قائد مسلم لیگ ن نے سوال اٹھایا کہ صوبائی وسائل کو اسلام آباد اور دوسرے صوبوں کے خلاف استعمال کرنا کہاں کا طریقہ ہے؟ نواز شریف کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا کے عوام تحریک انصاف کی حکومت سے آزاد ہو گئے ہیں، مسلم لیگ ن پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے پرعزم ہے، وفاقی اور صوبائی حکومتیں عام آدمی کی بہتری کے لیے کوششیں کر رہی ہیں۔

بقیہ 16 — اصلاحات

طریقہ کار کو آسان بنانے اور پاکستان میں سرمایہ کاری کے ماحول کو مزید بہتر بنانے کے لیے اصلاحاتی پروگرام کو حتمی شکل دینے پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں وزیراعظم کے مشیر، ایس آئی ایف سی کی قیادت اور ضابطہ جاتی اصلاحات کی فنی ٹیم نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران صوبوں اور علاقوں کو اصلاحاتی عمل میں شامل کرنے، اصلاحات پر مربوط انداز میں عمل درآمد اور آسان کاروبار پورٹل کو ملک بھر میں نافذ کرنے سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مجوزہ اصلاحات کا مقصد کاروبار کے اندراج، اجازت ناموں کے حصول اور ضابطہ جاتی تقاضوں کی تکمیل کے طریقہ کار کو آسان بنانا ہے۔ اس ضمن میں انتظامی کارروائیوں کو سادہ بنانے اور متعلقہ سرکاری اداروں کے درمیان رابطہ کاری بہتر بنانے پر توجہ دی جا رہی ہے، تاکہ کاروباری سرگرمیوں کے لیے زیادہ سازگار ماحول فراہم کیا جا سکے۔ ایس آئی ایف سی وفاقی اور صوبائی اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری اور تعاون کو فروغ دینے میں معاونت فراہم کر رہی ہے، تاکہ پورے ملک میں کاروباری سہولت کاری اور ضابطہ جاتی اصلاحات کے لیے یکساں، شفاف اور سازگار نظام تشکیل دیا جا سکے۔

بقیہ 17 — طالبان ہلاک

مطابق تائنڈہ سیکٹر، اپر کرم اور غوز گڑھی میں افغان طالبان کی جانب سے بلا اشتعال فائرنگ کی گئی۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق افغان طالبان نے خارجی دہشت گردوں کو سرحد پار کرانے کے لیے بلا اشتعال فائرنگ کی۔ سکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ پاک فوج نے افغان طالبان کی بلا اشتعال فائرنگ کا بھرپور اور مؤثر جواب دیا۔ غوز گڑھی سرحد پر افغان طالبان چیم کے متعدد اہلکار ہلاک ہونے کی اطلاعات ہیں۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق اپر کرم سیکٹر میں پاک فوج نے افغان طالبان کی ٹاپ پوسٹ اور شیدا بیس کیمپ کو نشانہ بنایا۔ پاک فوج کی جوابی کارروائی میں شیدا بیس کیمپ مکمل طور پر تباہ ہونے کی اطلاع ہے۔ سکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ پاک فوج کی جوابی کارروائی میں طالبان اہلکاروں نے سرحدی پوسٹ خالی کردی۔ ادھر سکیورٹی فورسز نے ضلع جانی خیل کے علاقے دلبند میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کر کے 2 مطلوب دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ سکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ ہلاک دہشت گرد کونڈ نقصان شاہراہ پر مسافروں کو ہراساں کرنے میں ملوث تھے۔ بلوچستان کے ضلع نصیرآباد میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے دو پولیس اہلکار شہید ہوگئے اور ملزمان شہید اہلکاروں کا سرکاری اسلحہ اپنے ساتھ لے گئے جبکہ واقعے کے خلاف شہید اہلکاروں کے ورثا نے لاشوں کے ہمراہ احتجاج کرتے ہوئے سندھ بلوچستان قومی شاہراہ کو ٹریفک کے لیے بند کر دیا۔ پولیس حکام کے مطابق واقعہ بیدار یلی کے مقام پر پیش آیا جہاں موٹر سائیکل پر گشت کرنے والے پولیس اہلکاروں پر نامعلوم مسلح افراد نے اچانک فائرنگ کردی اور فائرنگ کے نتیجے میں دو ہیڈ کانسٹیبل موقع پر شہید ہوگئے۔ بلوچستان کے رخشان ڈویژن سے تعلق رکھنے والے 20 پولیس اہلکاروں کو اغوا کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق مغوی اہلکار پولیس ٹریننگ سینٹر قلات میں تربیت حاصل کر رہے تھے اور چھٹی پر اپنے گھر جا رہے تھے۔ پولیس کے مطابق اہلکار ایک ہی مسافر کوچ میں قلات اور نوشکی کے درمیان راستے پر نوشکی جا رہے تھے کہ انہیں ضلع قلات کی حدود سے اغوا کرلیا گیا۔ اغوا کے بعد اہلکاروں کو ضلع مستونگ کی حدود میں لے جایا گیا، جہاں سے انہیں نامعلوم مقام کی جانب منتقل کردیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مغوی اہلکاروں کی بازیابی کے لیے کوششیں جاری ہیں۔

بقیہ 18 — فیصل واوڈا

سعد افغانستان میں ہیں، تحریک انصاف سے کالم گلوچ اور آگ لگانے کا مائنڈ سیٹ ختم نہیں ہو رہا تھا، گورنر کے پی کے پاس 180 دن ہیں، اس دوران گورنر کو ہائیکورٹ نہیں کیا جائے گا، ان کے پاس ناکامی کا کوئی آپشن نہیں۔ نجی ٹی وی سے گفتگو میں سینیٹر سیاستدان فیصل واوڈا نے دعویٰ کیا کہ جو آج نظر آرہا ہے اس کی پیشگوئی 10 ماہ پہلے ہی کر دی

بقیہ 19 — انکار

میں افغان سرزمین سے دہشتگردی کے خطرات نے ہمسایہ ممالک کی سلامتی کو متاثر کیا ہے۔ افغان جریدے کے مطابق چین نے سکیورٹی خدشات دور ہونے تک افغانستان کے ساتھ سرحد کھولنے سے انکار کردیا ہے۔ افغان جریدے کے مطابق چین نے واخان روڈ کی افتتاحی تقریب میں شرکت نہیں کی اور نہ ہی اسے سفارتی سطح پر باضابطہ طور پر تسلیم کیا۔ چین کو سرحدی سیکیورٹی پر تشویش ہے اور وہ مشرقی ترکستان اسلامک موومنٹ کو سنکیانگ کے لیے خطرہ سمجھتا ہے۔ چینی ماہر بین الاقوامی امور ژو یونگ بیاو کے مطابق واخان سرحدی گزرگاہ کھلنے کے امکانات انتہائی کم ہیں، کیونکہ چین کے لیے افغانستان کے ساتھ تجارت کے فوائد کم اور سکیورٹی خطرات اور اخراجات زیادہ ہیں۔

بقیہ 20 — مقدمہ

خلاف سرکاری گاڑی واپس نہ کرنے پر ایف آئی آر درج کرلی گئی۔ ڈپٹی اسپیکر خیبر پختونخوا اسمبلی ثریا بی بی کے خلاف ایف آئی آر ڈپٹی کمشنر چترال کی جانب سے درج کرائی گئی ہے۔ ایف آئی آر کے متن کے مطابق ثریا بی بی نے سرکاری گاڑی واپس نہیں کی۔ دوسری جانب ڈپٹی اسپیکر کے خاندانی ذرائع نے کہا کہ ثریا بی بی لانگ مارچ کے روز سے کہاں ہیں، اس بارے میں معلوم نہیں، انہوں رکن اسمبلی بننے پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے گاڑی دی گئی تھی۔ خاندانی ذرائع نے بتایا کہ ڈپٹی کمشنر چترال کے دفتر کو کئی مرتبہ فون کرکے گاڑی واپس لے جانے کا کہا گیا تاہم کوئی بھی گاڑی لینے نہیں آرہا۔

بقیہ 21 — ہائیکورٹ

متعلق درخواست منظور کرتے ہوئے درخواست 21 اکتوبر کو سماعت کے لیے مقرر کردی ہے۔ درخواست پشاور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن نے دائر کی ہے جس میں وفاقی و صوبائی حکومت، پی ڈی اے، پی ایس آر اے اور اسکول انتظامیہ کو فریق بنایا گیا ہے۔ درخواست میں استدعا کی گئی ہے کہ ذمہ داروں کے تعین اور غفلت برتنے والوں کے خلاف کارروائی کیلئے عدالتی کمیشن بنایا جائے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ حفاظتی معیار پر پورا نہ اترنے والے اسکولوں کو فوری بند یا درست کیا جائے۔

بقیہ 22 — گورنر کنڈی

کرتے ہوئے گورنر خیبر پختونخوا نے کہا کہ سابق حکومت کے بعض مفرور عناصر سرحد پار بیٹھ کر لوگوں کو اکسا رہے ہیں، خیبر پختونخوا کی سابق حکومت کے فیصلے اسلام آباد کے بجائے کابل اور قندھار سے آتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں دہشتگردوں کو دوبارہ آباد کیا گیا، جنہوں نے اب پھر ہتھیار اٹھالیے ہیں، افغانستان سے لوگوں کو لاکر صوبے میں آباد کیا گیا، صوبے میں امن کے قیام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے والوں کے خلاف لڑیں گے اور پاکستان کے آئین اور قانون کو نہ ماننے والوں کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے، بلوچستان میں بھی بی ایل اے سمیت مختلف دہشت گرد تنظیموں کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ گورنر خیبر پختونخوا کا کہنا تھا کہ مولانا فضل الرحمان کے گورنر راج سے متعلق موقف سے اتفاق نہیں کرتا، مولانا فضل الرحمان کہتے ہیں کہ وہ اپنے علاقے میں گھوم پھر نہیں سکتے، ان کے مطابق صوبائی حکومت امن و امان قائم کرنے میں ناکام ہو چکی تاہم یہ کہنا درست نہیں کہ صوبائی حکومت امن و امان کے قیام کے لیے کوششیں نہیں کر رہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مولانا فضل الرحمان کے خطاب سے مایوسی ہوئی، مولانا کہتے تھے کہ ان کے بغیر کوئی حکومت نہیں چلتی ہے لیکن میں انہیں کہتا ہوں کہ ان کے بغیر بھی خیبر پختونخوا کی حکومت بنی ہے اور چلتی رہے گی۔

بقیہ 23 — ایکشن پلان

امن و امان، انتظامی ڈھانچہ، عوامی خدمات اور معاشی استحکام پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ اس دوران سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور اسپتالوں میں ادویات کی کمی کو پورا کیا جائے گا۔ اسی طرح خیبر پختونخوا میں اسکولوں میں نیا فرنیچر، صحت کے مراکز پر سہولیات دینے کی تجویز ایکشن پلان میں شامل ہے جب کہ نوجوانوں کو بلاسود قرضے اور فنی تربیت دینے کے پروگرام بھی شامل کیے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق خیبر پختونخوا میں امن و امان، انتظامی ڈھانچے کی بہتری، عوامی خدمات اور معاشی استحکام یقینی بنانے کے لیے 100 تا 180 روزہ ایکشن پلان تیار کرلیا گیا ہے، جس میں صوبے کے مختلف شعبوں میں اصلاحات اور ترقیاتی اقدامات پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ منصوبے کے تحت مختلف شعبوں میں اصلاحاتی اقدامات تجویز کیے گئے ہیں، جن کا مقصد صوبے میں انتظامی بہتری، عوامی سہولیات کی فراہمی اور حکومتی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانا ہے۔ ایکشن پلان میں صوبائی حکومت، سابقہ سینیٹر اور وزیر داخلہ مختلف محکموں کے مشیروں اور سرکاری افسران نے بھی دورہ کرکے بھی علاقہ میں کی ان سلسلے میں یہ تجویز کیا گیا کہ ڈپٹی کمشنر پشاور کے تحت اسٹریٹ ایم پی او کے تحت کام جاری کیے جائیں۔ منصوبے میں تقریباً 1150 اہم سڑکوں کی مرمت، آٹھ ہزار کھلے مین ہول پر ڈھکن لگانے، 4 ہزار مقامات پر صفائی بہتر بنانے، تقریباً 150 بند نکاسی آب کے راستے کھولنے اور 80 پارکوں کی بحالی کی تجاویز بھی شامل ہیں اسی طرح تمام اضلاع کے بازاروں اور شہری عمارتوں کی خوبصورتی، اہم شاہراہوں پر شمسی توانائی سے چلنے والی روشنیاں، پشاور کے 20 معروف ترین ٹریفک مقامات پر بہتری اور رنگ روڈ کے نامکمل حصوں سمیت جی ٹی روڈ کی تزئین و مرمت بھی تجویز کردہ اقدامات میں شامل ہیں۔ علاوہ ازیں بنوں میں پانی پاس کی تعمیر و بہتری، غیر فعال پانی کی فراہمی کی اسکیموں کی بحالی اور منتخب اضلاع میں 24 گھنٹے فعال بنیادی صحت مراکز اور کھیلوں کے میدان بہتر بنانے کی تجاویز بھی دی گئی ہیں۔ صحت کے شعبے میں بنیادی مراکز صحت پر حفاظتی ٹیکہ جات کی خدمات، 250 مراکز پر 24 گھنٹے سہولت، ضروری ادویات کی کم از کم 80 فیصد دستیابی اور ڈاکٹروں، نرسوں، مددگاروں اور دیگر عملے کی حاضری کی ڈیجیٹل نگرانی تجویز کی گئی ہے۔ منصوبے کے مطابق تعلیم کے شعبے میں ڈیڑھ ہزار اسکولوں کی بہتری، تقریباً 7 لاکھ طلبہ کے لیے فرنیچر کی کمی پوری کرنے، کم کارکردگی والے اسکولوں کو کمپنی شعبے کے حوالے کرنے، ضم اضلاع میں تباہ یا غیر فعال اسکول کھولنے اور جنوبی خیبر پختونخوا میں ریسکیو 1122 کی خدمات بڑھانے کے اقدامات شامل ہیں۔ نوجوانوں کے لیے بلا سود قرضوں، فنی تربیت، روزگار سے منسلک مہارتوں، سرکاری عمارتوں میں نوجوانوں کے مراکز، کھیلوں کے مقابلوں اور یونیورسٹیوں میں کاروباری اور تحقیقی منصوبوں کے فروغ کی تجاویز بھی شامل ہیں۔

بقیہ 24 — مریم نواز

بہت الٹو منٹ کیا، ملک نے عزت، پہچان اور بنیاد دی، فخر سے کہتی ہوں کہ میں میڈ ان پاکستان، ایجوکیٹڈ ان پاکستان اور لیو (Live) ان پاکستان ہوں۔ وزرات اتنی آسان نہیں مشکل کام ہے، ہر روز ایک نئے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وزارت اعلیٰ یہ نہیں کہ آپ تیار ہو کر گاڑی میں آفس آئیں، چائے پئیں اور شام کو گھر چلے جائیں۔ وزیراعلیٰ کے قلم سے ایک فیصلہ لاکھوں لوگوں کی زندگیوں میں تبدیلی لاسکتا ہے۔ بہت سے کام کرنے ہوتے ہیں ضائع کرنے کیلئے وقت نہیں ہوتا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ ہر کام کا وقت متعین ہے، وقت کی پابندی کیلئے گھڑی سامنے رکھ کر بیٹھتی ہوں، وقت بہت بڑا اثاثہ ہے۔ میٹنگ کیلئے لیٹ نہیں ہوتی، لوگوں کو انتظار نہیں کرایا جاتا۔ جس دن لوگوں کی بہتری کے لئے کوئی پراجیکٹ یا فیصلہ نہ آئے لگتا ہے دن چلا گیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ ملک نے ہمارے اوپر انویسٹ کرکے احسان کیا ہے، ہم نے ملک و قوم کو احسان واپس لوٹانا ہے، ہر ایک کو ذمہ داریوں کا پورا بوجھ اٹھانا ہوگا۔ فیصلہ کرتے ہوئے رسک لینا پڑتا ہے، ہمت کا مظاہرہ کرنا پڑتا ہے ورنہ کام نہیں چلتا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ ہم میں سے ہر ایک نے پرچم آنے والا پاکستانی پرچم اٹھایا ہوا ہے۔ مواقع بار بار نہیں ملتے محنت کریں گے تو ہر کام ممکن ہے۔ کراچی سے آنے والے صحافیوں نے صفائی، خوبصورتی اور نظم و ضبط کی بہت تعریف کی۔ کام کرتے ہیں تو نظر آتے ہیں اور پھر تعریف کے ساتھ تنقید بھی ہوتی ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ کبھی کوئی عہدہ نہیں تھا کونسلر تک نہیں بنی، کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ میں اتنی کامیاب ہو جاؤں گی۔ عوام کے مفاد کا معاملہ ہو تو آنکھیں ماتھے پر رکھ لیتی ہوں۔ مجھے گورنمنٹ سے زیادہ مشکل پارٹی میں پیش آئی، یہاں پہنچنے کیلئے بہت محنت کرنا پڑی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ پیپلز پارٹی کو شہید محترمہ بینظیر بھٹو لیڈ کر رہی تھیں لیکن مسلم لیگ (ن) میں خواتین کم تھیں۔ اب پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سٹیج پر آدھی خواتین اور آدھے مرد نظر آتے ہیں۔ ناک کی سیدھ میں چلتی ہوں، خلاف بات کرنے والوں کی پرواہ نہیں۔ پروفیشنل ازم میں ذاتیات کو شامل نہیں کرنا چاہیے۔ گورڈ اور آف پاور میں جذبات کا عملدرآمد نہیں ہوتا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ وقت آئے تو بروقت اور صحیح فیصلہ کریں، فیصلہ کیا ہونا چاہیے اگر مجھے نہیں پتہ تو مجھے اس عہدے کا کوئی حق نہیں۔ خود سیکھ رہی ہوں، روزانہ نیا سیکھنے کو ملتا ہے، گود سے گور تک بندہ سیکھتا ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ جرات کے ساتھ عوام کی خدمت کیلئے فیصلہ کرنا چاہیے۔ اپنی چھت، اپنا گھر کو حیرت ترین اور پائیدار لوکاسٹ ہاؤسنگ سکیم ہونے پر سقط میں یو این نیٹ سکول آف آرکیٹیکٹ ایوارڈ ملا۔ 18 ماہ میں دو لاکھ سے زائد ہاؤسنگ لون دیے، یہ دو ایک کروڑ نوکریاں اور 50 لاکھ گھر نہیں جنہوں نے سلیمانی ٹوپی پہن رکھی ہے۔ ایک لاکھ 25 ہزار گھر مکمل ہو چکے ہیں، اس پراجیکٹ کے پیچھے فیصلے کی بھرپور طاقت ہے۔ اپنی چھت اپنا گھر کیلئے اپنا گھر ڈھانچہ گروی رکھنے کا خطرہ ہوتا ہے، اپنی چھت اپنا گھر سکیم میں جیک نہیں رکھا گیا کیونکہ ذاتی پیسہ نہیں عوام کا پیسہ ہے۔ اپنی چھت اپنا گھر سکیم میں ریکوری ریٹ 99.9 فیصد ہے کوئی ڈیفالٹ نہیں۔

بقیہ 25 — ٹکر

خاتون زخمی ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق حادثے میں ملوث سرکاری گاڑی نمبر GAW-308 رکن قومی اسمبلی راجہ خرم شہزاد نواز کا بیٹا چلا رہا تھا۔ پولیس موقع پر پہنچ گئی، زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس کے مطابق واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ 26 — عاصم افتخار

سے ہم آہنگ ہونے پر توجہ دینا ہوگی۔ فارن سروس آف پاکستان ڈے 2026 کے موقع پر اپنے پیغام میں سیکرٹری خارجہ عاصم افتخار احمد نے کہا کہ پاکستان کی سفارتی کامیابیاں ملک کے بڑھتے ہوئے عالمی کردار کی عکاس ہیں۔ موجودہ دور میں سفارت کاری محض روایتی سفارتی روابط تک محدود نہیں رہی بلکہ معاشی سفارت کاری، عوامی سفارت کاری، مؤثر اسٹریٹجک ابلاغ اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کی اہمیت بھی بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو عالمی سطح پر اپنے مفادات کے تحفظ اور مؤثر کردار کے لیے سفارتی حکمت عملی میں جدت لانا ہوگی۔

بقیہ 27 — برسی

کے موقع پر ان کے استقبالی جلوس کو دہشتگردی کا نشانہ بنایا گیا۔ اس اندوہناک سانحے میں پیپلز پارٹی کے درجنوں کارکن شہید اور سینکڑوں زخمی ہوئے۔

بقیہ 28 — پراپرٹی ٹیکس

کے تعین اور نفاذ کا معاملہ سی ڈی اے بورڈ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ متعلقہ علاقے میں پراپرٹی ٹیکس کے بل جاری نہ ہونے کے باعث وصول شدہ محصولات کی سیکٹر وار تفصیل دستیاب نہیں جبکہ پراپرٹی ٹیکس کے تعین اور بلنگ کا ریکارڈ بھی سی ڈی اے کی سرکاری ویب سائٹ پر اپ لوڈ نہیں کیا گیا۔ وزارت داخلہ کے مطابق پراپرٹی ٹیکس کی شرحوں کے اعلان اور بلوں کے اجراء کے بعد متعلقہ مالکان کو سرکاری نوٹسز اور بلوں کے ذریعے مطلع کیا جائے گا جبکہ ریکارڈ سی ڈی اے کے آن لائن پورٹل پر بھی دستیاب بنایا جائے گا۔ دوسری جانب اسلام آباد کے ترقی یافتہ سیکٹرز میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کا نظام موجود ہے۔ سی ڈی اے اور ایم سی آئی کی جانب سے ٹیکس بلوں کی ادائیگی اور وصولی کے نظام کو ڈیجیٹل بنانے کے اقدامات بھی کیے گئے ہیں تاہم مختلف علاقوں میں ٹیکس کے نفاذ اور وصولی کی صورت حال میں فرق کے باعث پورے اسلام آباد میں پراپرٹی ٹیکس کے نظام اور اس کے دائرہ کار سے متعلق مزید وضاحت اہمیت اختیار کرگئی ہے

بقیہ 29 — پرویز اشرف

جیالوں کی قربانیاں ہماری سیاسی اور جمہوری تاریخ کا روشن باب ہیں، جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ پیپلز پارٹی وسطی پنجاب کے رہنماؤں نے اپنے الگ الگ بیانات میں کہا کہ 18 اکتوبر 2007، پاکستان کی جمہوری تاریخ کا ایک المناک دن ہے، جب شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر جمہوری قافلے کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا گیا۔

بقیہ 30 — مشق

انداف کی تلاش اور فائرنگ کی خصوصی تربیت شامل ہے۔ پاک چین فوجی مشق میں طویل فاصلے سے نشانہ بازی، مشترکہ کمانڈ اور عملی جنگی مشقوں پر بھی توجہ دی جا رہی ہے۔ دونوں ممالک کی افواج کی جانب سے انسداد دہشتگردی کے تجربات کا تبادلہ کیا جا رہا ہے۔ مشترکہ مشق میں پاک فوج کے جوانوں نے چینی ہتھیاروں کا مشاہدہ بھی کیا۔ مشترکہ فوجی مشق کا مقصد انسداد دہشتگردی میں دوطرفہ تعاون بڑھانا اور دونوں افواج کے درمیان عملی ہم آہنگی مضبوط بنانا ہے۔

بقیہ 31 — پزشکیان

دیئے گئے انٹرویو میں ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا کہ انہیں اس اتحاد کے تحت کیے گئے فیصلوں کی تفصیلات معلوم نہیں، تاہم یہ پیشرفت مسلمانوں کو قریب لانے اور اسلامی اتحاد کے قیام کی جانب اہم پیشرفت ثابت ہو سکتی ہے۔ انہوں نے سعودی عرب، ترکیہ اور پاکستان کے درمیان ممکنہ اتحاد کو مثبت پیشرفت قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ مسلمان متحد ہوں، ایران اس عمل میں حصہ لینے کے لیے تیار ہے۔ مسعود پزشکیان نے کہا کہ مسلمانوں کو دو گروہوں میں تقسیم ہو کر ایک دوسرے سے لڑنے کے بجائے متحد ہونے کی کوشش کرنی چاہیے۔

بقیہ 32 — ڈار جائزہ

وزرائے خارجہ کونسل کے آئندہ اجلاس کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس کی صدارت کی۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق اجلاس میں او آئی سی وزرائے خارجہ کونسل کے اجلاس کے مجوزہ پروگرام اور انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے او آئی سی کے لیے پاکستان کی اہمیت اور وابستگی کو اجاگر کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اجلاس کے کامیاب انعقاد کے لیے تمام تیاریاں بروقت مکمل اور اداروں کے درمیان قریبی رابطہ کاری یقینی بنائی جائے۔

بقیہ 33 — عثمان جدون

جس کا دارالحکومت مشرقی بیت المقدس ہو۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے قائم مقام مستقل مندوب سفیر عثمان جدون نے مشرق وسطیٰ کی صورت حال پر غور کرنے کے لئے منعقدہ سلامتی کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب تک قبضہ جاری رہے گا اور فلسطینی عوام کو حق خود ارادیت حاصل نہیں ہوگا، مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن کا قیام ممکن نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان فلسطینی عوام کے ساتھ کھڑا ہے۔ پاکستانی مندوب نے کہا کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اعلیٰ سطحی ہفتے کے دوران مسئلہ فلسطین پر خصوصی توجہ دی گئی، مختلف اجلاسوں اور بیانات میں اس بات پر واضح اتفاق رائے سامنے آیا کہ دو ریاستی حل بین الاقوامی سطح پر متفقہ لائحہ عمل اور منصفانہ و پائیدار امن کی ناگزیر بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ دو ریاستی حل سے متعلق بین الاقوامی عزم کے ساتھ فلسطینی ریاست کی علاقائی سالمیت اور قابل عمل حیثیت برقرار رکھنے کے لیے ٹھوس اقدامات بھی ضروری ہیں۔ عثمان جدون نے کہا کہ قرارداد 2803، غزہ تنازع کے خاتمے کے لیے جامع منصوبہ اور نیویارک اعلامیہ اس مقصد کے حصول کے لیے ایک دوسرے کو تقویت دینے والے لائحہ عمل فراہم کرتے ہیں تاہم ان کے بقول اسرائیل کی جانب سے زمینی حقائق کو ناقابل واپسی بنانے کی دانستہ کوششیں اس اتفاق رائے کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔ مقبوضہ مغربی کنارے، بشمول مشرقی بیت المقدس میں یہودی بستیوں کی توسیع، خصوصاً ای ون منصوبے، فلسطینی علاقوں کے باہمی زمینی رابطے کو منقطع کرنے کا خطرہ پیدا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبادکاروں کا تشدد، مکانات کی مسماری، زمینوں پر قبضے اور جبری بے دخلی کے اقدامات الحاق کو مستحکم اور امن کی بنیادوں کو کمزور کر رہے ہیں۔

بقیہ 34 — سلیم حیدر

قیصر خان بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ملاقات میں باہمی دلچسپی کے امور سمیت موسمیاتی تبدیلی، تجارت اور تعلیم کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید فروغ دینے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا کہ پاکستان سوئٹزرلینڈ کے ساتھ تعلقات اور سماجی و معاشی ترقی میں تعاون کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ پاکستان کو موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے سیلاب اور فصلوں کو نقصانات جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ پاکستان کلائمیٹ چینج سے نمٹنے کے لیے سوئس حکومت کے تعاون کا خواہاں ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان عوامی سطح پر رابطے بڑھانے کی ضرورت ہے۔

بقیہ 35 — تیل

بلند ترین سطح کے قریب پہنچ گئی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق برینٹ کروڈ فیوچرز کی قیمت میں 3.94 ڈالر فی بیرل اضافہ ہوا جس کے بعد یہ 109.86 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی۔ یہ 19 مئی کے بعد برینٹ کروڈ کی بلند ترین قیمت ہے۔ دوسری جانب امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ (ڈبلیو ٹی آئی) کروڈ فیوچرز کی قیمت بھی 3.44 ڈالر فی بیرل اضافے کے بعد 101.41 ڈالر تک پہنچ گئی، جو 17 ستمبر کے بعد اس کی بلند ترین سطح ہے۔

بقیہ 36 — ترقیاتی کونسل

مشاورت سے کیا گیا، تمام 12 اضلاع میں باوقار اور مقامی آبادی کی پسندیدہ کونسل ارکان کی نامزدگی کے لیے ڈپٹی کمشنر کے تعاون سے جرگے منعقد کیے گئے۔ جرگوں کے ذریعے نامزد کونسل ارکان کے ناموں کی پروسیسنگ ایڈیشنل چیف سیکریٹری ایڈمنسٹریٹر، علاقہ ترقیاتی سیکرٹریٹ نے کی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری، علاقہ ترقیاتی سیکرٹریٹ نے مشاورت کے بعد نامزد ارکان کے نام چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا کو ارسال کیے۔ چیف سیکرٹری خیبر پختونخوا نے ناموں پر مزید کارروائی کے بعد فہرست گورنر خیبر پختونخوا کو بھجوا دی، گورنر خیبر پختونخوا نے نامزد کونسل ارکان کے نام وفاقی حکومت کو ارسال کیے۔ علاقائی نمائندہ ترقیاتی کونسل کے چیئرپرسن شوکت اللہ خان ہیں جن کا تعلق ضلع باجوڑ سے ہے جو ترکانی قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ضلع شمالی وزیرستان سے وزیر قبیلے کے ملک خان مرجان، علاقائی نمائندہ ترقیاتی کونسل کے وائس چیئرپرسن مقرر کر دیے گئے ہیں۔ ضلع باجوڑ کے 4 نمائندگان میں ترکانی قبیلے سے تعلق رکھنے والے شوکت اللہ خان، شہاب الدین خان، ملک سلطان زیب اور حاجی لالی شاہ ذمہ داریاں سرانجام دیں گے۔ ضلع مہمند کے 3 نمائندگان میں خادی خیل خوزئی قبیلے کے ملک فیاض خان، بازئی قبیلے کے ملک نادر منان اور اتمان خیل قبیلے کے ملک صاحب خان امیر شامل ہیں۔ ضلع خیبر کے 5 نمائندگان، ملک عبدالرزاق، ملک عزت اللہ، ملک صلاح الدین، ملک ظاہر شاہ اور شیریں خان خدمات سرانجام دیں گے جن کا تعلق آفریدی قبیلے سے ہے۔ ضلع کرم میں 5 نمائندگان، بنگش قبیلے سے منیر حسین بنگش، علی شیر زئی قبیلے کے ملک عبدالولی خان اور طوری قبیلے سے تعلق رکھنے والے ملک زمین حسین، سید ولی سید میاں، احسان اللہ احسان ذمہ داریاں نبھائیں گے۔ ضلع اورکزئی کے 3 نمائندگان میں علی خیل قبیلے کے لال مان شاہ، سید قبیلے کے سید فخر عباس اور مشتی قبیلے کے فیض اللہ کے نام شامل ہیں۔ ضلع شمالی وزیرستان کے 5 ممبران میں وزیر قبیلے کے ملک خان مرجان، ملک نصر اللہ اور ملک حاجی شیر محمد جبکہ داوڑ قبیلے کے مفتی مصباح اللہ خان اور داوڑ رور پائیل قبیلے کے ملک حبیب خان خدمات سرانجام دیں گے۔ ضلع جنوبی وزیرستان (اپر) کے 4 نمائندوں میں قریشی محسود قبیلے کے صالح شاہ، برکی قبیلے کے ملک عرفان الدین احمد برکی، محسود قبیلے کے ملک محمد رومان محسود اور ملک رمتال خان خدمات سرانجام دیں گے۔

بقیہ 37 — بجلی

کردی۔ نیپرا کے مطابق سی پی پی اے نے فی یونٹ بجلی 2 روپے 56 پیسے مہنگی کرنے کی درخواست کی ہے۔ نیپرا نے بتایا کہ سی پی پی اے کی ستمبر کی فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کے لیے درخواست پر سماعت 29 اکتوبر کو ہوگی۔

بقیہ 38 — ٹرمپ

قدغنوں کے اخلاق سے استثنیٰ دے رہے ہیں۔ انہوں نے کانگریس کو آگاہ کیا ہے کہ موجودہ حالات میں یہ استثنیٰ دینا امریکا کے قومی مفاد میں ہے۔ حکم نامے کے تحت روسی مصنوعات پر 500 فیصد محصولات عائد کرنے کی تجویز اور روسی تیل و گیس کے پانچ بڑے درآمد کنندگان، جن میں چین، بھارت، ترکیہ، متحدہ عرب امارات اور مصر شامل ہیں، پر 100 فیصد محصولات عائد کرنے کی شقوں سے استثنیٰ دیا گیا ہے۔

بقیہ 39 — شافع

ہمارے گروپ نے چین سمیت دیگر ممالک میں 2 ویلرالیکٹرک گاڑیوں کے 5 کارخانے لگا رکھے ہیں جبکہ الیکٹرک بائیکس کا چھٹا کارخانہ پنجاب میں لگانا چاہتے ہیں ہمارے پاس الیکٹرک بائیکس کی تیز ترین چارجنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہاں تیار ہونے والے الیکٹرک بائیکس مقامی مارکیٹ میں فراہمی کے ساتھ برآمد بھی کیے جائیں گے۔ صوبائی وزیر صنعت و تجارت چوہدری شافع حسین نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب میں چین کی متعدد ای وی سیکٹر کی کمپنیوں نے لاکھوں ڈالر کی سرمایہ کاری کر رکھی ہے الیکٹرک بائیکس کے متعدد کارخانے پیداوار بھی دے رہے ہیں ہم چین کے یادیا گروپ کی پنجاب میں ای وی سیکٹر میں سرمایہ کاری کا خیر مقدم کریں گے۔

بقیہ 40 — سماعت مقرر

منتخب چیف ایگزیکٹو کا اغواء آئین، قانون اور بنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے، سہیل آفریدی کی جان اور آزادی کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ سہیل آفریدی کو فوری بازیاب کروا کر عدالت کے سامنے پیش کرنے کا حکم دیا جائے۔ ادھر انسداد دہشت گردی عدالت نے پی ٹی آئی لانگ مارچ کے پیش نظر گرفتار تمام کارکنان کو مقدمات سے ڈسچارج کر دیا۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے کیس کی سماعت کی۔ اس موقع پر پی ٹی آئی کارکنان کے وکیل سردار محمد معروف، مرتضیٰ طوری اور زاہد بشیر ڈار ایڈووکیٹ عدالت میں پیش ہوئے، جبکہ تفتیشی افسر نے شناخت پریڈ کے لیے التوا کی درخواست دائر کی۔ سردار محمد معروف نے کہا کہ ان ملزمان کو 40 دن سے زیادہ ہو چکے ہیں، ہر سماعت پر پولیس التوا مانگ رہی ہے، کارکنان کو پیش نہیں کیا جا رہا۔

بقیہ 41 — حنا جاوید قتل

انصاف کی اپیل کی ہے۔ مقتولہ کے بھائی نے بتایا کہ بہن کے سسر نے فون کرکے گھر بلایا کہ چھوٹی سی ایمرجنسی ہے۔ جب وہ گھر پہنچے تو بہن کی لاش شاور کے ساتھ لٹکی ہوئی تھی اور سسرال والے پرسکون بیٹھے تھے۔ فہد جاوید نے کہا پولیس افسران نے موت کے بعد پریس کانفرنس میں کہا تھا کہ شواہد مل گئے ہیں اب یہ شواہد عدالت میں پیش کیوں نہیں کیے جا رہے۔ حنا جاوید کے بھائی کا کہنا تھا پولیس نے سسر کو شامل تفتیش ہی نہیں کیا۔ فیصل اور اس کے والد کا نام چالان میں شامل کیا جائے۔ میرے بوڑھے والدین پوچھتے ہیں حنا کہاں ہے تو انہیں کیا جواب دوں۔

بقیہ 42 — ایرانی فوج

کو بہت جلد نکال دیا جائے گا، خطے کے ممالک کی شراکت سے اجتماعی سلامتی قائم ہوگی۔ ترجمان ایرانی فوج کے مطابق تجارتی جہاز مالکان آبنائے ہرمز سے گزرنے کیلئے ایرانی افواج کے مقررہ راستے استعمال کریں۔

بقیہ 43 — احسن اقبال

سطح پر بھی تسلیم کیا جا رہا ہے، صنعتی سرگرمیوں میں تیزی اور کاروباری طبقے کی بڑھتی ہوئی دلچسپی ملکی معیشت کے لیے حوصلہ افزا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایکسپو سنٹر لاہور میں انجینئرنگ پاکستان کے تحت ٹیکسٹائل اور لیدر کی تیاری میں استعمال ہونے والی مشینری کی بین الاقوامی نمائش کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا کہ نمائش میں 30 ممالک کے شرکا کی شرکت اور ان کا جوش و خروش اس بات کی علامت ہے کہ پاکستان کی صنعت میں سرگرمیاں بڑھ رہی اور عالمی کاروباری برادری پاکستانی صنعتی شعبے میں دلچسپی لے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نمائش میں کاروباری افراد کی بھرپور شرکت سے یہ احساس مضبوط ہوا ہے کہ ملک میں صنعتی ترقی کا عمل آگے بڑھ رہا اور سرمایہ کاری کے لیے نئے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ گزشتہ چار برسوں کے دوران حکومت نے معیشت کو مشکلات سے نکالنے اور استحکام کی جانب گامزن کرنے کے لیے ایک مشکن سفر طے کیا ہے

بقیہ 44 — حنیف عباسی

۔ پاکستان ریلویز ہیڈکوارٹرز سے جاری اعلامیہ کے مطابق اس موقع پر بریفنگ کے دوران محمد حنیف عباسی کو بتایا گیا کہ فرنس چلنے سے سٹیل شاپ کی پیداوار میں اضافہ اور معیار میں بہتری آئی ہے۔ وفاقی وزیر نے فاؤنڈری شاپ، رولنگ مل، سپرنگ، بفر، ویل اور لوہار خانہ کے علاوہ سٹیل اور کیریج شاپس کے مختلف شعبوں کا بھی دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ریلوے کی ٹریکوں میں لگنے والے پارٹس ہنگامی بنیادوں پر معیار کے مطابق تیار کیے جائیں۔ وزیر ریلوے نے سپرنگ شاپ میں سپرنگ تیار کی جانے والی مصنوعات کے معیار کا جائزہ لیا اور کہا کہ کوالٹی کے معیار پر سمجھوتہ برگز نہ کیا جائے۔

بقیہ 45 — قانون ساز

مظاہرین کے ساتھ مبینہ سخت حکومتی رویے کا معاملہ اٹھا گئیں۔ قانون سازوں میں پرمیلا جے پال، الہان عمر، جم میک گورن، راشدہ طلیب، الیجزینڈریا اوکاسیو کورٹیز اور جیسس گارشیا شامل ہیں۔ انہوں نے روبیو کو خط میں طلبہ مظاہرین کے خلاف ریاستی طاقت کے استعمال، گرفتاریوں اور نگرانی پر تشویش کا اظہار کیا

بقیہ 46 — خالد خورشید

کے 30 روزہ جسمانی ریمانڈ کی استدعا کی تاہم عدالت نے پولیس کی درخواست مسترد کردی۔ پی ٹی آئی رہنما خالد خورشید کے خلاف 26 نومبر کے احتجاج کے معاملے پر تھانہ آبپارہ میں مقدمہ درج ہے۔

بقیہ 47 — قطر

اور خلیجی ممالک کے درمیان ہم آہنگی کا احاطہ کرنے والے بیانات میں، قطری وزیراعظم کے مشیر اور وزارت خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری نے خلیجی ملکوں کے خلاف حملے کرنے کے ایرانی فیصلے کو غلط اور مایوس کن تجزیوں پر مبنی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب پر حوثیوں کے حملوں کا کوئی جواز پیش نہیں کیا جا سکتا۔

بقیہ 48 — توشہ خانہ

تفصیلات کو ملنے والے تحائف کی تفصیلات شامل ہیں۔ دستاویز کے مطابق نائب وزیراعظم اسحاق ڈار، وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب، وزیر اقتصادی امور احد چیمہ، وزیر اطلاعات عطاءاللہ تارڑ، وزیر ریلوے حنیف عباسی اور وزیر مملکت شزہ فاطمہ کے نام بھی فہرست میں شامل ہیں۔ مشیر نکاری محمد علی، معاون خصوصی طارق فاطمی، وزیر مملکت بیرسٹر عقیل ملک، ایڈیشنل اٹارنی جنرل عمر عالم، کویت میں پاکستان کے سفیر ڈاکٹر ظفر اقبال، سیکرٹری اقتصادی امور اور آمنہ بلوچ کو بھی تحائف ملے۔ جولائی تا ستمبر 2026 کے دوران موصول ہونے والے تحائف میں روضہ رسول ﷺ کی پینٹنگ اور خانہ کعبہ کے ماڈل، فیصل مسجد کا فریم، پینٹنگز، شیلڈز، چائے کے سیٹ، ٹائیاں، آرائشی اشیاء، خنجر، قالین، اسکارف، ہاتھ سے تیار کردہ ایرانی تانبے کے ڈبے، چائے کے کپ، عطر، گلیلیکس اور موسیقی کے آلات شامل ہیں

بقیہ 49 — جے یو آئی

مطابق اجلاس میں ملک بھر سے اراکین مرکزی مجلس شوریٰ شرکت کریں گے۔ ترجمان اسلم غوری کے مطابق اجلاس میں خیبر پختونخوا میں گورنر راج و ایمرجنسی کے نفاذ کا ایجنڈا سرفہرست ہے، اجلاس میں حکومت کے ماورائے آئین اقدامات کے خلاف تحریک کو مزید مؤثر کرنے کے لائحہ عمل پر غور ہوگا۔

بقیہ 50 — سرفراز بگٹی

حکومت دہشت گردی کے خلاف حکمت عملی پر اپوزیشن کو اعتماد میں لیتی ہے، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کی موازنہ عملی اقدامات اور زمینی حقائق کی بنیاد پر ہونا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ ریاست اور پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے، سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں قومی سلامتی پر ذمہ دارانہ گفتگو کا تقاضا کرتی ہیں، قومی سلامتی سیاست سے بالاتر ہے، ریاست کو سیاست کی نذر نہ کیا جائے۔

بقیہ 51 — فری لانسرز

جب کہ ماہانہ بنیاد پر 11 فیصد کا اضافہ ہوا۔ جولائی تا ستمبر 2026 میں پاکستانی فری لانسرز کی ایکسپورٹ ارننگ 55 کروڑ ڈالر رہی یعنی رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی میں فری لانسرز کی ایکسپورٹ ارننگ 46 فیصد بڑھی۔ سرکاری ڈیٹا کے مطابق پاکستانی فری لانسرز نے مالی سال 26-2025 میں ایک ارب 76 کروڑ ڈالرز کا زرمبادلہ کمایا تھا۔

بقیہ 52 — سی ٹی ڈی

نعمان، عدنان اور فاروق کے نام سے ہوئی ہے۔ گرفتار دہشت گردوں کے خلاف 7 مقدمات درج کر لیے گئے ہیں جبکہ پنجاب بھر میں رواں ہفتے کے دوران 1,484 کومبنگ آپریشنز بھی کیے گئے، جن کے دوران 77 مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا۔ ترجمان کے مطابق کومبنگ آپریشنز کے دوران مجموعی طور پر 50 ہزار 865 افراد کی جانچ پڑتال کی گئی۔ سی ٹی ڈی محفوظ پنجاب کے ہدف کے تحت کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔

بقیہ 53 — سپین

والے لیبر پارٹی رہنماؤں کا موقف درست ثابت ہوا ہے۔ ان کے بقول، ان رہنماؤں نے جنگ کی مخالفت کرتے ہوئے درست فیصلہ کیا تھا کیونکہ انہیں اندازہ تھا کہ بالآخر اس کی قیمت عام شہریوں کو ادا کرنا پڑے گی۔

THE DAILY MUMTAZ
روزنامہ ممتاز
051-8437994-3 051-8357772
www.dailymumtaz.com
بانی: عبداللہ بٹ
★★★ اتوار، 18 اکتوبر 2026، 6 جمادی الاول 1448ھ ★★★

ناران میں دو دن سے لاپتہ تین سیاح بحفاظت مل گئے

امدادی ٹیموں نے سیاحوں کی تلاش کیلئے ریسکیو آپریشن کیا

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) مانسہرہ کے سیاحتی مقام ناران میں ہائیکنگ کے جانے والے چار سیاحوں میں سے تین سیاح چوبیس گھنٹے سے زائد لاپتہ رہنے کے بعد ریسکیو آپریشن کے دوران بحفاظت مل گئے۔ تفصیلات کے مطابق مانسہرہ کے سیاحتی مقام ناران کی جھیل ڈوڈی پت کی جانب ہائیکنگ کے لئے جانے والے چار سیاحوں میں ایک سیاح کی واپسی کے بعد مذکورہ ٹریک پر مانسہرہ سے تعلق رکھنے والے تین سیاحوں کے راستہ بھٹک کر لاپتہ ہونے کا علم ہوا۔ جس پر ریسکیو اور پولیس ٹیموں نے تینوں گمشدہ سیاحوں کی تلاش کے لئے ریسکیو آپریشن شروع کیا۔ مگر رات گئے تک تینوں سیاحوں کے متعلق کوئی علم نہ ہوسکا۔

بھکر، گاڑی سے ٹکر، دو موٹر سائیکل سوار جاں بحق

ایک نوجوان موقع پر دوسرا ہسپتال منتقل کرتے راستے میں دم توڑ گیا

بھکر (نمائندہ ممتاز) بھکر میں ڈیرہ لنک روڈ پر مجوکہ کے قریب دو موٹر سائیکل سوار دوست سامنے سے آنے والی گاڑی سے ٹکرا گئے جس کے نتیجے میں دونوں نوجوان جاں بحق ہوگئے۔ جاں بحق نوجوانوں کی شناخت 20 سالہ محمد سلیمان اور 21 سالہ محمد یاسر کے نام سے ہوئی ہے۔ محمد سلیمان مجوکہ جبکہ محمد یاسر مورانی شالی کے رہائشی تھے۔ حادثے میں ایک نوجوان موقع پر دم توڑ گیا جبکہ دوسرا اسپتال منتقل کرتے ہوئے راستے میں جاں بحق ہوگیا۔ دونوں کی میتیں ہسپتال منتقل کردی گئیں، واقعے کے بعد علاقے کی فضا سوگوار ہوگئی۔

پاکستان کا امن کیلئے موثر کردار رہا، رضوان سعید

بحرانوں کے باوجود پاکستانی قوم نے استقامت کا مظاہرہ کیا، خطاب

واشنگٹن (فارن ڈیسک) امریکا میں تعینات پاکستانی سفیر رضوان سعید شیخ نے کہا ہے کہ پاکستان جنوبی ایشیا، مشرق وسطیٰ اور دیگر ملحقہ خطوں میں علاقائی استحکام کے فروغ کے لیے موثر کردار ادا کرتا رہا ہے۔ یونیورسٹی آف کیلیفورنیا، برکلے میں خطاب میں انہوں نے کہا کہ علاقائی تنازعات اور جغرافیائی سیاسی تناز عوں کے پاکستان کی قومی سلامتی، معیشت اور معاشرے پر گہرے اور دیرپا اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ طلبہ سے گفتگو کے دوران افغانستان، دہشت گردی، بارڈر مینجمنٹ، معیشت اور پاکستان کی علاقائی پالیسیوں جیسے موضوعات کا احاطہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کو سیلاب اور دیگر موسمیاتی تغیرات کے باعث مسلسل خطرات کا سامنا ہے۔

اسلام آباد، نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار سے وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی ملاقات کر رہے ہیں

پی کے خستہ حال سکولوں میں تدریس بند کرنیکا حکم

محکمہ تعلیم کی تمام ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسران اور سکول سربراہان کو خطرناک اور خستہ حال سکولوں کی نشاندہی کی ہدایت، اعلامیہ

پشاور (بیورو رپورٹ) دیر کالونی میں سکول کی عمارت گرنے کے واقعے کے بعد محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم خیبر پختونخوا نے تمام ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسران اور سکول سربراہان کو خطرناک اور خستہ حال عمارتوں کی نشاندہی کرنے کی ہدایت کردی۔ محکمہ تعلیم کے اعلامیے کے مطابق خطرناک اور خستہ حال عمارتوں میں تدریسی عمل فوری طور پر روک دیا جائے اور متعلقہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسران کی مشاورت سے متبادل انتظامات کیے جائیں۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ خطرناک قرار دیے گئے تمام اسکولوں کی عمارتوں کا اسٹرکچرل سروے محکمہ مواصلات و تعمیرات (سی اینڈ ڈبلیو) کے انجینئرز مکمل کریں گے۔

پیرس، مہنگائی کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا جا رہا ہے

سندھ، جامعات کے پروفیسرز کی ریٹائرمنٹ کی عمر 65 سال کرنیکا فیصلہ

کراچی (نیوز رپورٹر) سندھ حکومت نے صوبے کی جامعات کے پروفیسرز کی ریٹائرمنٹ کی عمر 65 سال کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ صوبے کی 32 سرکاری جامعات کے وائس چانسلرز کے اجلاس میں چیف سیکرٹری سندھ آصف حیدر شاہ نے کہا ہے کہ سندھ دیگر صوبوں کے مقابلے میں جامعات کو زیادہ گرانٹ ان ایڈ فراہم کرتا ہے، صوبے کی جامعات کو 44 ارب 460 ملین روپے کی گرانٹ دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ نئے کیمپسز کے قیام کے لیے جامع پالیسی اور واضح معیارات وضع کیے جائیں تاکہ تعلیمی اور مالی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلے کیے جاسکیں۔ چیف سیکریٹری کا کہنا تھا کہ یونیورسٹی پروفیسرز کی ریٹائرمنٹ کی عمر 60 سے بڑھا کر 65 سال کرنے کی سمری صوبائی کابینہ کو بھیجی جائے گی۔

افغانستان میں غذائی قلت، بھوک بلند ترین سطح پر

15.9 ملین افراد کو خوراک کے عدم تحفظ کا سامنا، UN

نیویارک (فارن ڈیسک) افغانستان میں شدید غذائی قلت اور بھوک اب تک کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہے، 15.9 ملین افراد کو خوراک کے شدید عدم تحفظ کا سامنا ہے اور آنے والے مہینوں میں حالات مزید خراب ہونے والے ہیں۔ اس صورتحال میں اقوام متحدہ کے امدادی اداروں کے سربراہان نے بحران کو روکنے کے لیے ہنگامی امداد کا مطالبہ کیا ہے۔ انٹیگریٹڈ فوڈ سکیورٹی فیز کلاسیفیکیشن (آئی پی سی) کے مطابق اگست سے اکتوبر کے عرصے کے لیے ریکارڈ شدید غذائیت کی سطح نے لاکھوں افغان شہریوں کے لیے بھوک کی سطح میں اضافہ نوٹ کیا ہے۔ معاشی دباؤ ملک بھر میں گھرانوں پر دباؤ ڈال رہا ہے، جس سے 32 فیصد سے زیادہ آبادی بحران کی سطح کے شدید غذائی عدم تحفظ کے مرحلے تین یا اس سے اوپر کا سامنا کر رہی ہے۔

مانسہرہ، شدید برفباری سے شاہراہ بابوسر ٹاپ بند

سڑک بندش سے تین آئل ٹینکر پھنس گئے، شہریوں کو مشکلات

مانسہرہ (نمائندہ ممتاز) مانسہرہ میں شاہراہ بابوسر ٹاپ شدید برف باری کے باعث چوتھے روز بھی ٹریفک کے لیے بند ہے۔ تین روز سے روڈ کی بندش کے باعث تین آئل ٹینکر بابوسر روڈ پر پھنس گئے اور ان کے ڈرائیور شدید مشکلات سے دوچار ہیں شدید سردی میں بے یارومددگار ڈرائیورز نے حکومت سے فوری مدد کا مطالبہ کیا ہے۔

کشمیری عوام کی خوشحالی کیلئے پرعزم ہیں، اسحاق ڈار

وزیراعظم آزاد کشمیر کی ملاقات، سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے آزاد جموں و کشمیر کے وزیراعظم نے ملاقات کی، جس میں آزاد کشمیر کی ترقی، معاشی نمو کے فروغ اور عوام کی سماجی و معاشی بہتری کے لیے مسلسل کوششوں کی اہمیت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق ملاقات میں آزاد جموں و کشمیر کی ترقیاتی ضروریات کو پورا کرنے اور خطے کے عوام کے لیے مزید مواقع پیدا کرنے کے لیے مشترکہ حکمت عملی اپنانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے امید ظاہر کی کہ آزاد جموں و کشمیر کی نئی حکومت خطے کے عوام کی توقعات پر پورا اترے گی اور ان کی ضروریات و خواہشات کے مطابق ترقی و خوشحالی کے لیے اقدامات کرے گی۔ اسحاق ڈار نے آزاد جموں و کشمیر کے عوام کی فلاح و بہبود اور خوشحالی کے لیے حکومت پاکستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی ضروریات اور امنگوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کی بہتری کے لیے کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔

وائٹ ہاؤس کی نئی پریس سیکریٹری 5 روز بعد ہی مستعفی

واشنگٹن (فارن ڈیسک) وائٹ ہاؤس کی نئی پریس سیکریٹری کیٹی زکریا نے اپنے اُوپر ہونے والی تنقید اور اہلیت سے متعلق سوالات کے بعد اپنا عہدہ چھوڑ دیا ہے۔ وہ صرف پانچ روز ہی اس منصب پر فائز رہیں۔ جمعے کو کیٹی زکریا کے استعفے سے کچھ دیر قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا تھا کہ میں نے کیٹی زکریا سے کہا تھا کہ اگر آپ نہیں چاہتیں تو آپ کو یہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور سچ کہوں تو اگر میں آپ کی جگہ ہوتا تو دوبارہ غور کرتا۔ کیٹی زکریا کو منگل کے روز اپنی پہلی پریس بریفنگ پر شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا۔

راولپنڈی ترقیاتی ادارہ، راولپنڈی
(اطلاع نیلام عام)

ہر خاص و عام بشمول کاروباری حضرات کی اطلاع کیلئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ راولپنڈی ترقیاتی ادارہ، آر ڈی اے کی تعمیر شدہ کثیر المنزلہ کمرشل بلڈنگ بیسمنٹ و گراؤنڈ فلور، واقع بلڈنگ نمبر 18-B، شیرپاؤ کالونی سکیم، راولپنڈی و دوکانات واقع سید پور روڈ اسکیم، راولپنڈی کے حقوق کرایہ داری برائے مدت تین سال (مالی سال 2026ء تا 2029ء) ماہانہ کرایہ پر دینے کیلئے نیلام عام منعقد کر رہا ہے۔ خواہشمند حضرات مقررہ تاریخ اور وقت پر شرکت کر کے اس موقع سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ بولی دہندہ/دہندگان کی غیر موجودگی میں اسے انہیں اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنی طرف سے کسی شخص کو مختار خاص نامزد کر دے/دیں۔ مختار خاص/نمائندہ کو بولی سے قبل اصل مختار نامہ/اتھارٹی لیٹر و شناختی کارڈ جمع کروانا لازمی ہوگا۔ اشتہار ہذا محکمہ آر۔ڈی۔اے کی ویب سائٹ (rda.gop.pk) سے بھی download کیا جاسکتا ہے۔ کرایہ درج ذیل ہوگا:۔

نمبر شمار	لوکیشن	کورڈ ایریا	کرایہ ماہانہ	کرایہ سالانہ	زر بیعانہ (30%)
1	بیسمنٹ، بلڈنگ نمبر 18-B، شیرپاؤ کالونی سکیم	2756 مربع فٹ	مبلغ 2,16,000 روپے	مبلغ 25,92,000 روپے	مبلغ 7,77,600 روپے
2	گراؤنڈ فلور بلڈنگ نمبر 18-B، شیرپاؤ کالونی سکیم	3697 مربع فٹ	مبلغ 5,40,000 روپے	مبلغ 64,80,000 روپے	مبلغ 19,44,000 روپے
3	دوکان نمبر 13	218.05 مربع فٹ	مبلغ 60,000 روپے	مبلغ 7,20,000 روپے	مبلغ 2,16,000 روپے
4	دوکان نمبر 15	218.05 مربع فٹ	مبلغ 60,000 روپے	مبلغ 7,20,000 روپے	مبلغ 2,16,000 روپے

نیلامی کانفرنس روم بمقام دفتر آر۔ڈی۔اے، لیاقت باغ مری روڈ، راولپنڈی میں مورخہ 03.11.2026 بوقت 11.00 بجے صبح بروز منگل ہوگی۔ نیلامی مقررہ تاریخ پر نہ ہونے کی صورت میں مورخہ 04.11.2026 بوقت 11.00 بجے صبح بروز بدھ و مورخہ 05.11.2026 بوقت 11.00 بجے صبح بروز جمعرات ہوگی۔

دیگر شرائط نیلام درج ذیل ہیں:۔

1) بولی میں شرکت سے قبل بولی دہندہ/دہندگان کو درج بالا رقم زر بیعانہ بصورت کیش یا پے آرڈر بحق آر۔ڈی۔اے ہمراہ شناختی کارڈ کی نقل جمع کروانا لازمی ہوگا۔

2) نیلامی ماہانہ کرایہ کی بنیاد پر ہوگی اور ماہانہ کرایہ میں دس فیصد (10%) سالانہ اضافہ کیا جائے گا۔ کرایہ داری حقوق قبضہ کی تاریخ سے شروع ہوں گے۔

3) کامیاب بولی دہندہ/بولی دہندگان کو کامیاب بولی برائے پہلے سال کی رقم کا 35% بولی کی منظوری کے دس (10) یوم کے اندر اندر بصورت پے آرڈر/کیش بحق آر۔ڈی۔اے جمع کروانا ہوگا۔ زر بیعانہ کی رقم سکیورٹی میں ایڈجسٹ کی جائے گی جو کہ ESCO اور دوسرے یوٹیلٹی بلز و دیگر واجبات وغیرہ کی کلیئرنس کے بعد بمطابق درج ذیل طریقہ کار ایڈجسٹ کی جائے گی:۔

دس فیصد (10%) پہلے سال، دس فیصد (10%) دوسرے سال، پانچ فیصد (5%) تیسرے سال اور دس فیصد (10%) لیز کے اختتام پر

4) مزید برآں کامیاب بولی دہندہ/بولی دہندگان کو کامیاب بولی کی ایک عدد ماہانہ قسط بھی ایڈوانس میں جمع کروانی ہوگی جو کہ لیز کے اختتامی سال کے آخری ماہ میں ایڈجسٹ کی جائے گی۔

5) کامیاب بولی دہندہ بقایا مدت کی رقم ماہانہ ایڈوانس کی شکل میں ہر ماہ کے دس دن کے اندر اندر جمع کروائے گا۔ ٹھیکہ/لیز کی ماہانہ قسط یا معاہدہ کے قواعد کے تحت کسی بھی ادائیگی میں تاخیر کی صورت میں 1.45 فیصد یومیہ جرمانہ عائد ہوگا۔ 45 دن سے زیادہ عرصہ تک ادائیگی نہ کرنے کی صورت میں معاہدہ منسوخ سمجھا جائے گا اور پراپرٹی ادارے کے حق میں واپس لے لی جائے گی۔

6) کامیاب بولی دہندہ کو بولی کی حتمی منظوری کے مراسلہ کے موصول ہونے کے چودہ یوم کے اندر اندر قبل از قبضہ پراپرٹی آر۔ڈی۔اے کے نمائندہ کے ساتھ باقاعدہ تحریری معاہدہ مطلوبہ اسٹامپ پیپر پر کرنا ہوگا جس میں مدت معاہدہ درج ہوگی اور اسٹامپ پیپر متعلقہ سب رجسٹرار/رینٹ کنٹرولر سے اپنے خرچہ پر رجسٹر کرائے گا۔ معاہدہ نہ کرنے کی صورت میں سکیورٹی کی رقم بحق سرکار ضبط کر لی جائے گی۔

7) معاہدہ ٹھیکہ/لیز سے پہلے یا معاہدہ ٹھیکہ/لیز کے وقت کامیاب بولی دہندہ کو ایڈوانس کے طور پر مطلوبہ ماہانہ کرایہ کے دستخط شدہ چیکس [illegible] کروانے ہوں گے۔

8) معاہدہ دستخط کرنے کے بعد کامیاب بولی دہندہ یوٹیلٹی بلز وغیرہ بروقت جمع کروانے کا ذمہ دار ہوگا جن کا معائنہ محکمہ کسی بھی وقت کر سکے گا۔

9) یہ کہ کامیاب بولی دہندہ اپنی منظور شدہ بولی کو ذیلی کرایہ داری (Sublet) کرنے یا اس میں کسی بھی شخص/کمپنی کو شریک کار بنانے کا قطعاً مجاز نہ ہوگا۔

10) معائنے کے دوران کسی قسم کی بے ضابطگی کی صورت میں یومیہ مبلغ 10,000 روپے جرمانہ کیا جائے گا۔

11) شرائط و ضوابط کے پورا نہ ہونے پر ٹھیکہ/لیز کینسل کر دیا جائے گا اور سکیورٹی بحق سرکار ضبط کر لی جائے گی اور پراپرٹی کی دوبارہ نیلامی کی جائے گی جس پر ٹھیکیدار/لیز ہولڈر کو کوئی اعتراض نہ ہوگا۔

12) کامیاب بولی دہندہ آر۔ڈی۔اے بلڈنگ کے مین سٹرکچر میں کسی قسم کی تبدیلی کرنے کا مجاز نہ ہوگا لیکن ہال کے اندر مجاز اتھارٹی کی منظوری سے اپنی ضرورت کے مطابق آفس کیبن وغیرہ بنا سکتا ہے نیز بلڈنگ میں نصب آلات کی حفاظت کا ذمہ دار ہوگا۔

13) ٹھیکہ/لیز کی میعاد کے دوران کسی بھی متنازعہ امور کی صورت میں معاملہ جناب ڈائریکٹر جنرل آر۔ڈی۔اے راولپنڈی کو بھیجا جائے گا جن کا فیصلہ حتمی ہوگا اور اس کی پابندی فریقین پر لازم ہوگی۔ اس بارے میں کامیاب بولی دہندہ کو کسی عدالت سے رجوع کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔

14) محکمہ آر۔ڈی۔اے کے نادہندگان اور کسی بھی سرکاری ادارے سے بلیک لسٹ فرد/افراد بولی/ٹھیکہ میں بالواسطہ یا بلاواسطہ حصہ لینے کے مجاز نہ ہوں گے۔ ٹھیکہ/لیز کی منظوری کے بعد اگر کامیاب بولی دہندہ کسی سرکاری ادارے کا نادہندہ/بلیک لسٹ پایا گیا تو ٹھیکہ/لیز کینسل کر دیا جائے گا۔ مزید برآں، نیلامی سے پہلے بولی دہندگان کو ایک سرٹیفکیٹ بنام ڈائریکٹر ای ایم جمع کرانا ہوگا کہ وہ کسی بھی سرکاری ادارے سے بلیک لسٹڈ نہ ہیں۔

15) کسی ہنگامی حالت کی صورت میں کامیاب بولی دہندہ کسی رعایت کا مستحق نہ ہوگا اور نہ ہی اس ضمن میں کسی رعایت (Rebate) کا دعویٰ کرنے کا مجاز ہوگا اور نہ ہی کامیاب بولی دہندہ ہنگامی حالات کو جواز بنا کر واجبات روک لینے کا مجاز ہوگا۔

16) نیلام عام Auction of Collection/Lease Rights of RDA's owned Properties Regulations 2020 کے تحت منعقد کیا جائے گا اور مذکورہ ریگولیشنز کے مطابق موجودہ حقیقی لیز ہولڈر برائے دوکان نمبر 13 کو Right of first refusal دیا جائے گا جس کے تحت پہلا حق موجودہ لیز ہولڈر کا ہوگا۔

17) لیز کی مدت کے دوران لیز چھوڑنے کی صورت میں لیز ہولڈر بقیہ مدت کی تمام ماہانہ اقساط جمع کروانے کا پابند ہوگا۔

18) کامیاب بولی دہندہ وفاقی حکومت اور حکومت پنجاب کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری شدہ ہدایات کی من و عن تعمیل کا پابند ہوگا اور تمام گورنمنٹ واجبات اور لاگو ہونے والے ٹیکسز ادا کرنے کا مجاز ہوگا۔

19) مجاز اتھارٹی کو بغیر وجہ بتائے تحت بولی مسترد یا منظور کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔ نیلام عام کیلئے ناصر عزیز، پی اے ٹو ڈائریکٹر (اسٹیٹ مینجمنٹ) سے بذریعہ فون نمبر 051-5552516 و موبائل نمبر 0302-5707172 معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

ڈائریکٹر (اسٹیٹ مینجمنٹ)، آر۔ڈی۔اے، راولپنڈی
فون نمبر: 051-5552516

IPL-11020

اسرائیلی وزیر دفاع، آرمی چیف اور اعلیٰ حکام کو تحقیقات کا سامنا کرنا ہوگا، اٹلی

روم (فارن ڈیسک) اٹلی کے پراسیکیوٹرز نے اعلان کیا ہے کہ غزہ کے لیے سمندری راستے سے روانہ ہونے والے فلوٹیلا کے مسافروں کے ساتھ کیے گئے سلوک پر اسرائیلی وزیر دفاع کاٹز کے علاوہ اسرائیل کے اعلیٰ فوجی و پولیس اور جیل حکام کو اٹلی آکر تحقیقات کا سامنا کرنا ہوگا۔ یہ تحقیقات اسرائیل کے انتہاپسند وزیر بین گویر کے حوالے سے کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ بین گویر اسرائیل کے داخلی سلامتی کے وزیر ہیں مگر فلوٹیلا کے ساتھ جانے والے انسانی حقوق کے کارکنوں کے ساتھ ان کا سلوک سخت تنقید کا نشانہ بنا تھا۔ اٹلی کو فلوٹیلا کے ساتھ جانے والے اپنے شہریوں کیساتھ تشدد، اغوا اور انہیں زخمی کیے جانے پر شکایات پیدا ہوئی ہیں۔

فرانس، مہنگائی کیخلاف ملک گیر احتجاج شروع

مظاہرین نے سڑکیں بلاک کردیں، کچرے کے ڈبوں کو آگ لگادی گئی

پیرس (مانیٹرنگ ڈیسک) فرانس بھر میں سنیچر سے بڑھتی ہوئی مہنگائی، مہنگی تعلیم اور سوشل سکیورٹی کے روایتی نظام کی زبوں حالی کے خلاف وسیع پیمانے پر ملک گیر مظاہروں کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق ان مظاہروں کا آغاز گزشتہ ماہ پیرس کے غریب شمالی نواحی علاقوں کے ہائی سکولوں سے ہوا تھا جہاں اساتذہ کی غیر حاضری اور سکولوں کی ناقص صورتحال پر طلبہ کا غصہ دیکھتے ہی دیکھتے عدم مساوات، عوامی اخراجات میں کمی اور سروسز کے گرتے ہوئے معیار کے خلاف ایک قومی تحریک میں بدل گیا۔ مرکزی پیرس میں پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی ہے بالخصوص شانزے لیزے اور آرک ڈی ٹریومف جیسے تاریخی مقامات کے قریب جنہیں مظاہرین کے دو مقررہ سرکاری راستوں سے الگ رکھا گیا ہے فرانس بھر میں درجنوں شہروں کے اندر مزید سینکڑوں احتجاجی مظاہرے متوقع ہیں جن میں دسیوں ہزار افراد کی شرکت کا امکان ہے۔ پیلی جیکٹیں پہنے مظاہرین نے سڑکیں بلاک کردیں جبکہ مارسے شہر میں کچرے کے ڈبوں کو آگ لگادی گئی۔ پیرس میں احتجاج میں شریک 19 سالہ لولا نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہم اس لیے جدوجہد کر رہے ہیں کیونکہ زندگی گزارنے کے اخراجات برداشت سے باہر ہو چکے ہیں اور ایندھن کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔

امریکہ، ماں نے پانچ سالہ بیٹی کو قتل کر کے خود ہی پولیس بلالی

واشنگٹن (فارن ڈیسک) امریکا میں کوئینز کی رہائشی ایک ماں اپنی 5 سالہ بیٹی کے قتل کے الزام میں عدالت میں پیش ہوئی۔ خاتون فرانسس کابیلو پر اپنی بیٹی فابیانا کابیلو کے قتل کے حوالے سے سیکنڈ ڈگری مرڈر کا الزام ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق کابیلو نے 911 پر کال کی اور اپنی بیٹی کو قتل کرنے کی اطلاع دی، جب افسران رچمنڈ ہل میں واقع گھر پہنچے تو انہوں نے 5 سالہ فابیانا کو بے ہوش پایا۔ اسے ہسپتال لے جایا گیا، جہاں وہ بعد میں دم توڑ گئی۔ شہر کے طبی معائنہ کار نے لڑکی کے چہرے پر خراشیں اور اس کی آنکھوں، دل اور پھیپھڑوں میں خون کے چھوٹے چھوٹے دھبے پائے۔ کہا گیا ہے کہ ان زخموں کا تعلق دم گھٹنے سے ہوسکتا ہے۔

پاکستان، سری لنکا اور انگلینڈ کے درمیان ون ڈے سہ ملکی سیریز سے قبل کپتانوں کا ٹرافی کے ہمراہ گروپ فوٹو

پی ایچ ایف کی کینیڈین ہاکی ٹیم کے دورہ پاکستان کی تصدیق

دورہ پاکستان میں انٹرنیشنل ہاکی کی بحالی کی جانب اہم پیش رفت ہے، محی الدین وانی

اسلام آباد (سپورٹس ڈیسک) پاکستان ہاکی فیڈریشن نے کینیڈین ہاکی ٹیم کے دورہ پاکستان کی باضابطہ تصدیق کردی۔ پاکستان ہاکی فیڈریشن کے مطابق کینیڈا کی قومی ہاکی ٹیم فروری 2027ء میں پاکستان کا دورہ کرے گی۔ پاکستان ہاکی فیڈریشن کے صدر محی الدین وانی نے بتایا کہ کینیڈا کی ہاکی ٹیم کا دورہ پاکستان میں انٹرنیشنل ہاکی کی بحالی کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے مثالی انتظامات کیے جائیں گے۔ محی الدین وانی نے کہا کہ کینیڈین ہاکی ٹیم کے دورہ پاکستان کا خیر مقدم کرتے ہیں اور اس دورے سے پاکستان اور کینیڈا کے درمیان کھیلوں کے تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔ صدر پی ایچ ایف نے کہا کہ پاکستان میں انٹرنیشنل ہاکی کے مقابلوں کے لیے کوششیں جاری رہیں گی۔

پاکستان، انگلینڈ اور سری لنکا کے درمیان ون ڈے ٹرائی سیریز کا آغاز آج سے ہوگا

راولپنڈی (سپورٹس ڈیسک) پاکستان، انگلینڈ اور سری لنکا کے درمیان ون ڈے ٹرائی سیریز کا آغاز (آج) اتوار سے ہوگا، افتتاحی میچ میں پاکستان اور سری لنکا کی ٹیمیں راولپنڈی کے کرکٹ سٹیڈیم میں مدمقابل ہوں گی۔ شیڈول کے مطابق پاکستان، انگلینڈ اور سری لنکا کے درمیان یہ ون ڈے ٹرائی سیریز 18 سے 31 اکتوبر تک کھیلی جائے گی۔ ٹرائی سیریز کا باقاعدہ آغاز (آج) اتوار 18 اکتوبر کو راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں پاکستان اور سری لنکا کے درمیان ہونے والے افتتاحی میچ سے ہوگا۔ اس کے بعد 20 اکتوبر کو پاکستان اور انگلینڈ کی ٹیمیں راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں ہی مدمقابل آئیں گی۔

شائے ہوپ مسلسل ملنے والے ایوارڈز سے پریشان

ایوارڈز بھاری ہیں، ہمیں سامان کے وزن کا خیال رکھنا پڑے گا، شائے ہوپ

نئی دہلی (سپورٹس ڈیسک) جاری دورہ بھارت میں شاندار کارکردگی پر اب تک تین مین آف دی میچ ایوارڈ پانے والے ویسٹ انڈین کپتان شائے ہوپ اپنے ایوارڈز سے پریشان ہوگئے اور میڈیا سے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ سچی بات یہ ہے کہ یہ ایوارڈز کچھ بھاری ہیں، ہمیں سامان کے وزن کا خیال رکھنا پڑے گا۔ تفصیلات کے مطابق ویسٹ انڈیز جوان دنوں دورہ بھارت پر ہے اور تین ون ڈے میچوں کی سیریز کے بعد اب پانچ ٹی 20 میچوں کی سیریز کھیل رہی ہے۔ کیریبین کپتان شائے ہوپ کی اس پورے دورہ بھارت میں کارکردگی انتہائی شاندار رہی ہے اور وہ اب تک چار سنچریاں (دو ون ڈے میں اور دو ٹی 20 میچز میں) بنا چکے ہیں جبکہ آخری میچ باقی ہے۔ اس شاندار کارکردگی پر شائے ہوپ کو تین بار مین آف دی میچ ایوارڈ سے نوازا جاچکا ہے، کسی بھی کھلاڑی کے لیے میچ کا بہترین کھلاڑی کا ایوارڈ ایک اعزاز ہوتا ہے تاہم مہمان کپتان خود کو ملنے والے ان ایوارڈز سے پریشان دکھائی دیتے ہیں۔ گزشتہ روز راجیو گاندھی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے چوتھے ٹی 20 میچ میں شائے ہوپ نے 50 گیندوں پر 4 چوکوں اور 9 چھکوں کی بدولت 102 رنز کی ناقابل شکست اننگ کھیلی اور میچ جتوا کر اپنی ٹیم کو سیریز میں واپس لائے۔

مصباح الحق نیپال پریمیئر لیگ کی ٹیم سودر پسچم رائلز کے ہیڈ کوچ مقرر

لاہور (سپورٹس ڈیسک) پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان مصباح الحق نیپال پریمیئر لیگ سے منسلک ہوگئے۔ مصباح الحق نیپال پریمیئر لیگ کی ٹیم سودر پسچم رائلز کے ہیڈ کوچ مقرر ہو گئے اس حوالے سے مصباح الحق نے بتایا کہ سودر پسچم رائلز کا حصہ بننے پر بہت پرجوش ہوں، نیپال میں کرکٹ کے حوالے سے بہت جوش پایا جاتا ہے، میں اس ماحول کا حصہ بننے کا منتظر ہوں۔ نیپال پریمیئر لیگ 26 اکتوبر سے 21 نومبر تک منعقد ہوگی۔ مصباح الحق پاکستان کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ رہ چکے ہیں، مصباح الحق حال ہی میں قومی سلیکشن کمیٹی سے الگ ہوئے ہیں۔

بھارت اور ویسٹ انڈیز کی ٹی ٹونٹی سیریز میں چھکوں کی برسات

حیدرآباد (سپورٹس ڈیسک) بھارت اور ویسٹ انڈیز کے درمیان جاری ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل سیریز میں بیٹرز کی جارحانہ بیٹنگ نے کرکٹ شائقین کو حیران کر دیا جہاں صرف چار میچز میں 98 چھکے لگائے گئے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق دونوں ٹیموں نے محض 918 گیندوں پر یہ کارنامہ انجام دے کر مردوں کی ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کرکٹ کی تاریخ کی تیز ترین رن بنانے والی دو طرفہ سیریز کا ریکارڈ قائم کیا۔ سیریز کے تیسرے میچ میں ویسٹ انڈیز نے بھارت کا 249 رنز کا ہدف 18.3 اوورز میں حاصل کرتے ہوئے 252 رنز بنائے۔ اس مقابلے میں مہمان ٹیم نے چھ وکٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ اندور میں کھیلے گئے میچ میں بھارت نے 223 رنز اسکور کیے اور ویسٹ انڈیز کو 209 رنز تک محدود رکھا۔

نیوزی لینڈ کیخلاف ٹیسٹ بھارتی سکواڈز کا اعلان

بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان سیریز کا پہلا ٹیسٹ 19 نومبر کو کھیلا جائیگا

نئی دہلی (سپورٹس ڈیسک) بھارتی کرکٹ بورڈ نے نیوزی لینڈ کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے جسپریت بمراہ اور رشبھ پانت کو اسکواڈ میں شامل کرلیا ہے تاہم پانت کی شرکت فٹنس کلیئرنس سے مشروط ہوگی۔ بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان سیریز کا پہلا ٹیسٹ 19 نومبر کو ویلنگٹن میں کھیلا جائے گا۔ جسپریت بمراہ ون ڈے اسکواڈ کا حصہ نہیں ہوں گے تاہم ٹیسٹ سیریز میں بھارتی بولنگ اٹیک کی قیادت کریں گے۔ وہ نومبر 2025 کے بعد سے کوئی ٹیسٹ میچ نہیں کھیلے۔ ٹیم انتظامیہ ان کے ورک لوڈ کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں آئندہ اہم مقابلوں خصوصاً بارڈر گواسکر ٹرافی اور 2027 کے ون ڈے ورلڈکپ کے لیے فٹ رکھنا چاہتی ہے۔ دوسری جانب رشبھ پانت ایرانی کپ کے دوران سائیڈ اسٹرین کا شکار ہوئے تھے جس کے باعث وہ نیوزی لینڈ اے کے خلاف ابتدائی دو غیر سرکاری ٹیسٹ میچز سے باہر ہوگئے۔ توقع ہے کہ وہ 7 سے 10 نومبر تک لنکن میں تیسرے غیر سرکاری ٹیسٹ میں حصہ لیں گے۔ بھارتی ٹیسٹ اسکواڈ میں آکاش دیپ اور انشول کمبوج کی بھی واپسی ہوئی ہے جبکہ رویندرا جڈیجا، واشنگٹن سندر اور کلدیپ یادیو اسپن بولنگ کے شعبے کو مضبوط بنائیں گے۔ شبمن گل ٹیم کی قیادت کریں گے جبکہ فٹنس مسائل کے باعث بعض کھلاڑیوں کی دستیابی حتمی طبی جانچ سے مشروط رہے گی۔

شریاس ائیر نے اپنی ٹیم کی اننگ تین گیندیں قبل ختم کر کے حیران کردیا

حیدرآباد (سپورٹس ڈیسک) بھارتی کپتان نے گزشتہ روز ویسٹ انڈیز کے خلاف چوتھے ٹی 20 میچ میں شریاس ائیر نے اپنی ٹیم کی اننگ تین گیندیں قبل ختم کرکے سب کو حیران کردیا۔ بھارت اور ویسٹ انڈیز کے درمیان پانچ ٹی 20 میچوں پر مشتمل سیریز کے چوتھے میچ میں عجیب و غریب واقعہ پیش آیا جب ہدف کے تعاقب میں بھارتی ٹیم کے کپتان شریاس ائیر نے تین گیندیں قبل ہی ٹیم کی اننگ ختم کرتے ہوئے اپنے بیٹرز کو میدان سے واپس بلا لیا۔ ٹی 20 کرکٹ کی تاریخ کا یہ انوکھا واقعہ سب شائقین کو حیران کرگیا تاہم اس کے پیچھے ایک اہم وجہ تھی۔ حیدرآباد میں کھیلے گئے چوتھے ٹی ٹوئنٹی میچ میں ویسٹ انڈیز نے بھارت کو 24 رنز سے شکست دیکر پانچ میچوں کی سیریز 2-2 سے برابر کردی۔

نیشنل جونیئر بیڈمنٹن چیمپئن شپ آج شروع ہوگی

چیمپئن شپ کے انتظامات مکمل کرلئے گئے ہیں، واجد علی چوہدری

اسلام آباد (سپورٹس ڈیسک) پاکستان بیڈمنٹن فیڈریشن کے زیر اہتمام نیشنل جونیئر بیڈمنٹن چیمپئن شپ (آج) اتوار 18 اکتوبر سے سکھر میں شروع ہوگی۔ پاکستان بیڈمنٹن فیڈریشن کے صدر واجد علی چوہدری نے بتایا کہ چیمپئن شپ کے انتظامات مکمل کرلئے گئے ہیں اور چیمپئن شپ میں ملک بھر سے پاکستان آرمی، پاکستان واپڈا، ایس این جی پی ایل، پنجاب، بلوچستان، خیبر پختونخوا، سندھ، اسلام آباد اور گلگت بلتستان کی مرد اور خواتین کھلاڑی حصہ لے رہی ہیں ان ٹیموں کے کھلاڑیوں نے گزشتہ روز اپنی پریکٹس بھی کی ہے اور چیمپئن شپ میں مختلف کیٹگریز کے مقابلے رکھے گئے ہیں جن میں انڈر-15، انڈر-17، انڈر-19 اور انڈر-21 کے مقابلے شامل ہیں۔ گرلز اینڈ بوائز کے سنگلز اور ڈبلز مقابلے ہوں گے۔ چیمپئن شپ 22 اکتوبر تک جاری رہے گی۔

ملتان، پاکستان انڈر 17 اور سری لنکا کی ٹیموں کے درمیان کھیلے جانے والے میچ کا منظر

روزنامہ ممتاز
DAILY MUMTAZ
اتوار، 18 اکتوبر 2026ء، 6 جمادی الاول 1448ھ
اگر تم کو علم نہیں تو اہل ذکر سے دریافت کرلو (القرآن)
ایڈیٹوریل
فون نمبر: 051-8437994-3
ای میل: editorialmumtaz@gmail.com

جمہوریت کے ساتھ کھلواڑ میں سب ہم پیالہ ہیں!

وزیر داخلہ محسن نقوی نے دعویٰ کیا ہے کہ خیبر پختون خوا میں ایمرجنسی اور گورنر رول کی مخالفت کرنے والے ایک لیڈر اس انتظام میں حصہ نہ ملنے پر ناراض ہیں۔ ان کا یہ بھی یہ دعویٰ تھا کہ یہ سیاست دان خیبر پختون خوا کی گورنر شپ حاصل کرنے میں ناکام ہونے پر بھی خفا ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہی لیڈر طویل عرصہ تک اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ مل کر اقتدار کے مزے لوٹتے رہے ہیں اور ہوائی جہاز کی ٹکٹیں بھی اسٹیبلشمنٹ سے حاصل کرتے رہے ہیں۔

محسن نقوی نے یہ 'پول' کھولتے ہوئے کسی لیڈر کا نام نہیں لیا لیکن اقتدار میں حصہ نہ ملنے پر ناراض ہونے والے لیڈر کی جو نشانیاں انہوں نے بتائی ہیں، وہ سب جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان میں پائی جاتی ہیں۔ مولانا نے گزشتہ روز ہی ملتان میں خطاب کرتے ہوئے خیبر پختون خوا اور قبائلی علاقوں کے معاملہ پر سخت تنقید کی تھی اور کہا تھا کہ اگر دہشت گردی ہی گورنر راج لگانے کی اصل وجہ ہوتی تو یہ انتظام پہلے بلوچستان میں کیا جاتا لیکن آپ نے خیبر پختون خوا میں ایمرجنسی اور گورنر رول اس لیے لگایا ہے کیوں کہ وہاں کا وزیر اعلیٰ پسند نہیں تھا۔

مولانا فضل الرحمان کی ان تند و تیز باتوں کی بنیاد کوئی سیاسی اصول یا جمہوریت پسندی نہیں ہے اور نہ ہی انہیں تحریک انصاف کو دیوار کے ساتھ لگانے کے معاملہ میں کوئی پریشانی ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو وہ ایمرجنسی اور گورنر رول کا فیصلہ ہونے کے بعد وزیر اعظم شہباز شریف سے ملاقات نہ کرتے۔ یا وہ تنقید جو اس فیصلہ کا اعلان ہونے کے فوری بعد شروع کی گئی ہے، اس کا اہتمام اس وقت کیا جاتا جب حکومت کھلم کھلا یہ اعلان کر رہی تھی کہ خیبر پختون خوا میں ایمرجنسی کے بغیر مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ البتہ اس اعلان کے بعد مولانا کی ناراضی درحقیقت خیبر پختون خوا میں اپنی سیاسی پوزیشن مستحکم کرنے کی حکمت عملی ہے۔ خیبر پختون خوا ہی مولانا فضل الرحمان کی سیاست کا گڑھ ہے اور وہ وہیں سے سیٹیں جیت کر کبھی مرکزی حکومت سے سیاسی فائدے حاصل کرتے ہیں اور کبھی صوبے میں حکومت بنانے کی پوزیشن میں آتے رہے ہیں۔

2024 میں ہونے والے انتخابات کے بعد مولانا فضل الرحمان انتخابی دھاندلی کے الزامات میں اسی لیے حصے دار بنے تھے کہ انہیں کے پی کے سے مناسب تعداد میں سیٹیں نہیں مل سکیں۔ اس طرح نہ تو وہ مرکز میں کسی قابل ذکر بارگیننگ پوزیشن میں آسکے اور نہ ہی انہیں صوبائی اسمبلی میں اتنی نشستیں ملیں کہ وہ جوڑ توڑ کر کے وہاں تحریک انصاف کے مد مقابل اپنی طاقت دکھانے کے قابل ہوتے۔ البتہ مولانا چونکہ ہوشیار سیاسی کھلاڑی ہیں، اس لیے انہوں نے خاص طور سے خیبر پختون خوا میں اپنی سیاسی ناکامی کا حوالہ دینے کی بجائے قومی سطح پر انتخابی دھاندلی کے بیانیہ کا حصہ بنتا بہتر سمجھا تاکہ ان کی باتوں کو جمہوریت اور آئینی انتظام کے ساتھ ان کی وفاداری سے تعبیر کرایا جائے۔ حالانکہ ان کی جمہوریت

اظہار خیال
سید مجاہد علی

پسندی کا پول تو اسی وقت کھل گیا تھا جب زور زبردستی سے تحریک انصاف کی مخصوص نشستیں چھین کر دیگر سیاسی پارٹیوں میں تقسیم کرنے کا اہتمام کیا گیا اور مولانا نے بھی اپنا 'پورا' حصہ وصول کیا۔

اس پس منظر میں محسن نقوی کا یہ الزام بعید از قیاس نہیں ہے کہ ایمرجنسی اور گورنر راج سے عین پہلے حکومت نے مولانا فضل الرحمان سے جو راہ و رسم بڑھائی تھی، اس دوران نئے انتظام میں حصہ داری کے معاملہ پر اتفاق نہ ہوسکا ہو۔ اور اب اسی خفت میں مولانا حکومت پر تنقید کر کے ایک طرف اپنا کلیجہ ٹھنڈا کر رہے ہیں تو دوسری طرف تحریک انصاف کے لیے کے پی کی زمین تنگ ہونے کے بعد وہ وہاں اپنی سیاسی جگہ بنانے کے لیے ہاتھ پاؤں مار رہے ہوں۔ مولانا فضل الرحمان کو خوب اندازہ ہے کہ اس وقت اگر انہوں نے سرکاری بیانیہ کا ساتھ دیا تو تحریک انصاف کے حامیوں کے علاوہ خیبر پختون خوا کا ایسا ووٹر بھی ان کے خلاف ہوجائے گا جو اس اقدام کو صوبے کے عوام کے حقوق پر ڈاکا سمجھتا ہے۔ مولانا اب اسی ناراضی کو اپنے حق میں ہموار کر کے ایک بار پھر خیبر پختون خوا 'جمہوری طریقے سے فتح' کرنے کا خواب دیکھ رہے ہوں گے۔ گو کہ یہ کہنا قبل از وقت ہے کہ مولانا اس حکمت عملی میں کس حد تک کامیاب ہوتے ہیں لیکن دیگر ثقہ تجزیہ نگاروں کی طرح مولانا فضل الرحمان اور جمعیت علمائے اسلام نے بھی یہی اندازہ قائم کیا ہوگا کہ ایمرجنسی اور گورنر راج کا فیصلہ کرتے ہوئے اب تحریک انصاف کے لیے تمام انتخابی راستے بند کرنے کا قصد کیا گیا ہے۔ اس لیے تحریک انصاف کی عوامی مقبولیت سے قطع نظر اسے کسی انتخاب میں شاید جمہوری مقابلہ کرنے کا موقع نہ دیا جائے۔ ان حالات میں مولانا اپنی سیاسی کامیابی کے لیے میدان ہموار کرنے کا خواب دیکھ رہے ہیں۔

اس بحث سے قطع نظر کہ مولانا فضل الرحمان کس حد صوبے کے نئے انتظام میں حصہ داری کے خواہاں تھے، وزیر داخلہ کے بیان سے یہ بہر حال واضح ہوگیا ہے کہ ملک میں آئین کے نام پر جو جمہوری انتظام مروج ہے، اسے اسٹیبلشمنٹ ہی کنٹرول کرتی ہے اور سب سیاسی پارٹیاں اسی کی مرضی حاصل کرنے کے لیے اپنے اپنے طور پر جدوجہد میں مصروف رہتی ہیں۔ بلکہ وزیر داخلہ نے جب یہ دعویٰ کیا کہ خیبر پختون خوا کی گورنری اور نئے انتظام میں حصہ نہ ملنے پر ایک لیڈر ناراض ہیں حالانکہ ماضی میں تو وہ 'اپنی سیاسی جماعت کے ہوائی ٹکٹ بھی اسٹیبلشمنٹ سے بنواتے تھے'۔ تو اس سے یہ بھی سمجھا جاسکتا ہے کہ اگر آپ 'اسٹیبلشمنٹ' کا ساتھ دیں گے تو دوسری سہولتوں کے علاوہ فری ہوائی ٹکٹ بھی لے سکتے ہیں۔

نظام کی ناکامی اور اسے ری بوٹ کرنے کے دعوے کرنے والے ہمارے بااصول وزیر داخلہ نے اس حقیقت پر قطعی کوئی شرمندگی یا پریشانی محسوس نہیں کی کہ اسٹیبلشمنٹ سیاسی لیڈروں کو چارہ ڈالنے کے لیے کیسے کیسے ہتھکنڈے استعمال کرتی ہے اور وہ کس حد تک آئینی طریقے یا جمہوری روایات پر پورے اترتے ہیں۔ کسی آڈٹ یا مالی احتساب کے بغیر 'اسٹیبلشمنٹ' نام کا کوئی ادارہ اگر سیاسی جماعتوں کو مالی سہولتیں فراہم کرتا ہے اور وزیر داخلہ کو اس کا علم ہے تو اس کا اعلان کرنے کی بجائے، اصولی طور سے اس کی جواب دہی ہونی چاہیے۔ کیا محسن نقوی گزشتہ چند ماہ کے دوران ایسے ہی نظام کی باتیں نہیں کرتے رہے جو شفاف ہو اور جس میں سب کو انصاف ملے۔ کیا یہ انصاف اسٹیبلشمنٹ کو غیر آئینی و غیر جمہوری اختیارات دے کر مل سکے گا؟

ملک میں جمہوریت کا ڈھونگ کیا جاتا ہے لیکن حقیقت یہی ہے کہ تمام عناصر نے اپنے اپنے مفاد کے لیے جمہوری روایت پامال کرنے میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔ اس میں کسی سیاسی گروہ کو اختصاص حاصل نہیں ہے۔ جسے حکومت یا اقتدار میں حصہ ملتا ہے، وہ اسے جمہوریت کہہ کر خوش ہو لیتا ہے اور جسے یہ حصہ نہیں مل پاتا وہ اپوزیشن میں بیٹھ کر ہائے ہائے جمہوریت کا الاپ اٹھا کر درحقیقت اپنی باری مانگنے لگتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ 2022 سے پہلے جو راگ مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی گا رہی تھیں، اسے اب تحریک انصاف کے لیڈروں کی زبانوں پر رواں دیکھا جاسکتا ہے۔

اسی پر اکتفا نہیں ہے کہ سیاسی لیڈر اور پارٹیوں نے سیاسی و قومی معاملات میں اسٹیبلشمنٹ کو حتمی طاقت سمجھ کر اس کے سامنے سرنگوں ہونے کا فیصلہ کیا ہوا ہے۔ بلکہ پورے ملک میں جمہوریت کا ایسا پاٹھ پڑھانے کا اہتمام کیا جاچکا ہے، جس میں یہی پیغام دہرایا اور یاد کرایا جاتا ہے کہ اصل طاقت اسٹیبلشمنٹ اور ڈنڈے کے پاس ہے۔ اگر اقتدار میں حصہ چاہیے تو ڈنڈے والوں کے سامنے سر اٹھانے یا آواز بلند کرنے کی کوشش نہ کی جائے۔ کالم نگار، ٹاک شو اینکرز کے علاوہ سیاست دانوں کی ایک پوری کھیپ اس پیغام کو عام کرنے کے کام جتی ہوئی ہے۔ اس کا تازہ ترین مظاہرہ اسلام آباد کے نیشنل پریس کلب میں فیصل واوڈا اپنی پریس کانفرنس میں کر چکے ہیں۔ (بشکریہ، ہم سب)

ایمانیات

طلبِ علم کی فضیلت

حضرت کثیر بن قیسؒ (تابعی) سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں دمشق کی مسجد میں حضرت ابودرداءؓ کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص ان کے پاس آئے اور کہنے لگے: اے ابودرداء! میں رسول اللہؐ کے شہر (مدینہ منورہ) سے چل کر آپ کے پاس آیا ہوں ایک حدیث کی خاطر، جس کے بارے میں مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ اُس کو اللہ کے رسولؐ سے نقل کرتے ہیں۔ اِس کے علاوہ میں کسی اور ضرورت کے لیے آپ کے پاس نہیں آیا ہوں۔

حضرت ابودرداءؓ نے فرمایا: میں نے رسول اللہؐ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص علمِ دین حاصل کرنے کے لیے کسی راستہ پر چلے اللہ تبارک وتعالیٰ جنت کے راستوں میں سے کسی راستہ پر اُسے چلا دیتے ہیں اور فرشتے طالبِ علم سے خوش ہو کر اُس کے لیے اپنے پَر بچھا دیتے ہیں اور بے شک عالمِ دین کے لیے آسمان وزمین کی ساری مخلوقات اللہ تبارک وتعالیٰ سے مغفرت کی دعا کرتی ہیں۔ یہاں تک کے دریا کے اندر رہنے والی مچھلیاں بھی اور عالم کو عابد پر اسی طرح برتری حاصل ہے جیسے چودھویں رات کے چاند کو بقیہ تمام ستاروں پر اور علماء انبیاءؑ کے وارث ہیں اور انبیاءؑ نے میراث میں دینار و درہم نہیں چھوڑے ہیں، بلکہ انھوں نے اپنی میراث میں علم کو چھوڑا ہے تو جس نے اس کو حاصل کرلیا اُس نے بڑی کامیابی اور خوش بختی حاصل کرلی۔

فائدہ: حدیث پاک سے متعدد فوائد حاصل ہوتے ہیں، وہ یہ کہ: علمِ دین حاصل کرنے کے لیے دور دراز کے علاقہ کا سفر کرنے کی ضرورت پیش آئے تو سفر کرے کہ ایک شخص صرف ایک حدیث سننے کے لیے مدینۂ منورہ سے چل کر دمشق میں صحابی رسول حضرت ابودرداءؓ کی خدمت میں پہنچتے ہیں۔ (رواہ احمد والترمذی، مشکوٰۃ)

تحریک انصاف کی جان کس طوطے میں ہے؟

کیا تحریک انصاف کی جان اقتدار کے طوطے میں تھی؟ جب اُس کی گردن مروڑ دی گئی اُس کی روح پرواز کر گئی؟ دو باتیں ظاہر و باہر ہیں۔ گزشتہ چند سالوں میں تحریک

تکبیر مسلسل
خورشید ندیم

انصاف نے اگر کہیں زندگی کا کوئی ثبوت فراہم کیا ہے تو اس کا اظہار کے پی میں ہوا۔ وزیر اعلیٰ کے پی نے لاہور یا کراچی کا رخ کیا تو کچھ ہلچل دکھائی دی۔ اس کے بعد اور پہلے وہی قبرستان والی خاموشی کا غلبہ ہے۔ دھرنے کا شور بلند ہوا تو صرف کے پی میں۔ سارا ملک اس سے لاتعلق رہا۔ صوبے میں حکومت کا خاتمہ تحریک انصاف کے لیے بڑا واقعہ تھا۔ اس پر بھی اگر احتجاج کی کوئی صدا بلند ہوئی تو پارلیمنٹ کے ایوانوں سے۔ اب تو کے پی میں بھی پُراسرار خاموشی چھائی ہوئی ہے۔ جیسے کچھ تھا ہی نہیں۔

تحریک انصاف اگر سیاسی جماعت ہوتی تو اقتدار سے بے نیاز اپنی قوت کا اظہار کرتی۔ کوئی صدائے احتجاج بلند ہوتی' کوئی شور برپا ہوتا' کہیں صفِ ماتم بچھتی۔ ایسا کچھ نہیں ہوا۔ سیاسی جماعتیں اپنی زندگی کے لیے اقتدار کی محتاج نہیں ہوتیں۔ ان کا تکیہ عوام پر ہوتا ہے۔ خود تحریک انصاف کی اپنی تاریخ میں اس کی مثال موجود ہے۔ 2018ء میں تحریک انصاف کو اقتدار ملا تو نااہلی کی دیمک اس کو چاٹ گئی۔ ان کی مقبولیت کا گراف نیچے آنے لگا۔ یہاں تک کہ جب اس کے خلاف عدم اعتماد ہو رہا تھا وہ غیر مقبولیت کی انتہا پر تھی۔ آئندہ انتخابات کے لیے ہر سیاسی کارکن کی خواہش تھی کہ اسے (ن) لیگ کا سائبان میسر آجائے۔ جیسے ہی اقتدار کا سورج غروب ہوا' تحریک انصاف میں جان پڑ گئی۔ عمران خان صاحب ایک متبادل سیاسی حکمت عملی کے ساتھ میدان میں اترے اور ان کی عدم مقبولیت' مقبولیت میں بدلنے لگی۔ دو باتوں نے پی ٹی آئی کو نئی زندگی دی۔ ایک سیاسی بیانیہ' جو غلط ہونے کے باوجود مقبول ہوا۔ دوسری عمران خان کی قیادت۔ اقتدار سے ان کی رخصتی میں امریکہ کا ہاتھ تھا نہ ریاست کا۔ حالات میں صرف ایک تبدیلی آئی تھی۔ جو ریاستی ادارے ان کی سرپرستی کر رہے تھے' انہوں نے اپنا دستِ شفقت اٹھا لیا اور یہ پیغام اہلِ سیاست تک پہنچ گیا۔ مخالفین کے لیے ریاست کی اتنی حمایت کافی تھی۔ یہ پیغام ملنے کے بعد بقا کے لیے انہوں نے عدم اعتماد کی تحریک ہی کا ساتھ دینا تھا۔

عمران خان صاحب نے اپنی کمزوری کو اپنی طاقت میں بدل دیا۔ ایک بیانیہ بنایا جو عوامی حمایت حاصل کر سکتا تھا۔ پاکستان میں دو بیانیے ہمیشہ مقبول رہے ہیں۔ ایک مذہب اور دوسرا امریکی مخالفت۔ عمران خان صاحب نے دونوں کو استعمال کیا اور کامیابی کے ساتھ۔ یوں انہوں نے صفیں الٹ دیں۔ بھاگتے ہوئے لوگ لوٹ آئے اور مقبولیت نے دوبارہ ان کے گھر کا رخ کر لیا۔ عمران خان صاحب کی شخصیت نے مایوس کارکنوں میں دوبارہ جوش و خروش پیدا کر دیا۔ یہ حکمت عملی کامیاب ثابت ہوئی۔ اس کے دو اسباب تھے۔ ایک یہ کہ پارٹی کے ساتھ ایسے لوگ وابستہ تھے جو متحرک تھے۔ دوسرے یہ کہ خود عمران خان عوام کے درمیان تھے جو مرکزِ کشش تھے۔ تحریک انصاف کو یہ بات سیکھنی چاہیے تھی کہ سیاسی جماعتوں کے لیے اقتدار مستقل سہارا نہیں ہوتا۔ ان کو زندہ رہنے کے لیے عوامی تائید پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ سیاسی تنظیم موجود ہو تو مشکل حالات میں بھی زندہ رہا جا سکتا ہے۔ پیپلز پارٹی' ایم کیو ایم' جماعت اسلامی' اے این پی سمیت کئی مثالیں موجود ہیں کہ جن جماعتوں کی جڑیں عوام میں تھیں' انہوں نے خود کو مرنے نہیں دیا۔ بدلتے حالات میں خود کو زندہ رکھا۔ گزشتہ انتخابات کے بعد' پی ٹی آئی کے پاس موقع تھا کہ وہ اپنی صفوں کی ترتیب درست کرتی۔ اسے ایک صوبے کا اقتدار میسر تھا اور پارلیمنٹ میں بھی اس کی قابلِ ذکر نمائندگی موجود تھی۔ اگر ان میں سیاسی حس ہوتی تو وہ اپنی اس قوت کو منظم کرتے۔ سسٹم نے ان کے لیے جو جگہ پیدا کر دی تھی اُس سے فائدہ اٹھاتے۔ عمران خان صاحب کے متبادل کے طور پر' سیاسی بیانیہ اور تنظیم مضبوط بناتے۔ اس کے برخلاف انہوں نے یہ خیال کیا کہ ان کی اصل قوت ہیجان ہے۔ صوبائی حکومت نے عوام کے لیے فلاحی منصوبے بنانے کے بجائے' حکومتی وسائل کو بھی ہیجان برپا کرنے کے لیے استعمال کیا۔ وزیر اعلیٰ' جو بھی آیا اس نے بلند آہنگ ہونے کو اپنی قوت سمجھا۔

یہ اندازِ سیاست عمران خان صاحب کا عطا کردہ تھا۔ علی امین گنڈا پور ہوں یا سہیل آفریدی' ان کا اپنا انتخاب تھا۔ اس سے واضح تھا کہ وہ خود ہی ہیجان پر مبنی سیاست کرنا چاہتے تھے۔ اس سے ایک طرف ریاست کے ساتھ کشیدگی میں اضافہ ہوا اور دوسری طرف ان کو وہ سیاسی قیادت میسر نہ آسکی جو تحمل اور صبر کے ساتھ سیاسی جدوجہد جاری رکھتی۔ جس نے حکمت کی بات کی اُسے نکو بنا دیا گیا۔ سیاست ٹیسٹ میچ ہے' ٹی ٹوئنٹی نہیں۔ عمران خان صاحب کو یہ بات سمجھنا چاہیے تھی۔ وہ خود اس بات کا اظہار کرتے تھے کہ میں نے 26 سال سیاست کی۔ ان کو سمجھنا چاہیے تھا کہ 'پاشا' باجوہ یا کسی اور کا فیض لازم نہیں کہ ہمیشہ میسر رہے۔

بتایا گیا کہ عمران خان نواز شریف نہیں بننا چاہتے۔ نواز شریف بننے کے لیے سیاست کے فن کو سیکھنا پڑتا ہے۔ کچھ نیم خواندہ اور نیم انقلابی لوگوں نے سیاست کے مفہوم کو بدلنے کی کوشش کی اور حکمت کو بزدلی کے مترادف بنا دیا۔ پاکستان میں کلثوم نواز صاحبہ نے سیاست کی اور علیمہ خان صاحبہ نے بھی۔ دونوں کے اندازِ سیاست کا فرق بتاتا ہے کہ دونوں کے تصوراتِ سیاست کتنے مختلف ہیں۔ 2022ء تک نواز شریف صاحب نے جو سیاست کی وہ سیاست کی روح کے مطابق تھی۔ اس کے بعد ان کی سیاست کا رخ بدلا' لیکن یہ اس وقت میرا موضوع نہیں۔ اس کا تجزیہ کسی دوسرے کالم میں۔ میں خود کو ان کی موجودہ سیاست سے متفق نہیں پاتا اور اس کا اظہار بھی کرتا ہوں۔

آج تحریک انصاف نے اپنے لیے سب راستے بند کر دیے ہیں۔ سسٹم نے اس کے لیے جو راستے کھولے تھے' اس نے ان پر چلنے سے انکار کیا۔ ایک راستہ تھا کے پی کی حکومت۔ اس نے اسے اپنے ہاتھوں سے بند کر دیا۔ اب صرف پارلیمنٹ کا راستہ کھلا ہے۔ میں بارہا توجہ دلاتا رہا کہ تحریک انصاف کو سیاسی جماعتوں کے ساتھ معاملہ کرنا چاہیے۔ ان کے ساتھ باہمی احترام پر مبنی تعلق قائم کرنا چاہیے۔ وہی ان کے فطری حریف ہیں۔ اسی طرح ریاست کے ساتھ تصادم کے بجائے' اسے اپنے لیے امکانات تلاش کرنے چاہئیں تھے۔ لیکن چونکہ انہوں نے یہ طے کر لیا ہے کہ عقل و حکمت کی ہر بات کے لیے دل و دماغ کے دروازے بند رکھنے ہیں اور اپنی باگ ان وی لاگرز کے ہاتھ میں تھما دینی ہے' جو انہیں جھوٹی خبریں دیتے اور سبز باغ دکھاتے ہیں۔ اس لیے وہ آج اس حال کو پہنچے۔

تحریک انصاف کو آج بھی عوام میں مقبولیت حاصل ہے۔ یہ تعداد معمولی نہیں۔ اس کے لیے اصل چیلنج یہ ہے کہ یہ عوامی حمایت اس کے لیے سیاسی طور پر کیسے مفید ہو سکتی ہے؟ یہ سیاسی سوال ہے اور سیاست کو انہوں نے گالی بنا کر اسے نواز شریف صاحب سے منسوب کر دیا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ ہیجان سے تبدیلی آتی ہے۔ اقتدار ہو تو بھی ہیجان' نہ ہو تو بھی ہیجان۔ جب تک ان کا یہ اندازِ نظر باقی ہے' ان کے لیے راستے کھل سکتے ہیں نہ جیل کے دروازے۔ (بشکریہ روزنامہ دنیا)

فرمانِ قائد
ایمان، اتحاد، تنظیم

مغربی نظام انسانوں کے مابین انصاف اور بین الاقوامی میدان میں آویزش اور چپقلش دور کرنے میں ناکام رہا ہے۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان کی افتتاحی تقریب سے خطاب۔

کلامِ اقبال
یقین محکم، عمل پیہم

تیری محفل بھی گئی چاہنے والے بھی گئے
شب کی آہیں بھی گئیں صبح کے نالے بھی گئے
دل تجھے دے بھی گئے اپنا صلہ لے بھی گئے
آ کے بیٹھے بھی نہ تھے اور نکالے بھی گئے

گورنر راج، ایمرجنسی کے بعد!

مرشد جیسا بھی ہو، مرید کو اسی کے راستے پر چلنا پڑتا ہے، خواہ اس راستے کے اختتام پر اقتدار کی منزل ہو یا جیل

جرأت اظہار
عرفان اطہر قاضی

کی کوٹھڑی۔ سیاست میں مرشد سے محبت، وفاداری اور نظریاتی وابستگی اپنی جگہ، مگر جب یہی وابستگی سیاسی بصیرت، زمینی حقائق اور حالات کے تقاضوں پر غالب آجائے تو فیصلے جذبات کی بنیاد پر ہوتے ہیں اور ان فیصلوں کی قیمت پوری جماعت، اس کی قیادت اور بالآخر اس کے ووٹر کو ادا کرنا پڑتی ہے۔ خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف کی سیاست اور سہیل آفریدی کے طرزِ عمل کو اسی تناظر میں دیکھا جائے تو ایک تلخ حقیقت سامنے آتی ہے کہ عمران خان کی ضد اور مفاہمت سے مسلسل گریز کی سیاست نے اپنے ہی سیاسی ساتھیوں کیلئے مشکلات کے دروازے کھول دیے ہیں۔ مرشد کی محبت میں سہیل آفریدی اقتدار سے محرومی کے بعد جیل تک پہنچ گئے تو یہ محض ایک فرد کی سیاسی آزمائش نہیں بلکہ تحریک انصاف کی اس حکمت عملی کا نتیجہ ہے جس میں مزاحمت کو سیاست کا لازمی جزو اور مفاہمت کو کمزوری سمجھ لیا گیا ہے۔ اگر کسی تحریک کے پاس مطالبات تو ہوں لیکن ان مطالبات کو حاصل کرنے کی قابلِ عمل حکمت عملی نہ ہو، ایسی تحریک آہستہ آہستہ اپنی توانائی خود ہی ختم کرنے لگتی ہے۔ ایک حساس صوبے کے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے سہیل آفریدی کی بنیادی ذمہ داری صوبے کے انتظامی، معاشی اور امن و امان کے مسائل حل کرنا تھی۔ تاہم جب انکی سیاست کا محور صوبے کے مسائل کے بجائے وفاق سے تصادم اور اپنے قائد کیلئے سڑکوں پر طاقت کا مظاہرہ بن جائے تو حکمرانی کا اصل مقصد پس منظر میں چلا جاتا ہے۔ جب سیاسی جماعتیں مذاکرات کی بات کر رہی تھیں، مختلف حلقوں سے مفاہمت کے مشورے سامنے آ رہے تھے اور یہ امید پیدا ہو رہی تھی کہ کشیدگی کم کرنے کیلئے کوئی راستہ نکل سکتا ہے، اس وقت کنٹینر پر کھڑے ہو کر لانگ مارچ کی سیاست جاری رکھنا کیا واقعی دانش مندی تھی؟ سہیل آفریدی کے معاملے میں بنیادی سوال یہی ہے کہ کیا لانگ مارچ نے تحریک انصاف کے مطالبات کو مضبوط کیا یا اس نے حکومت اور ریاستی اداروں کو سخت اقدامات کیلئے مزید سیاسی گنجائش فراہم کر دی؟ اس تمام صورتحال میں محمود خان اچکزئی کے کردار پر بھی سوالات اٹھتے ہیں۔

مذاکرات کے آخری مرحلے میں یہ موقف سامنے آیا کہ پہلے عمران خان سے ملاقات ہوگی، کیا ملاقات اور مذاکرات کے دوسرے معاملات کو بیک وقت آگے بڑھانے کی کوئی صورت نہیں نکالی جاسکتی تھی؟ یہ سوال بھی اپنی جگہ موجود ہے کہ جب مذاکراتی عمل فیصلہ کن مرحلے میں تھا تو کیا تمام فریقوں کو کسی درمیانی راستے پر آمادہ کرنے کی کوشش کی گئی؟ اب گورنر راج اور ایمرجنسی جیسے غیر معمولی اقدامات کے بعد کیا صورتحال ہوگی؟ جیسی بحث میں اُلجھ چکی ہے۔ اگر گورنر راج یا ایمرجنسی کے ذریعے انتظامی کنٹرول قائم کر لیا گیا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ سیاسی مسئلہ حل ہوگیا۔ انتظامی اختیار حاصل کرنا ایک مرحلہ ہے، عوامی اعتماد حاصل کرنا اس سے کہیں زیادہ مشکل مرحلہ ہے۔ اگر اقدامات کو آئینی حدود کے اندر، واضح وجوہات اور مقررہ طریقہ کار کے مطابق نافذ کیا گیا تو حکومت اپنے موقف کا دفاع کر سکتی ہے، لیکن اگر تاثر سیاسی مخالفین کو کمزور کرنے یا کسی جماعت کو انتخابی میدان سے باہر رکھنے کا پیدا ہوا تو معاملات الجھ بھی سکتے ہیں۔

گورنر راج کی مدت، اس کے تسلسل اور مستقبل کے انتخابی عمل پر اس کے اثرات بھی اہم سوالات ہیں۔ اگر یہ سلسلہ طویل ہو جائے اور اگلے انتخابات تک سیاسی سرگرمیوں کو محدود کرنے کا تاثر پیدا ہوا تو معاملہ مزید پیچیدہ ہوسکتا ہے۔ ایسی صورت میں تحریک انصاف کے تنظیمی ڈھانچے، امیدواروں، انتخابی مہم اور ووٹ بینک پر اثرات مرتب ہونے کا امکان ہے۔ تاہم یہ سمجھنا درست نہیں ہوگا کہ گورنر راج نافذ ہوتے ہی تحریک انصاف کی عوامی حمایت ختم ہوجائے گی۔ تحریک انصاف کیلئے سب سے بڑا خطرہ صرف گرفتاریوں یا حکومتی اقدامات کا نہیں بلکہ اپنی سیاسی حکمت عملی کے اندر موجود تضادات کا ہے۔ مرکزی قیادت پہلے ہی قانونی مقدمات اور سزاؤں کا سامنا کر رہی ہے، صوبائی قیادت بھی جیلوں میں پہنچ چکی ہے، ایسے حالات میں جماعت کیلئے سیاسی سرگرمیوں کو موثر انداز میں جاری رکھنا یقیناً مشکل ہوگا۔ اس خلا میں نئے سیاسی گروپ سامنے آسکتے ہیں، پرانے ساتھی الگ راستہ اختیار کر سکتے ہیں اور مقامی سطح پر نئی قیادتیں اپنی جگہ بنانے کی کوشش کر سکتی ہیں۔ زوال کا حقیقی آغاز اس وقت ہوتا ہے جب جماعت اپنے ووٹر کے مسائل سے کٹ جائے، سیاسی فیصلے چند افراد کی ضد کے تابع ہو جائیں اور اختلافِ رائے کی گنجائش ختم ہو جائے۔ تحریک انصاف کو اپنے مستقبل کے بارے میں سنجیدہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ اب سوال صرف یہ نہیں کہ گورنر راج کب ختم ہوگا، ایمرجنسی کا معاملہ کس سمت جائے گا یا تحریک انصاف اپنے قائد کیلئے کیا حاصل کر سکے گی۔ اس پورے سیاسی بحران کے بعد پاکستان کی سیاست کس سمت آگے بڑھے گی۔ کیا سیاسی جماعتیں اس تجربے سے سبق سیکھ کر مذاکرات اور آئینی راستے کو ترجیح دیں گی یا ایک بار پھر تصادم کی اسی دلدل میں اتر جائیں گی؟ تحریک انصاف اور متحدہ اپوزیشن، دونوں کے پاس ایک اہم موقع تھا کہ وہ اپنی سیاسی طاقت کو کسی بامعنی نتیجے میں تبدیل کرنے کی کوشش کرتیں۔ اگر یہ موقع ضائع ہوگیا ہے تو اب محض الزام تراشی سے کوئی راستہ نہیں نکلے گا۔ عمران خان کی قیادت کا بھی تقاضا یہی ہے کہ وہ اپنے سیاسی ساتھیوں کو ایسی حکمت عملی دیں جس سے ان کی مشکلات کم ہوں، نہ کہ ہر نیا قدم انہیں مزید تنہائی کی طرف دھکیل دے۔ تاریخ شاہد ہے کہ نہ احتجاج ہمیشہ کامیاب ہوتا ہے، نہ طاقت ہمیشہ فیصلہ کن ثابت ہوتی ہے۔ بالآخر وہی سیاسی قوت آگے بڑھتی ہے جو حالات کو سمجھے، وقت پر فیصلہ کرنے اور اپنے مخالف کے ساتھ بھی قومی مفاد کیلئے بات کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔ ایمرجنسی اور گورنر راج کے بعد اب سب کا امتحان شروع ہو چکا ہے کہ دہشت گردی کے خاتمے کیلئے کیا فیصلہ کن اقدامات کیے جاتے ہیں اور اس کے نتائج کیا نکلیں گے۔ (بشکریہ روزنامہ جنگ)

ترسیلات زر میں اضافہ

بیرون ملک جانے والے اکثر نوجوان یہ سمجھتے ہیں کہ چند سال کی جدائی کے بعد وہ اچھے خاصے پیسے کما کر اپنے ملک لوٹ آئیں گے مگر زندگی ہمیشہ منصوبے کے مطابق نہیں چلتی۔ پردیس میں ملازمت حاصل کرنے کے بعد کرایہ، خوراک، آمد و رفت، رہائشی اجازت نامے اور دیگر بہت سے اخراجات اس کے گلے کا ہار بنتے ہیں۔ دوسری طرف پاکستان سے بھی مسلسل تقاضا ہوتا رہتا ہے کہ بجلی کا بل 30 ہزار 40 ہزار کا آگیا ہے اس کے لیے رقم بھیج دو۔ وہ رقم بھیجتا رہتا ہے، ادھر کمائی بھی کرتا رہتا ہے، اپنے اخراجات پورے کرتا ہے۔ وہاں کے ٹیکس ادا کرتا رہتا ہے، ایسی صورت میں اس کی بچت بالکل نہیں ہوتی یا برائے نام ہوتی ہے۔

اب چند سال بعد بچی کچھی رقم سے وہ ٹکٹ خریدتا ہے اور جب اپنے ملک آتا ہے تو یہاں کے حالات پہلے سے بھی خراب ہو چکے ہوتے ہیں۔ بے انتہا مہنگائی، لوڈ شیڈنگ کا عذاب، حادثات، گلیوں اور سڑکوں پر دن دہاڑے لوٹ مار اور بہت سے مسئلے مسائل دیکھ کر وہ واپس جانے کا فیصلہ کر لیتا ہے۔

ان نوجوانوں کے والدین نے کبھی نہ سوچا ہوگا کہ اس کا تعلیم یافتہ بیٹا جسے خاندان کی ذمے داریاں نبھانی ہیں وہ اس قدر مجبور ہوگا کہ اسے بیرون ملک جانا پڑ جائے۔ جب وہ بیرون ملک چلا جاتا ہے تو ابتدائی مہینوں تک گھر میں ایک عجیب سی رونق ہوتی ہے۔ اس کے قصے سنائے جاتے ہیں، اس کی تصاویر دکھائی جاتی ہیں، اس کی واپسی کی تاریخیں طے کی جاتی ہیں اور سب سے بڑھ کر اب اس کے رشتے کی بات طے کی جاتی ہے لیکن سب کچھ ماں باپ کی خواہشوں کے مطابق نہیں

معاشی جائزہ
محمد ابراہیم خلیل

ہوتا۔

اب بیرون ملک گئے ہوئے بیٹے کے مسائل بھی سامنے آنا شروع ہو جاتے ہیں۔ اسے چھٹی نہیں ملتی۔ پھر جہازوں کے کرائے اتنے بڑھ گئے ہیں اور دیگر ملکوں پر بھی مہنگائی کے اثرات بڑھنے لگے ہیں، نوجوان کی مجبوریاں بڑھ جاتی ہیں، جو والدین اور خاندان سے دوریاں لے کر آتا ہے۔ اس طرح اب یہ مالی مسائل سے زیادہ سماجی مسئلہ بنتا چلا جا رہا ہے۔ اب بات یہاں تک آ پہنچی ہے کہ بھیجی ہوئی رقم سے دوائیں تو خرید لی جاتی ہیں، پیسوں سے گھر کی مرمت ہوسکتی ہے، یہ نوجوان اپنے والدین سے رابطے میں رہتے ہیں بعض افراد بیرون ملک رہ کر اپنے مخلص دوستوں کے ذریعے اپنے بوڑھے والدین کی صحت و تندرستی کے لیے انتظامات بھی کراتے ہیں، سماجی کارکن اسد اکبر کا کہنا ہے کہ ان کے کئی دوست جو کہ بیرون ملک اعلیٰ ملازمتوں پر کام کر رہے ہیں ان دوستوں کے فون کالز موصول ہوتے ہیں کہ میرے والدین کو کسی اچھے ڈاکٹر سے چیک کرایا جائے جس کے لیے وہ ان کی خواہش کے مطابق انتظام کرتے ہیں۔ اس طرح والدین کی خدمت کے لیے مخلص دوستوں کی مدد لی جاتی ہے۔

ان باتوں سے ہٹ کر اگر ہم معاشی حقیقت کا جائزہ لیں تو پاکستان کے لیے یہ ترسیلات زر انتہائی اہم ترین ہیں کیونکہ پاکستان کو بیرون ممالک سے مشینری، صنعتی خام مال، ادویات اور دیگر بہت سی ایسی اشیا خریدنا ضروری ہوتی ہیں جو ملک میں تیار نہ ہو رہی ہوں، لہٰذا بیرونی ادائیگی کے کام آتی ہیں لیکن یہ ملک کے تمام معاشی مسائل کا حل نہیں ہے۔ بیرون ملک سے آنے والی رقم سے بہت سے خاندانوں کے خوراک، رہائش، ادویات اور دیگر اخراجات کا کام لیا جاتا ہے۔

ان پیسوں سے بچوں کی تعلیم پر خرچ کیا جاتا ہے لیکن ایک طرف بڑھتے ہوئے بجلی بل اور گیس کا بل اس کے علاوہ پٹرولیم کی قیمتوں میں آئے روز اضافے اور دیگر وجوہات کی بنا پر بڑھتے ہوئے اخراجات نے بھی ان خاندانوں کو متاثر کیا ہے جو کہ ترسیلات زر پر ہی گزارا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ بچوں کا والد کے بغیر رہنا یہ وہ مرحلہ جہاں والد کی تربیت اور رہنمائی کی ضرورت پڑتی ہے، اس کے بغیر بچوں کی عمر جیسے جیسے بڑھتی چلی جاتی ہے ان پر بھی منفی اثرات مرتب ہوتے رہتے ہیں اور پھر وہ والدین جو اپنے نوجوان بیٹے سے دور ہیں وہ بھی انتہائی مشکلات سے دوچار رہتے ہیں۔ بچوں کو اور ماں اور بیوی اور بوڑھے والد کو ہر دم انتظار رہتا ہے کہ کب فون آئے اور دیار غیر گیا ہوا شخص اپنے وطن واپسی کا اعلان کرے۔

اب ہمیں ایسے پاکستان کی تعمیر کرنا ہوگی جہاں تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لیے نوکریاں ملک میں ہی دستیاب ہوں، کیونکہ اب پاکستان کو ڈاکٹر، انجینئرز، اکاؤنٹینٹ، آئی ٹی ایکسپرٹس کی ضرورت ہے جہاں نوجوان تعلیم حاصل کر کے ملک میں اچھی نوکری کا حامل بن کر اچھی تنخواہ حاصل کرے اور بیرون ملک جانے کا فیصلہ کرنے کے بجائے اپنے ہی ملک کی خدمت کرے۔ اپنے ہی ملک میں اسے مواقع حاصل ہوں تاکہ اپنے والدین اپنے بیوی بچوں کے ساتھ مل کر وہ کھانا کھائے، چائے پیئے اور اسے اپنے بوڑھے والدین کی خدمت کے بھرپور مواقع حاصل ہوں۔ (بشکریہ، روزنامہ ایکسپریس)

جعلی دوا، اصلی موت

ایک غریب باپ ڈاکٹر کی پرچی ہاتھ میں لیے میڈیکل اسٹور کے سامنے کھڑا ہے۔ جیب میں موجود رقم وہ بار بار گن رہا ہے۔ سامنے کھڑی دواؤں کی لمبی قطار اسے دیکھ کر جیسے پوچھ رہی ہے۔ ''ہمیں خریدنا ہے تو گھر کا راشن کہاں سے آئے گا؟ راشن خریدنا ہے تو بیمار بچے کی دوا کون لائے گا؟'' یہ کوئی فرضی منظر نہیں، ہمارے معاشرے کے لاکھوں خاندانوں کی روزمرہ زندگی کی تلخ حقیقت ہے۔

بیماری انسان کو پہلے ہی بے بس کر دیتی ہے، مگر جب علاج بھی اس کی استطاعت سے باہر ہو جائے اور مہنگی دوا خریدنے کے بعد بھی یہ خوف موجود ہو کہ کہیں وہ جعلی یا غیر معیاری نہ ہو تو اس سے بڑا المیہ اور کیا ہوگا؟ پاکستان میں صحت کا بحران صرف ہسپتالوں کی کمی یا ڈاکٹروں کی عدم دستیابی کا مسئلہ نہیں رہا۔ جعلی ادویات، غیر معیاری علاج، عطائیت اور ادویات کی مسلسل بڑھتی قیمتیں مل کر ایک ایسا خطرناک جال بن چکی ہیں جس میں سب سے زیادہ غریب اور متوسط طبقہ پھنس رہا ہے۔

وفاقی وزیر قومی صحت سید مصطفیٰ کمال نے جعلی ادویات کے خاتمے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے ادویات پر 2D بارکوڈ اور سیریل نمبر لازمی قرار دینے کے حوالے سے اہم پیش رفت کی ہے۔ ڈریپ کے تحت ادویات کی ٹریک اینڈ ٹریس نگرانی کا مقصد یہ ہے کہ دوا کی تیاری سے لے کر مریض تک پہنچنے کے پورے سفر کو قابل سراغ بنایا جاسکے۔ یہ بلاشبہ ایک مثبت قدم ہے، کیونکہ اگر ہر دوا کی شناخت منفرد ہو اور اسے ڈیجیٹل نظام کے ذریعے چیک کیا جاسکے تو جعلی دوا کو اصل دوا کے نام پر مارکیٹ میں فروخت کرنا مشکل بنایا جاسکتا ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا صرف بارکوڈ لگا دینے سے جعلی ادویات کا ناسور ختم ہوجائے گا؟ یقیناً نہیں!

ہمیں یہ حقیقت تسلیم کرنا ہوگی کہ پاکستان میں مسئلہ قوانین کی کمی سے زیادہ قانون پر عمل درآمد کی کمزوری کا ہے۔ قانون موجود ہوتا ہے مگر اس کی گرفت کمزور ہوتی ہے۔ چھاپے پڑتے ہیں، چند گرفتاریاں ہوتی ہیں، خبریں شائع ہوتی ہیں اور پھر

صدا بصحرا
رفیع صحرائی

کچھ عرصے بعد وہی کاروبار نئے نام، نئی جگہ اور نئے طریقے سے دوبارہ شروع ہو جاتا ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ جعلی دوا بنانے والے سے لے کر اسے مریض تک پہنچانے والے ہر کردار کو قانون کے دائرے میں لایا جائے۔ دواساز کمپنی سے لے کر درآمد کنندہ، ڈسٹری بیوٹر، ہول سیلر اور میڈیکل اسٹور تک سپلائی چین کے ہر مرحلے کا ریکارڈ محفوظ ہونا چاہیے۔ اگر جعلی دوا کسی دکان سے برآمد ہوتی ہے تو صرف دکاندار کو موردِ الزام ٹھہرانے کے بجائے یہ بھی معلوم کیا جائے کہ وہ دوا اس کے پاس پہنچی کہاں سے تھی۔

اس کے ساتھ عوام کو بھی بااختیار بنانے کی ضرورت ہے۔ بارکوڈ کی تصدیق کے لیے ایسی آسان موبائل ایپ ہونی چاہیے جسے ایک عام شہری بھی استعمال کر سکے۔ وہ دوا خریدتے وقت کوڈ اسکین کرے اور فوراً معلوم کر لے کہ دوا اصلی ہے یا مشکوک، اس کی ایکسپائری ڈیٹ کیا ہے اور وہ قانونی طور پر رجسٹرڈ ہے یا نہیں۔ اگر کوئی مشکوک دوا سامنے آئے تو شکایت درج کرنے کا آسان نظام بھی موجود ہونا چاہیے۔ ہمارے ہاں جعلی ادویات سے بھی بڑا مسئلہ اصلی دوا کی بڑھتی ہوئی قیمت ہے۔ اگر دوا اصلی ہو مگر غریب کی پہنچ سے باہر ہو تو مریض کے لیے مسئلہ پھر بھی حل نہیں ہوا۔ آج بہت سے خاندان بیماری کے علاج کے لیے اپنی جمع پونجی ختم کر دیتے ہیں۔ بعض لوگ ڈاکٹر کی تجویز کردہ مکمل دوا خریدنے کے بجائے خوراک کم کر دیتے ہیں، علاج درمیان میں چھوڑ دیتے ہیں یا سستی مگر غیر مؤثر دوا تلاش کرتے ہیں۔

دائمی بیماریوں میں مبتلا مریضوں کے لیے تو یہ مسئلہ اور بھی سنگین ہے۔ دیکھا جائے تو اصلی ادویہ کی ہوش ربا قیمتیں بھی جعلی ادویہ کے مارکیٹ میں آنے کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔ مریض اصل دوا کے متبادل کے طور پر جعلی ادویہ خرید لیتے ہیں اور انہیں استعمال کر کے مزید پیچیدہ امراض کا شکار ہو کر موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ حکومت کو ادویات کی قیمتوں کے معاملے میں شفافیت لانا ہوگی۔ دواساز کمپنیوں کے پیداواری اخراجات، خام مال، درآمدی لاگت، ٹیکس، تقسیم کے اخراجات اور منافع کا جائزہ لیے بغیر محض قیمت بڑھانے کی اجازت دینا کسی صورت مناسب نہیں۔ اگر کسی دوا کی قیمت بڑھانا ناگزیر ہے تو اس کی وجہ بھی واضح ہونی چاہیے۔ عوام کو یہ جاننے کا حق ہے کہ ان کی زندگی بچانے والی دوا ہر چند ماہ بعد مہنگی کیوں ہو رہی ہے۔ ضروری اور جان بچانے والی ادویات کے لیے حکومت کو خصوصی پالیسی بنانی چاہیے۔ شوگر، بلڈ پریشر، دل، گردوں، کینسر اور دیگر دائمی بیماریوں کے مریض ہر ماہ ادویات خریدتے ہیں۔ ان کے لیے دوا کی قیمت میں معمولی اضافہ بھی گھریلو بجٹ پر بڑا بوجھ بن جاتا ہے۔ ریاست کو ایسے مریضوں کے لیے سبسڈی، ہیلتھ کارڈ یا دیگر مؤثر سہولیات کے دائرے کو وسعت دینی چاہیے۔ جعلی ادویات کے مسئلے کے ساتھ عطائیت کا خاتمہ بھی ضروری ہے۔ پسماندہ علاقوں میں آج بھی ایسے افراد طبی پریکٹس کرتے ہیں جن کے پاس مطلوبہ تعلیمی اور پیشہ ورانہ اہلیت نہیں۔ غلط تشخیص، غیر ضروری اینٹی بائیوٹکس اور بلا ضرورت انجکشن مریض کی بیماری کم کرنے کے بجائے اسے مزید پیچیدہ بنا سکتے ہیں۔ اگر سرکاری بنیادی مراکز صحت فعال ہوں، وہاں مستند ڈاکٹر اور ضروری ادویات دستیاب ہوں تو غریب آدمی عطائیوں کے رحم و کرم پر جانے سے بچ سکتا ہے۔ سب سے بڑھ کر ڈرگ انسپکشن کے نظام کو جواب دہ بنانا ہوگا۔ اگر کسی علاقے میں جعلی ادویات کا کاروبار طویل عرصے تک جاری رہتا ہے تو سوال صرف جعل سازوں سے نہیں، نگرانی کرنے والے اداروں سے بھی ہونا چاہیے۔

کرپشن یا غفلت ثابت ہونے پر متعلقہ اہلکاروں کے خلاف بھی کارروائی ہونی چاہیے۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ دوا کوئی عام تجارتی شے نہیں۔ جوتا، کپڑا یا کوئی اور ناقص چیز فروخت ہو تو خریدار اسے واپس کر سکتا ہے، مگر جعلی دوا کا نقصان بعض اوقات ناقابل تلافی ہوتا ہے۔ اس لیے دوا کے کاروبار میں صرف منافع نہیں، انسانی زندگی بنیادی معیار ہونا چاہیے۔ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ شہری کو تین چیزیں یقینی بنائے: اصلی دوا، مناسب قیمت اور محفوظ علاج۔ بارکوڈ کا نظام اس سمت میں ایک اچھی ابتدا ہے، مگر اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب جعلی دوا بنانے والا خوفزدہ ہو، غیر قانونی فروخت کرنے والا قانون سے نہ بچ سکے، قیمت بڑھانے والے کو جواب دینا پڑے اور عام شہری اپنی خریدی ہوئی دوا کی اصلیت چند سیکنڈ میں جان سکے۔ غریب پاکستانی پہلے ہی مہنگائی کی چکی میں پس رہا ہے۔ اسے بیماری کے وقت یہ فیصلہ کرنے پر مجبور نہ کیا جائے کہ دوا خریدے یا گھر کا راشن۔ اور خدارا، اس کے ہاتھ میں ایسی دوا بھی نہ دی جائے جس کے پیکٹ پر تو صحت لکھی ہو مگر اندر موت چھپی ہو۔ کیونکہ جعلی دوا صرف جعلی چیز نہیں، کسی کی زندگی کا سودا ہے۔

اضطراب ۔۔۔۔۔ (اکبر الہ آبادی)

غافل یہاں کے لذت و آرام پر نہ ہو
دنیا میں ہائے ہائے بہت ہے مرے کے بعد
اک اضطراب دل کو مرے کر گیا خراب
کیا پوچھتے ہو حال زمیں زلزلے کے بعد

''این سی سی آئی اے۔ ٹھنڈی ہوا کا جھونکا''

جدید دور جہاں انسانی زندگی کے لیے ان گنت آسانیاں لے کر آیا ہے، وہیں اس نے جرائم کی دنیا کو بھی ایک ایسا نیا رخ دے دیا ہے جس کا تصور چند دہائیاں قبل تک ممکن نہ تھا۔ آج کا مجرم کسی گلی کے نکڑ پر پستول تان کر کھڑا نہیں ہوتا، بلکہ وہ سات سمندر پار یا ملک کے کسی دور دراز کونے میں، ایئر کنڈیشنڈ کمرے میں بیٹھ کر محض ایک کلک سے آپ کی زندگی بھر کی جمع پونجی لوٹ سکتا ہے۔ پاکستان میں جہاں انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کا استعمال تیزی سے پھیلا، وہیں ڈیجیٹل ٹھگی، بلیک میلنگ اور آن لائن مالیاتی فراڈ کی لہر نے معاشرے کے ہر طبقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ فیس بک مارکیٹ پلیس پر سستے کمبل، کپڑے یا الیکٹرانکس کی دلکش تصاویر لگا کر بلوچستان، گوادر یا دیگر شہروں میں بیٹھے لٹیرے معصوم شہریوں سے ایڈوانس رقم بٹورنا اور پھر غائب ہو جانا اب ایک عام اور تشویشناک معمول بن چکا ہے۔ ایسے مایوس کن اور تاریک ڈیجیٹل منظرنامے میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے نیشنل سائبر کرائم انویسٹیگیشن ایجنسی یعنی این سی سی آئی اے کا قیام بلاشبہ مظلوم شہریوں کے لیے کسی ٹھنڈی ہوا کے جھونکے سے کم نہیں ہے۔ یہ ادارہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاست اب اپنے شہریوں کو اس ورچوئل دنیا میں تنہا نہیں چھوڑے گی اور ڈیجیٹل ڈاکوؤں کا راستہ روکنے کے لیے ایک مضبوط ڈھال تیار کر لی گئی ہے۔ اس نئے محکمے کا قیام پاکستان کی تاریخ میں سائبر سیکیورٹی اور ڈیجیٹل انصاف کی سمت میں ایک سنگِ میل ہے۔ اس سے قبل سائبر کرائمز کی تحقیقات وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) کے ایک ونگ کے سپرد تھیں، جو اپنی تمام تر کوششوں کے باوجود وسائل کی کمی اور روایتی جرائم کے دباؤ کے باعث اس بڑھتے ہوئے طوفان کا مقابلہ کرنے میں مشکلات کا شکار تھا۔ حکومت نے اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے پیکا قانون کے تحت ایک مکمل طور پر آزاد، خودمختار اور خصوصی وفاقی ادارہ تشکیل دیا، جس کا مقصد صرف اور صرف سائبر اسپیس کا تحفظ اور ڈیجیٹل جرائم کا خاتمہ ہے۔ اس کی ہیئت ترکیبی پر نظر ڈالی جائے تو یہ وزارتِ داخلہ کے ماتحت ایک نہایت جدید اور مربوط تنظیمی ڈھانچے پر مشتمل ہے جس کا ہیڈ کوارٹر اسلام آباد میں قائم کیا گیا ہے۔ اس ادارے کے سربراہ ڈائریکٹر جنرل یعنی ڈی جی ہیں، جنہیں کسی بھی صوبے کے آئی جی پولیس کے مساوی وسیع تر اختیارات دیے گئے ہیں تاکہ وہ بیوروکریٹک رکاوٹوں کے بغیر فوری اور سخت فیصلے کر سکیں۔ ڈی جی کی معاونت کے لیے ایڈیشنل ڈائریکٹرز، آئی ٹی ماہرین، اور ڈیجیٹل فارنزک کے اعلیٰ تعلیم یافتہ افسران

ضیا پاشیاں
قاضی ضیاء الاسلام

تعینات کیے گئے ہیں۔ ملک گیر رسائی کے لیے اس ادارے کو مختلف زونز اور ریجنل دفاتر میں تقسیم کیا گیا ہے، تاکہ لاہور، کراچی، پشاور، کوئٹہ، گلگت اور دیگر بڑے شہروں کے عوام کو انصاف کے لیے وفاقی دارالحکومت کے چکر نہ کاٹنے پڑیں، بلکہ ان کے مسائل ان کی دہلیز پر حل ہوسکیں۔ یہ ادارہ صرف سستے کمبلوں یا کپڑوں کے نام پر ہونے والے مالیاتی فراڈ تک محدود نہیں ہے، بلکہ سوشل میڈیا پر پھیلے ایک اور نہایت خطرناک نیٹ ورک کے خلاف بھی اس کی دسترس اور دائرہ اختیار بالکل واضح ہے۔ آج کل فیس بک، انسٹاگرام اور یوٹیوب پر نیم حکیموں، جعلی ڈاکٹروں اور نام نہاد ماہرینِ صحت کی ایک بھرمار ہے جو ''جادوئی معجونوں''، ''وزن گھٹانے والی جعلی ادویات'' اور مختلف لاعلاج بیماریوں کے سو فیصد علاج کے دعوے کر کے معصوم شہریوں کو لوٹ رہے ہیں۔ یہ جعلی معالج نا صرف بھاری رقوم بٹور کر عوام کو شدید مالی نقصان پہنچاتے ہیں، بلکہ ان کی غیر معیاری اور غیر رجسٹرڈ ادویات انسانی گردے، جگر اور صحت کو تباہ کر کے جانی نقصان کا سبب بھی بن رہی ہیں۔ پیکا قانون کے تحت ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کا استعمال کرتے ہوئے کسی شہری کو گمراہ کرنا، جعلی شناخت اختیار کرنا اور اس کی زندگی کو خطرے میں ڈالنا ایک سنگین اور ناقابلِ معافی سائبر جرم ہے۔ این سی سی آئی اے کو یہ پورا قانونی اختیار حاصل ہے کہ وہ ایسے جعلی صفحات، گروپس اور ویب سائٹس کو فوری بلاک کرے اور ان کے پسِ پردہ بیٹھے انسانی جانوں کے دشمنوں کو ٹریس کر کے سلاخوں کے پیچھے دھکیلے۔ این سی سی آئی اے کا طریقہ کار روایتی تھانہ کلچر سے بالکل مختلف اور سو فیصد ڈیجیٹل خطوط پر استوار ہے۔ جب کوئی شہری آن لائن فراڈ، بلیک میلنگ، ہیکنگ یا جعلی ادویات بیچنے والوں کا شکار ہوتا ہے تو ایجنسی کا متحرک نظام فوراً حرکت میں آجاتا ہے۔ ان کا تفتیشی طریقہ کار جدید ٹیکنالوجی، آئی پی ایڈریس کی ٹریسنگ، اور ڈیجیٹل فارنزکس پر مبنی ہے۔ اگر کوئی فراڈیہ فیس بک پر کسی معصوم شہری سے ایزی پیسہ، جاز کیش یا بینک اکاؤنٹ کے ذریعے ایڈوانس رقم اینٹھتا ہے، یا ویزا فراڈ اور جعلی علاج کے نام پر لاکھوں روپے ہضم کر جاتا ہے، تو این سی سی آئی اے کے پاس یہ قانونی اختیار موجود ہے کہ وہ ان بینکوں اور ٹیلی کام کمپنیوں سے رابطہ کر کے ملزم کے اکاؤنٹ اور شناختی کارڈ کی تفصیلات حاصل کرے، اور سب سے اہم بات یہ کہ اس مشکوک اکاؤنٹ کو فوری طور پر فریز یعنی منجمد کر دے۔ اس جدید طریقہ کار کی بدولت اب تک کروڑوں روپے کی لوٹی ہوئی رقم برآمد کر کے اصل مالکان کو واپس کی جاچکی ہے، جو کہ اس نئے ادارے کی کارکردگی کا ایک منہ بولتا ثبوت ہے اور عمومی عوامی اعتماد کی بحالی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ عوام کی سہولت اور فوری رسائی کے لیے اس محکمے نے جو سب سے بہترین اور انقلابی قدم اٹھایا ہے، وہ ایک آسان فور ڈیجٹ ہیلپ لائن 1799 کا تعارف ہے۔ ماضی میں سائبر کرائم کی شکایت درج کرانا ایک پیچیدہ اور طویل عمل تھا، جس کے خوف سے اکثر لوگ، خصوصاً خواتین اور دور دراز علاقوں کے غریب شہری، نقصان اٹھانے کے باوجود خاموش بیٹھ جاتے تھے۔ اب 1799 کی صورت میں ہر پاکستانی کی جیب میں ایک ایسا ہتھیار موجود ہے جس کا استعمال انتہائی آسان ہے۔ جیسے ہی کسی شہری کے ساتھ کوئی آن لائن دھوکہ دہی ہو، یا کوئی جعلی ڈاکٹر اسے سوشل میڈیا پر لوٹنے کی کوشش کرے، اسے بغیر کسی تاخیر کے اس ہیلپ لائن پر کال کرنی چاہیے۔ وہاں موجود تربیت یافتہ عملہ نہ صرف آپ کی بات ہمدردی سے سنتا ہے، بلکہ فوری طور پر اس سورس اکاؤنٹ، موبائل نمبر یا سوشل میڈیا لنک کے خلاف قانونی عمل شروع کر دیتا ہے۔ یہ ہیلپ لائن ایک عام شہری اور قانون نافذ کرنے والے ادارے کے درمیان موجود فاصلوں کو مٹانے کا بہترین ذریعہ ثابت ہو رہی ہے۔ تاہم، کسی بھی ادارے کی کامیابی صرف اس کے قوانین یا ہیلپ لائن سے مشروط نہیں ہوتی، بلکہ اس کا دارومدار عوامی شعور پر ہوتا ہے۔ ڈیجیٹل دنیا کا پہلا اصول یہ ہے کہ آپ کی بیداری ہی آپ کی سب سے بڑی سیکیورٹی ہے۔ عوام کو یہ سمجھنا ہوگا کہ انٹرنیٹ پر نظر آنے والی ہر چمکتی ہوئی چیز سونا نہیں ہوتی۔ فیس بک پر مارکیٹ ریٹ سے آدھی قیمت پر ملنے والے برانڈڈ کمبل ہوں یا انٹرنیٹ پر بیٹھے نیم حکیموں کے دعوے، یہ اکثر ایک ایسا جال ہوتے ہیں جن میں لالچ، مجبوری یا نادانی کے باعث عام شہری پھنس جاتے ہیں۔ ہمیں اپنے رویوں میں تبدیلی لانی ہوگی اور یہ عہد کرنا ہوگا کہ جب تک کسی آن لائن اسٹور کی ساکھ معلوم نہ ہو، کسی بھی نامعلوم شخص کو ایک روپیہ بھی ایڈوانس نہیں بھیجا جائے گا اور نہ ہی کسی سوشل میڈیا کے غیر تصدیق شدہ حکیم سے صحت کا سودا کیا جائے گا۔ عوامی شعور کی بیداری کے لیے اس کالم کا مقصد بھی یہی ہے کہ ہر شہری خود کو اس ڈیجیٹل جنگ کا سپاہی سمجھے اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کو دیکھ کر خاموش رہنے کے بجائے آواز اٹھائے۔ حوصلہ افزائی انسان اور اداروں دونوں کے لیے پٹرول کا کام کرتی ہے۔ این سی سی آئی اے ایک نوزائیدہ ادارہ ہے، جسے روزانہ ہزاروں کی تعداد میں آنے والی شکایات، محدود عملے اور وسائل کی کمی جیسے بڑے چیلنجز کا سامنا ہے۔ ایسے میں تنقید برائے تنقید کے بجائے اس نئے محکمے کی حوصلہ افزائی کرنا ہم سب کا قومی فریضہ ہے۔ جب یہ ادارہ دور دراز بیٹھے کسی مظلوم کی رقم واپس کرواتا ہے، کسی آن لائن لٹیرے کو بے نقاب کرتا ہے، یا کسی ہراساں ہونے والی بیٹی کو تحفظ فراہم کرتا ہے، تو معاشرے میں امید کی ایک نئی شمع روشن ہوتی ہے۔ ہمیں اس ٹھنڈی ہوا کے جھونکے کو ایک طوفان بنانا ہے جو ہر ڈیجیٹل چور اور انسانی جانوں سے کھیلنے والے نوسرباز کو اڑا کر لے جائے۔ شہریوں کو چاہیے کہ وہ اس ادارے تک اپنی رسائی کو یقینی بنائیں، ویب سائٹ پر موجود آن لائن کمپلینٹ پورٹل کا استعمال سیکھیں، اور 1799 کو اپنے موبائل کا لازمی حصہ بنائیں۔ آئیے مل کر ایک محفوظ، باشعور اور ڈیجیٹل طور پر مضبوط پاکستان کی بنیاد رکھیں جہاں کوئی بھی لٹیرا ہماری سادگی اور معصومیت کا فائدہ نہ اٹھا سکے۔

پشاور میں چھت نہیں، حکومتی نظام گرا ہے (1)

جمعرات کی صبح پشاور کی دیر کالونی میں بھی ویسی ہی تھی جیسی ہمارے ہر محلے کی ہوتی ہے۔ ماؤں نے جلدی جلدی بچوں کو ناشتہ کرایا ہوگا، بال سنوارے، جوتوں کے تسمے باندھے، بستہ ٹھیک کیا۔ کسی بچے کو ڈانٹ بھی پڑی ہوگی کہ دیر ہو رہی ہے۔ کالونی میں واقع الخیر اسکول کی کلاسز شروع ہو چکی تھیں، پونے نو بجے اچانک تین منزلہ سکول کی چھت بیٹھ گئی۔ اوپر کی منزل نیچے والی پر آگری اور سب کچھ ملبے کا ڈھیر بن گیا۔ کئی گھنٹے بعد جب آخری بچہ نکالا گیا تو چونتیس معصوم بچے اور ایک خاتون ٹیچر دنیا سے جا چکے تھے۔ درجنوں بچے زخمی ہوئے۔

ان بچوں کی عمریں سات سے تیرہ برس کے درمیان تھیں۔ یہ وہ عمر ہے جب بچہ گھر آتے ہی بستہ پھینک کر بتاتا ہے کہ آج ٹیچر نے کیا کہا، کس دوست سے لڑائی ہوئی، کل کون سا ٹیسٹ ہے وغیرہ وغیرہ۔ دیر کالونی کے ان بدنصیب گھروں میں اب یہ باتیں کبھی نہیں ہوں گی۔ ماں باپ نے بڑے ارمانوں سے، اپنا پیٹ کاٹ کر انہیں پڑھنے بھیجا تھا، واپس ان کی لاشیں آئیں۔ وہ بے چارے تو جیتے جی مر گئے۔ جس باپ نے صبح بچے کو اسکول کے دروازے پر چھوڑا اور شام کو اسی کا جنازہ کندھے پر اٹھایا، اس کا دکھ لفظوں میں بیان ہی نہیں ہوسکتا۔

شدید دکھ کی کیفیت ہے مگر ایک سوال بھی مسلسل کچوکے لگا رہا ہے کہ کیا یہ واقعی محض ایک حادثہ ہے؟ پشاور پولیس کے سربراہ میاں سعید کے مطابق عمارت کا ڈھانچہ کمزور تھا اور اس پر اضافی تعمیر کر کے چھت پر بوجھ بڑھا دیا گیا تھا۔ اوپر کی منزل پر کام چل رہا تھا، رات کی بارش نے رہی سہی کسر پوری کر دی۔ یعنی خستہ عمارت، اس پر نئی منزل اٹھانے کا کام، اور نیچے

زنگار
محمد عامر خاکوانی

ایک سو دس سے زیادہ بچے کلاسوں میں بیٹھے ہوئے۔ اسکول کا مالک اور پرنسپل گرفتار ہو چکے۔ انہیں سزا ضرور ملنی چاہیے، جو شخص پیسے کے لالچ میں بچوں کے سروں پر موت لٹکا دے اس سے کوئی ہمدردی نہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر بات مالک کی گرفتاری پر ختم ہوگئی تو یہ اصل ذمہ داروں کو بچانے کے مترادف ہوگا۔ اصل کہانی تو اس کے بعد شروع ہوتی ہے۔

سرکاری ذرائع کے مطابق یہ اسکول اسی برس مارچ میں پرائیویٹ اسکولز ریگولیٹری اتھارٹی کے ساتھ رجسٹرڈ ہوا تھا۔ عمارت خستہ تھی، پھر بھی رجسٹریشن دے دی گئی۔ تکنیکی معائنہ سرے سے ہوا ہی نہیں۔

اب ذرا سنیے کہ اس اتھارٹی کے سربراہ جاوید اقبال کیا فرماتے ہیں۔ ان کے پاس عمارتوں کا تکنیکی معائنہ کرنے والی ٹیم ہی موجود نہیں۔ کلاس روم اور دوسرے انتظامی معیار پورے ہوئے تو اسکول رجسٹرڈ کر لیا۔ خستہ عمارت پر جرمانہ کرنے کا اختیار ہے، مگر اسکول بند کرنے کا نہیں۔

ہم ایسی خبروں سے سرسری گزر جاتے ہیں، چند لمحے رک کر اس پر غور کریں۔ ایک ادارہ جس کا کام ہی نجی اسکولوں کی نگرانی ہے، اس کے پاس یہ دیکھنے کا بندوبست ہی نہیں کہ جس چھت کے نیچے بچے بیٹھیں گے وہ کھڑی بھی رہے گی یا نہیں؟ اگر کوئی افسر دیواروں میں دراڑیں دیکھ بھی لے تو زیادہ سے زیادہ چالان کاٹ سکتا ہے۔ اسکول کھلا رہے گا، بچے آتے رہیں گے۔ یہ ریگولیٹری اتھارٹی ہے یا رسید کاٹنے والا دفتر؟ مالک کے لیے جرمانہ بھر کر کام چلاتے رہنا مرمت سے کہیں سستا ہے۔

یہ اتھارٹی کسی اور نے نہیں، خود تحریک انصاف کی حکومت نے دو ہزار سترہ میں قانون بنا کر قائم کی تھی۔ دفتر کھل گئے، افسر بھرتی ہو گئے، رجسٹریشن کی فیسیں آنے لگیں، مگر اسے وہ اختیار اور طاقت ہی نہیں دی گئی جس سے وہ سزا دے سکے۔ نو برس گزر گئے، کسی کو قانون کا یہ سقم نظر نہ آیا۔

تحریک انصاف دو ہزار تیرہ سے پختونخوا میں حکمران رہی۔ یاد کیجیے، عمران خان اور ان کے ساتھی ہمیشہ سے یہ کہتے رہے کہ ن لیگ اور پیپلز پارٹی کرپٹ جماعتیں ہیں، یہ سسٹم نہیں بنا سکتیں۔ ہم آئیں گے تو ادارے مضبوط ہوں گے، میرٹ آئے گا۔ تعلیمی ایمرجنسی کے نعرے لگے، پختونخوا کو ماڈل صوبہ بنانے کے دعوے ہوئے۔ سونامی کے نعرے بھی لگے۔

تو بھائی لوگو، سوال سیدھا سادا ہے۔ تیرہ برسوں میں پختونخوا میں کون سا سسٹم بنا؟ کیا وہاں تعلیم اتنی بہتر ہوئی کہ باقی صوبے رشک کریں؟ کیا سرکاری اسکول ایسے ہو گئے کہ غریب آدمی کو گلی محلے کے سستے نجی اسکول میں بچہ بھیجنے کی مجبوری نہ رہی؟ جواب ہم سب جانتے ہیں۔ پشاور کی دیر کالونی کے بیشتر بچے کم آمدنی والے گھرانوں سے تھے۔ سرکاری اسکول ڈھنگ کے ہوتے تو یہ لوگ ایک خستہ عمارت میں اپنے جگر کے ٹکڑے کیوں بھیجتے؟

یہ ماننا چاہیے کہ تحریک انصاف کی پہلی حکومت میں دو ہزار تیرہ سے اٹھارہ تک بعض شعبوں میں واقعی کام ہوا۔ پھر جیسے گاڑی رک گئی۔ پچھلے دو برسوں میں صوبائی حکومت کی تمام تر توانائی وفاق سے لڑائی، اسلام آباد پر چڑھائیوں اور جلسے جلوسوں پر لگتی رہی۔ پچھلے وزیر اعلیٰ کا خاصا وقت قافلے لے کر اسلام آباد کی طرف مارچ کرنے میں گزرا، اور پھر سہیل آفریدی کی بھی یہی خوبی گنوائی گئی کہ وہ زیادہ جارحانہ احتجاجی تحریک چلا سکیں گے۔

میں سمجھتا ہوں کہ جب کسی صوبے کا وزیر اعلیٰ اس بنیاد پر چنا جائے کہ وہ احتجاج کتنا اچھا کر سکتا ہے، نہ کہ حکومت کتنی اچھی چلا سکتا ہے، تو سسٹم کا بیڑا غرق ہونا ہی ہے۔ وزیر اعلیٰ کا اصل کام فائلیں پڑھنا اور محکموں سے حساب لینا ہے۔ جب صوبے کا سربراہ ہر وقت کنٹینر کی سیاست میں الجھا ہو تو نیچے کے افسر بھی سمجھ جاتے ہیں کہ کوئی پوچھنے والا نہیں۔ (جاری ہے)

(ادارے کا کالم نگاروں کی آرا سے متفق ہونا ضروری نہیں) editorialmumtaz@gmail.com

لاہور، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے سندھ حکومت کا کامن ٹرینی پروگرام کا وفد ملاقات کر رہا ہے

وزارت اعلیٰ مشکل، تعریف سے زیادہ تنقید ہوتی ہے، پرواہ نہیں: مریم نواز

والد میرے لئے مشعل راہ، ہر روز نئے چیلنج کا سامنا کرنا پڑا، مواقع بار بار نہیں ملتے، محنت کریں گے تو ہر کام ممکن ہوگا

میں میڈان پاکستان، ایجوکیٹڈان پاکستان، لیوان پاکستان ہوں، غربت خاتمے کیلئے ٹھوس اقدامات کر رہے ہیں، خطاب، پیغام

لاہور (نیوز رپورٹر) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ تعریف سے زیادہ تنقید ہوتی ہے لیکن پرواہ نہیں کرتی - والد میرے لئے مشعل راہ اور تجربات کا سمندر ہیں۔ گھر میں ہی بہت سی قابل تقلید مثالیں موجود ہیں، نہ چاہتے ہوئے بھی گھر میں ٹریننگ ہوجاتی ہے۔ کامن ٹرینی پروگرام حکومت سندھ کے وفد کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ میرے اور آپ پر قوم نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

موسمیاتی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے سوئس تعاون درکار، سلیم حیدر

IT، تجارت اور تعلیم شعبوں میں دوطرفہ تعاون بڑھانے کے وسیع امکانات

گورنر پنجاب سے سوئس سفیر سٹیفن رے کی ملاقات، دوطرفہ تعلقات پر گفتگو

لاہور (بیورو رپورٹ) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا ہے کہ پاکستان کو موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے قدرتی آفات کا سامنا ہے، کلائمنٹ چینج سے نمٹنے کے لئے سوئس حکومت کے تعاون کی ضرورت ہے، سوئس کمپنیوں کی پاکستان میں سرمایہ کاری پر دل سے مشکور ہیں۔ ان خیالات کا اظہار اُنہوں نے گورنر ہاؤس لاہور میں سوئٹزرلینڈ کے سفیر سٹیفن رے سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ ملاقات میں سینئر پولیٹیکل ایڈوائزر اسامہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

سعودی ساحل پر دو آئل ٹینکرز پر حملے، عالمی منڈی میں تیل قیمت 110 ڈالر تک پہنچ گئی

ریاض (ممتاز نیوز) سعودی عرب کے ساحل کے قریب ایک گھنٹے کے دوران دو آئل ٹینکروں پر حملوں کی اطلاعات سامنے آئی ہیں، جس کے بعد مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی اور تیل کی سپلائی سے متعلق خدشات کے باعث عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتیں پانچ ماہ کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

لاہور، گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر سے سوئٹزرلینڈ کے سفیر ملاقات کر رہے ہیں

غزہ سے اسرائیلی قبضے کا مستقل خاتمہ ضروری، پاکستان

جب تک قبضہ ہے فلسطینیوں کو حق خود ارادیت حاصل نہیں ہوگا

1967 سے قبل کی سرحدوں پر فلسطینی ریاست قائم کی جائے، عثمان جدون

نیویارک (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان نے غزہ کی بگڑتی ہوئی صورت حال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسرائیلی قبضے کے مستقل خاتمے کا مطالبہ کیا ہے۔ پاکستان نے زور دیا ہے کہ عالمی کوششوں کو ایک ایسی حتمی اور ناقابل تنسیخ مدت کے تعین پر مرکوز کیا جائے جس کے تحت 1967 سے قبل کی سرحدوں کی بنیاد پر ایک آزاد اور خودمختار فلسطینی ریاست قائم کی جائے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

خیبرپختونخوا 12 اضلاع کی 48 رکنی ترقیاتی کونسل تشکیل

وفاقی کابینہ نے منظوری دیدی

انتخاب ڈپٹی کمشنرز کے تعاون سے جرگوں کی مشاورت سے کیا گیا، وفاقی حکومت نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا

نامزد ارکان کے ناموں کی پروسیسنگ ایڈیشنل چیف سیکرٹری، ایڈمنسٹریٹر، علاقہ ترقیاتی سیکرٹریٹ نے کی

اسلام آباد، پشاور (ممتاز نیوز) وفاقی کابینہ نے خیبرپختونخوا کے 12 اضلاع میں علاقائی نمائندہ و ترقیاتی کونسل کی منظوری دے دی ہے جس کے بعد ترقیاتی کونسل کے 48 نمائندگان کے ناموں کی حتمی فہرست کا اعلان کر دیا گیا ہے اور وفاقی حکومت کی جانب سے نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا۔ خیبرپختونخوا کے 12 اضلاع میں علاقائی نمائندہ و ترقیاتی کونسل کے 48 نمائندگان کے انتخاب کا عمل جرگوں کی باہمی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف ایشین گیمز میں میڈل جیتنے والے کھلاڑی کو چیک دے رہے ہیں

بدلتے عالمی حالات میں سفارتکاری کو ڈھالنا ہوگا، عاصم افتخار

پاکستان کو معاشی اور عوامی سفارت کاری پر توجہ دینا ہوگی، سیکرٹری خارجہ

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) سیکریٹری خارجہ عاصم افتخار احمد نے کہا ہے کہ پاکستان کی بڑھتی ہوئی جغرافیائی و سیاسی اہمیت اور مکالمے و پرامن حل کے فروغ میں اس کے کردار کے پیش نظر سفارت کاری کو بدلتے ہوئے عالمی حالات کے مطابق ڈھالنا وقت کی ضرورت ہے۔ پاکستان کو اپنے سفارتی افق کو مزید وسعت دینے، جدت اپنانے اور نئے تقاضوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

اسلام آباد، MNA کی گاڑی کی موٹرسائیکل کو ٹکر، مرد و خاتون زخمی

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) اسلام آباد میں دامن کوہ سگنل پر سرکاری گاڑی کی موٹرسائیکل کو ٹکر سے ایک مرد اور ایک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

اسلام آباد، موٹرسائیکل کو ٹکر مارنے والی MNA کی گاڑی گرین بیلٹ پر کھڑی ہے

بجلی فی یونٹ 2 روپے 56 پیسے مہنگی کرنے کی درخواست

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) سینٹرل پاور پرچیزنگ ایجنسی (سی پی پی اے) نے نیپرا سے بجلی مہنگی کرنے کی درخواست (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

ٹرمپ کا روسی تیل پر محصولات سے استثنیٰ کا حکم

روس سے متعلق قانون کے تحت انتظامی حکم نامے پر دستخط کر دیئے

واشنگٹن (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روس اور ایران پر پابندیوں سے متعلق گراہم ایکٹ کے تحت عائد پابندیوں، تجارتی محصولات اور دیگر قدغنوں سے استثنیٰ دینے کے لیے انتظامی حکم نامے پر دستخط کر دیے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے اپنے حکم نامے میں کہا کہ وہ گراہم ایکٹ کے تحت فراہم کردہ پابندیوں، تجارتی محصولات اور دیگر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

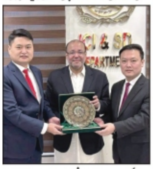

صوبائی وزیر چوہدری شافع چیئرمین یادیہ ٹیکنالوجی گلوبل گروپ کو یادگاری شیلڈ دے رہے ہیں

پنجاب، چینی کمپنی کی برقی موٹرسائیکلیں بنانے میں دلچسپی

ای وی سیکٹر میں سرمایہ کاری کا خیر مقدم کریں گے، چوہدری شافع

لاہور (بیورو رپورٹ) صوبائی وزیر صنعت و تجارت چوہدری شافع حسین سے ای وی سیکٹر سے وابستہ چین کے یادیہ ٹیکنالوجی گلوبل گروپ کے چیئرمین مسٹر کیوژن یانگ نے ملاقات کی۔ پیسک ہاؤس ڈیوس روڈ پر ہوئے والی ملاقات میں پنجاب کے الیکٹرک وہیکلز سیکٹر میں سرمایہ کاری کے مواقع پر بات چیت ہوئی۔ چین کے یادیہ ٹیکنالوجی گلوبل گروپ نے سپیشل اکنامک زون میں الیکٹرک بائیکس کی مینوفیکچرنگ کا پلانٹ لگانے میں دلچسپی کا اظہار کیا اور کہا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

مکہ معاہدہ اسلامی اتحاد کے قیام کی جانب اہم پیشرفت، مسعود پزشکیان

تہران (ممتاز نیوز) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ مکہ اتحاد مثبت پیش رفت ہے اور مسلمانوں کے اتحاد کے لیے کردار ادا کرنے کو تیار ہیں۔ عرب میڈیا کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

ای سی او وزرائے خارجہ اجلاس 15، 16 نومبر اسلام آباد میں ہوگا، ڈار نے تیاریوں کا جائزہ لیا

اسلام آباد (ممتاز نیوز) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے 15 اور 16 نومبر کو اسلام آباد میں ہونے والے اقتصادی تعاون تنظیم (ای سی او) کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

سانحہ کارساز کے شہداء کی 19ویں برسی آج منائی جائیگی

سیمینارز اور شہداء کے ایصالِ ثواب کیلئے دعائیہ اجتماعات منعقد ہونگے

لاہور (بیورو رپورٹ) سانحہ کارساز کے شہداء کی 19ویں برسی آج (اتوار) کے روز منائی جائے گی۔ پیپلز پارٹی کی ڈویژنل، ڈسٹرکٹ، تحصیل اور سٹی تنظیموں کے زیراہتمام مختلف تقریبات، سیمینارز اور شہداء کے ایصالِ ثواب کے لیے دعائیہ اجتماعات منعقد کیے جائیں گے۔ سانحہ کارساز پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک المناک باب ہے جو 18 اکتوبر 2007 کو کراچی میں پیش آیا، سابق وزیراعظم اور پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن محترمہ بے نظیر بھٹو شہید کی وطن واپسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

انتظامی نااہلی، نجی سوسائٹی میں 13 سال سے پراپرٹی ٹیکس وصول نہ ہو سکا

بحریہ انکلیو کیلئے ٹیکس کی شرح کا بھی تاحال اعلان نہیں کیا گیا، معاملہ سی ڈی اے بورڈ کے سامنے پیش کیا جائیگا

علاقے میں پراپرٹی ٹیکس کے بل جاری نہ ہونے کے باعث وصول شدہ محصولات کی سیکٹر وار تفصیل بھی دستیاب نہیں

اسلام آباد (ملک نجیب) وفاقی دارالحکومت میں پراپرٹی ٹیکس کے نفاذ اور وصولی سے متعلق اہم تفصیلات سامنے آئی ہیں۔ بحریہ انکلیو کے رہائشیوں سے یکم جنوری 2013 سے کوئی پراپرٹی ٹیکس وصول نہیں کیا گیا جبکہ متعلقہ علاقے کے لیے ٹیکس کی شرحوں کا بھی تاحال اعلان نہیں کیا گیا۔ وزارت داخلہ کے مطابق کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) اور میٹروپولیٹن کارپوریشن اسلام آباد (ایم سی آئی) نے اسلام آباد کی حدود میں پراپرٹی ٹیکس کے نفاذ اور وصولی کے لیے مشترکہ کوششیں کی ہیں۔ بحریہ انکلیو کے لیے پراپرٹی ٹیکس کی شرحوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

پاک چین مشترکہ فوجی مشق ''قراقرم'' سنکیانگ میں جاری

مشق میں ڈرون آپریشنز، طویل فاصلے سے نشانہ بازی اور جنگی تربیت شامل

مشترکہ مشق میں پاک فوج کے جوانوں نے چینی ہتھیاروں کا بھی مشاہدہ کیا

سنکیانگ (مانیٹرنگ ڈیسک) پاک چین پہلی مشترکہ فوجی مشق 'قراقرم 2026' سنکیانگ میں جاری ہے، جسے دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون میں اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے۔ چین کے صوبے سنکیانگ کے شہر کورلا میں پاک چین مشترکہ فوجی مشق 'قراقرم 2026' کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ مشترکہ مشق میں ڈرون آپریشنز، دورانِ حرکت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

آفریدی، سواتی بازیابی درخواستیں سماعت کیلئے مقرر

لانگ مارچ کیس میں گرفتار کارکن رہا

پشاور ہائیکورٹ میں سماعت 20 اکتوبر کو ہوگی، سہیل آفریدی کی جان کو خطرات لاحق ہیں، درخواست گزار

اے ٹی سی نے شناخت پریڈ کیلئے التواء درخواست مسترد کر دی، تمام کارکنوں کو مقدمے سے ڈسچارج کر دیا

پشاور (بیورو رپورٹ، کورٹ رپورٹر) پشاور ہائیکورٹ نے وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا سہیل آفریدی اور اسپیکر صوبائی اسمبلی بابر سلیم سواتی کی بازیابی کے لیے دائر درخواستیں سماعت کے لیے مقرر کر دیں۔ معذول وزیراعلیٰ اور اسپیکر صوبائی اسمبلی کی بازیابی کی درخواستوں پر سماعت 20 اکتوبر کو ہو گی۔ رپورٹ کے مطابق محمد سہیل آفریدی کی جانب سے ان کے بھائی محمد عامر آفریدی کی دائر رٹ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ محمد سہیل آفریدی کو سی سی پی او پشاور کی موجودگی میں مسلح اور نقاب پوش افراد نے اغواء کیا۔ درخواست گزار نے کہا کہ صوبے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

لاہور، پیپلز پارٹی کے زیراہتمام تقریب میں سانحہ کارساز کے شہدا کی یاد میں شمعیں روشن کی جارہی ہیں

سانحہ کارساز جمہوری تاریخ کا المناک باب، پرویز اشرف

دہشتگردی کے ذریعے آواز دبانے کی کوشش کامیاب نہیں ہوسکی

پیپلز پارٹی رہنما حسن مرتضیٰ اور شہزاد چیمہ کا شہدا کو خراج عقیدت

لاہور (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی وسطی پنجاب کے صدر اور سابق وزیراعظم راجہ پرویز اشرف، جنرل سیکرٹری سید حسن مرتضیٰ اور سیکرٹری اطلاعات شہزاد سعید چیمہ نے سانحہ کارساز کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ جمہوریت، آئین کی بالادستی اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

حنا جاوید قتل، لواحقین کا جوڈیشل کمیشن بنانے کا مطالبہ

پولیس نے مقتولہ کے سسر کو شامل تفتیش نہیں کیا، بھائی کا الزام

فیصل اور ان کے والد کے نام چالان میں شامل کیے جائیں، فہد جاوید

راولپنڈی (ممتاز نیوز) حنا جاوید قتل کیس میں لواحقین نے انصاف کے لیے جوڈیشل کمیشن کے قیام کا مطالبہ کر دیا جب کہ مقتولہ کے بھائی کا کہنا ہے اصل مجرم کو بچانے کی کوشش کی جائے گی۔ راولپنڈی میں بے دردی سے قتل ہونیوالی حنا جاوید کے اہلخانہ نے نیشنل پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران بھائی فہد جاوید نے وزیراعظم اور آرمی چیف سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

شنگھائی، وزیراعلیٰ مراد علی شاہ کو قابل تجدید توانائی کے آپریشنز بارے بریفنگ دی جارہی ہے

معاشی خودمختاری کیلئے 100 ارب ڈالر برآمدات کا ہدف ضروری: احسن اقبال

برآمدات اضافہ ہی ملک کو آئی ایم ایف اور بیرونی مالی امداد پر انحصار سے نجات دلانے میں بنیادی کردار ادا کرسکتا ہے

پاکستان کی معیشت میں بہتری کے مثبت اشاریے سامنے آرہے ہیں جنہیں عالمی سطح پر بھی تسلیم کیا جارہا ہے، گفتگو

لاہور (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان کو معاشی خودمختاری کے حصول کے لیے 100 ارب ڈالر کی برآمدات کا ہدف حاصل کرنا ہوگا، برآمدات میں اضافہ ہی ملک کو آئی ایم ایف اور بیرونی مالی امداد پر انحصار سے نجات دلانے میں بنیادی کردار ادا کرسکتا ہے، پاکستان کی معیشت میں بہتری کے مثبت اشاریے سامنے آ رہے ہیں جنہیں عالمی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

خطے سے امریکی افواج کو جلد نکال دیا جائے گا، ترجمان ایرانی فوج

تہران (ممتاز نیوز) ایرانی فوج نے امریکا کو آبنائے ہرمز کے مشرقی حصے میں عدم استحکام کا ذمہ دار ٹھہرا دیا۔ ترجمان ایرانی فوج بریگیڈیئر جنرل محمد اکرمی نے بیان میں کہا کہ آبنائے ہرمز کو دوبارہ مکمل کھولنا خطے سے امریکی انخلا سے مشروط ہے، خطے میں موجود امریکی افواج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

خام تیل مہنگا، مہنگائی پھر بھی قابو میں، گورنر سٹیٹ بنک

اصلاحات سے معاشی استحکام ملا، زرمبادلہ ذخائر 21.5 ارب ڈالر ہو گئے

معاشی استحکام کے تحفظ اور پائیدار نمو کیلئے اصلاحات جاری رہیں گی، جمیل احمد

اسلام آباد (کامرس رپورٹر) گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد کا کہنا ہے کہ خام تیل کی قیمتوں میں نمایاں اضافے کے باوجود مہنگائی قابو میں ہے، ملکی زرمبادلہ ذخائر 21.5 ارب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

سعودیہ پر حملوں سے پاکستان پر منفی اثر پڑیگا، وزیرخزانہ

ٹیکس سمیت مختلف اصلاحات کے نفاذ میں مزاحمت کا سامنا ہے، انٹرویو

سینیٹر اورنگزیب کی آئی ایم ایف، یو این ڈی پی، بینکوں کے وفود سے ملاقاتیں

بینکاک (ممتاز نیوز) وفاقی وزیرخزانہ محمد اورنگزیب نے کہا کہ سعودی عرب اور دیگر خلیجی ممالک کی توانائی تنصیبات پر حملے قابل تشویش ہیں، حملوں کے پاکستانی معیشت پر منفی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

وزیر ریلوے کا سٹیل اور کیرج شاپس مغلپورہ کا دورہ

سکریپ سروے کرکے 31 دسمبر تک فروخت کیا جائے، حنیف عباسی

اسلام آباد/ لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے سٹیل اور کیرج شاپس مغلپورہ کا دورہ کیا۔ وفاقی وزیر نے سٹیل شاپ مغل پورہ میں الیکٹرک آرک فرنس مشین کا معائنہ کیا اور فرنس میں تیار ہونے والے پرزہ جات چیک کرنے والی سپیکٹرولیب کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ لیب کو انٹرنیشنل معیار کے مطابق ہم آہنگ کیا جائے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

مودی سرکار کا کریک ڈاؤن، امریکی قانون سازوں کے تحفظات

مظاہرین کیخلاف طاقت کے استعمال پر تشویش ہے، مارکو روبیو کو خط

واشنگٹن (مانیٹرنگ ڈیسک) امریکی قانون سازوں نے وزیر خارجہ مارکو روبیو سے کانگریس جنتا پارٹی کے ساتھ بھارتی حکومت کے ناروا سلوک کا معاملہ اٹھانے کا مطالبہ کردیا ہے، چھ امریکی ڈیموکریٹ قانون سازوں نے وزیر خارجہ مارکو روبیو سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنے آئندہ دورِ بھارت کے دوران بھارتی حکام کے سامنے کانگریس جنتا پارٹی سے وابستہ احتجاجی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

گورنر راج کے بعد وزیراعظم اور فیلڈ مارشل اگلے ہفتے پشاور کا دورہ کرینگے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم میاں شہباز شریف اور چیف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

PTI نے 13 سال KP کو نقصان پہنچایا، حالات بے قابو ہو رہے تھے: نواز شریف

ایمرجنسی پہلے ہی نافذ ہوجانی چاہئے تھی، صوبے کے عوام اب تحریک انصاف کی حکومت سے آزاد ہوگئے

صوبائی وسائل کو اسلام آباد اور دوسرے صوبوں کے خلاف استعمال کرنا کہاں کا طریقہ ہے؟ لندن میں گفتگو

لندن (ممتاز نیوز) سابق وزیراعظم اور مسلم لیگ ن کے صدر نواز شریف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

سانحہ پشاور، شہداء کے لواحقین میں 2 کروڑ سے زائد کے چیک تقسیم

پشاور (بیورو رپورٹ) ڈپٹی کمشنر پشاور آفاق وزیر نے دیر کالونی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

اسلام آباد، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار ای سی او منسٹرز کونسل سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کاروباری اصلاحات پروگرام کو حتمی شکل دینے پر غور

رابطہ کمیٹی برائے کاروبار میں آسانی اجلاس، اصلاحاتی پروگرام کا جائزہ

آسان کاروبار بل کے نفاذ کیلئے وفاق اور صوبوں میں رابطہ کاری پر زور

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وزیراعظم کی رابطہ کمیٹی برائے کاروبار میں آسانی کا اجلاس سپیشل انویسٹمنٹ فیسلیٹیشن کونسل (ایس آئی ایف سی) میں منعقد ہوا، جس میں کاروباری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

خلیجی ملکوں پر حملوں کا ایرانی فیصلہ غلط تخمینوں پر مبنی تھا، قطر

دوحہ (ممتاز نیوز) قطری وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ خلیجی ممالک کے خلاف حملوں کا ایرانی فیصلہ غلط اور مایوس کن تخمینوں پر مبنی ہے۔ خلیج کی سلامتی، ایران کے ساتھ تعلقات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

لاہور، وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی مغلپورہ سٹیل اور کیرج شاپس میں چیزوں کا معائنہ کر رہے ہیں

سابق وزیراعلیٰ جی بی خالد خورشید کو جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیجنے کا حکم

اسلام آباد (کورٹ رپورٹر) انسداد دہشت گردی عدالت نے گلگت بلتستان کے سابق وزیراعلیٰ خالد خورشید کو جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیجنے کا حکم دیدیا۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے کیس کی سماعت کی، پولیس نے خالد خورشید (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

جولائی تا ستمبر 2026ء توشہ خانہ کا ریکارڈ جاری کردیا گیا

اسلام آباد (ممتاز نیوز) کابینہ ڈویژن نے جولائی سے ستمبر 2026 کی سہ ماہی کا توشہ خانہ ریکارڈ جاری کر دیا جس میں صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور وفاقی وزرا سمیت اہم سرکاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

اسلام آباد، وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

دراندازی ناکام، افغان طالبان کی فائرنگ، جوابی کارروائی میں متعدد ہلاک، کیمپ تباہ

افغان طالبان نے خارجیوں کو سرحد پار کرانے کیلئے فائرنگ کی، سکیورٹی ذرائع، چاغی میں آپریشن، 2 دہشتگرد ہلاک

نصیر آباد میں نامعلوم افراد کی فائرنگ، 2 پولیس اہلکار شہید، رخشان ڈویژن سے تعلق رکھنے والے 20 اہلکار اغوا

اسلام آباد، کوئٹہ (ممتاز نیوز) خیبرپختونخوا میں پاک افغان سرحد پر افغان طالبان کی جانب سے بلا اشتعال فائرنگ کی گئی جس پر سکیورٹی فورسز نے فوری اور مؤثر جواب دیتے ہوئے متعدد افغان طالبان اہلکاروں کو ہلاک اور بیس کیمپ کو تباہ کردیا۔ سکیورٹی ذرائع کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

مولانا KP، بلوچستان حکومتوں کا موازنہ زمینی حقائق پر کریں: سرفراز بگٹی

دہشتگردی کے خلاف ریاستی کوششوں، سکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو مدنظر رکھ کر ذمہ دارانہ موقف اپنایا جائے

فضل الرحمان دہشت گردی کے خلاف جنگ کو سیاسی اختلافات کی نذر نہ ہونے دیں، وزیراعلیٰ بلوچستان کا ردعمل

اسلام آباد (ممتاز نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمان دہشت گردی کے خلاف جنگ کو سیاسی اختلافات کی نذر نہ ہونے دیں۔ انہوں نے مولانا فضل الرحمان کو قومی سلامتی پر ذمہ دارانہ موقف اپنانے کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ وہ خیبرپختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ زمینی حقائق پر کریں۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف ریاستی کوششوں اور سکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو مدنظر رکھیں، بلوچستان میں سیاسی اختلافات کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف اختیار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

گورنر راج کے بعد جے یو آئی شوریٰ کا اجلاس آج ہوگا

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) خیبرپختونخواہ گورنر راج اور ایمرجنسی کے بعد جے یو آئی کی مرکزی مجلس شوریٰ کا دو روزہ اجلاس (آج) سے شروع ہوگا۔ ترجمان جے یو آئی کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

ممکن ہے تحریک انصاف پر پابندی لگ جائے، فیصل واوڈا

سہیل آفریدی افغانستان سے مراد سعید کے ہاتھوں آپریٹ ہو رہے تھے

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) سینیٹر فیصل واوڈا نے دعویٰ کیا ہے کہ سہیل آفریدی افغانستان سے مراد سعید کے ہاتھوں آپریٹ ہو رہے تھے اور یہی اطلاعات ہیں کہ مراد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

طالبان کو جھٹکا، چین کا واخان کوریڈور کھولنے سے انکار

افغان سرزمین سے دہشتگردی نے ہمسایہ ممالک کی سلامتی کو متاثر کیا، رپورٹ

بیجنگ (این این آئی) چین نے سکیورٹی خدشات کے باعث واخان کوریڈور کو کھولنے سے انکار کر دیا ہے، جس سے طالبان رجیم کو بڑا دھچکا پہنچا ہے۔ ناجائز طالبان رجیم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

پاکستانی فری لانسرز کی آمدن تاریخی بلندی پر پہنچ گئی

ستمبر میں انیس کروڑ ستر لاکھ ڈالرز زرمبادلہ کمایا گیا، سرکاری ڈیٹا

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) پاکستانی فری لانسرز نے ڈیجیٹل اکانومی میں نیا سنگ میل عبور کرتے ہوئے ریکارڈ بنا دیا۔ فری لانسرز نے ستمبر 2026 میں ملکی تاریخ کا سب سے زیادہ ماہانہ زرمبادلہ کمایا ہے۔ سرکاری ڈیٹا کے مطابق گزشتہ ماہ فری لانسرز کی برآمدی آمدن ریکارڈ 19 کروڑ 70 لاکھ ڈالرز رہی، ستمبر 2026 میں سالانہ بنیاد پر فری لانسرز کی آمدنی میں 49 فیصد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

پنجاب، 91 سی ٹی ڈی آپریشنز، 8 دہشت گرد گرفتار

دھماکہ خیز مواد، ہینڈ گرنیڈ، ڈیٹونیٹرز اور 20 فٹ فیوز وائر برآمد

لاہور (این این آئی) کاؤنٹر ٹیرر ازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) نے پنجاب بھر میں 91 انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کے دوران 8 دہشت گردوں کو گرفتار کر لیا۔ ترجمان سی ٹی ڈی کے مطابق گرفتار دہشت گردوں کے قبضے سے دھماکہ خیز مواد، 2 ہینڈ گرنیڈ، 3 ڈیٹونیٹرز اور 20 فٹ فیوز وائر برآمد کی گئی ہے۔ ترجمان کے مطابق گرفتار دہشت گردوں کی شناخت شہزاد، محمود (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

معدنیات نکالنے کیلئے ہیں، ہم نکالیں گے اور فروخت بھی کرینگے: گورنر کنڈی

مولانا فضل الرحمان بتائیں لکی مروت، ٹانک اور بنوں میں معدنیات کے کون سے پہاڑ اور معدنی وسائل موجود ہیں

مولانا کو کہوں گا آپ کے بغیر کے پی حکومت بنی اور چلے گی بھی، ان سے ایسے بیان کی توقع نہیں تھی، میڈیا سے گفتگو

پشاور (بیورو رپورٹ) گورنر خیبرپختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ صوبے میں ترقی اور معدنی وسائل سے استفادے کے لیے اقدامات کرنا ضروری ہے لہٰذا معدنیات نکالنے کے لیے ہیں ہم انہیں نکالیں گے اور فروخت بھی کریں گے۔ پشاور میں تقریب سے خطاب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

سرکاری گاڑی واپس نہ کرنے پر ڈپٹی سپیکر KP کیخلاف مقدمہ درج

پشاور (بیورو رپورٹ) ڈپٹی اسپیکر خیبرپختونخوا اسمبلی ثریا بی بی کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

پشاور سکول حادثہ، پشاور ہائیکورٹ میں 21 اکتوبر کو سماعت مقرر

پشاور (بیورو رپورٹ) پشاور ہائی کورٹ نے نجی اسکول واقعے سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

امریکی سفیر نیٹلی بیکر، صدر پی ٹی ایف اعصام الحق و دیگر کا چیمپئن شپ جیتنے والے کھلاڑیوں کیساتھ گروپ فوٹو

ایران جنگ کا خمیازہ یورپی شہری بھگت رہے ہیں، سپین

برسلز (مانیٹرنگ ڈیسک) سپین کے وزیراعظم پیڈرو سانچیز نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف جنگ کے باعث اب تک یورپی شہریوں پر 100 ارب یورو سے زائد کا معاشی بوجھ پڑ چکا ہے، جبکہ جنگ کے اثرات عام لوگوں کی زندگیوں اور معیشت پر پڑ رہے ہیں۔ پیڈرو سانچیز نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری اپنے ویڈیو پیغام میں کہا کہ جنگ کی مخالفت کرنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

ایڈیٹر انچیف و پبلشر عاقل جمال بٹ نے نئی بات پرنٹنگ پریس، پلاٹ نمبر 93 سٹریٹ نمبر 7، انڈسٹریل ایریا آئی ٹین تھری، اسلام آباد سے چھپوا کر دفتر روزنامہ ممتاز، پلاٹ نمبر A-8 سٹریٹ نمبر B-1 انڈس بلاک، ممتاز سٹی راولپنڈی، ایم جی سی کمپلیکس، پلاٹ نمبر E-12، جی ایٹ مرکز اسلام آباد سے شائع کیا۔
مینجنگ ایڈیٹر ڈاکٹر احسن طارق بٹ
فون نمبر 051-8437993
فیکس نمبر 051-8357772، ای میل
mumtazisb9@gmail.com

KP میں سیاسی و معاشی استحکام، ایکشن پلان تیار

100 تا 180 روزہ ایکشن پلان میں 27 محکموں کیلئے 206 اقدامات تجویز

امن، انتظامی ڈھانچہ، عوامی خدمات، معاشی استحکام پر خصوصی توجہ دی جائیگی

پشاور (ممتاز نیوز) خیبرپختونخوا میں سیاسی و معاشی استحکام کے لیے ایکشن پلان تیار کرلیا گیا جس میں 27 محکموں کے لیے 206 اقدامات تجویز کئے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق 100 سے 180 روزہ ایکشن پلان میں ضم اضلاع سمیت صوبہ بھر میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

پشاور، گورنر فیصل کریم کنڈی کالج آف فزیشنز اینڈ سرجنز پاکستان کنونشن سے خطاب کر رہے ہیں